اوّلین اردو سلینگ لغت

اردو کے سلینگ اور غیر رسمی الفاظ و محاورات کی اوّلین لغت

رؤف پاریکھ

اوّلین اردو سلینگ لغت

اردو کے سلینگ اور غیر رسمی الفاظ و محاورات کی اوّلین لغت

رؤف پاریکھ

نام کتاب : اوّلین اردو سلینگ لغت

مصنف : رؤف پاریکھ

اشاعت اوّل: 2006ء

اشاعت دوم : 2015ء

تقسیم کار : فضلی بک سپر مارکیٹ

نزد ریڈیو پاکستان، اردو بازار، کراچی۔

(92-21) 32629724, 32212991

e-mail: fazleepublisher@gmail.com

website: www.fazleebooks.com

◆☆◆---------◆☆◆

کتاب سرائے

فرسٹ فلور الحمد مارکیٹ، غزنی اسٹریٹ،

اردو بازار، لاہور۔

(92-42) 37320318

◆☆◆---------◆☆◆

کتاب گھر

کمیٹی چوک، راولپنڈی۔

(92-51) 5552929, 5539609

ہماری اصطلاحوں سے زباں نا آشنا ہوگی
لغاتِ مغربی بازار کی بھاکا سے ضم ہوں گے

(اکبر الٰہ آبادی)

فہرست

اردو میں سلینگ کی لغت کا نقشِ اوّل

زبان کی تعریف یا definition اور اس کے اصل معنی کے سلسلے میں لغت و اصطلاح کے حوالے سے بہت کچھ کہا جا سکتا ہے۔ لیکن طوالت سے بچنے کی غرض سے میں مختصر ترین لفظوں میں صرف اتنا کہوں گا کہ خام یا ابتدائی بولیوں کی ترقی یافتہ صورت کا نام زبان ہے۔ ان ابتدائی بولیوں میں علاقائی لب و لہجے یا تحتی بولی یعنی ڈائیلکٹ یا عوامی بولی ''سلینگ'' کو خاص اہمیت حاصل ہے۔ تحتی و عوامی بولی یعنی سلینگ کو لب و لہجے اور رسمی قواعد کی پابندیوں سے آزاد ہونے کی وجہ سے کسی حد تک غیر معیاری اور سوقیانہ سمجھا جاتا ہے۔ لیکن یہ خیال درست نہیں ہے۔ سچ یہ ہے کہ کسی زبان کا خمیر انہی اجزا کی یکتائی سے اٹھتا ہے۔ افسوس کی بات یہ ہے کہ اردو میں سلینگ یا غیر رسمی الفاظ، محاورات اور عوامی اظہار کے اسالیب و متعلقات کو بہت کم اہمیت دی گئی ہے۔ نتیجتاً اردو سلینگ کی کوئی باقاعدہ لغت یا فرہنگ اردو میں وجود نہیں رکھتی جبکہ دنیا کی ساری ترقی یافتہ زبانوں سلینگ کی مبسوط لغات موجود ہیں۔

خوشی کی بات یہ ہے کہ اردو لغت بورڈ کے مدیرِ اعلیٰ ڈاکٹر رؤف پاریکھ نے اس کمی کو نہایت خوش اسلوبی سے پورا کرنے کی کوشش کی ہے، نہ صرف کوشش کی ہے بلکہ ان کی کوشش نے عملی جامہ پہن لیا ہے اور انھوں نے اردو سلینگ کی اوّلین لغت خاص اہتمام سے شائع کر دی ہے۔ اس لغت کی اہمیت اس لحاظ سے دو چند ہے کہ ڈاکٹر رؤف پاریکھ نے سلینگ کے نام سے مستعمل الفاظ اور ان کی سندیں

ناموراور معتبر لکھنے والوں کی تحریروں سے فراہم کی ہیں۔ ان معتبر لکھنے والوں میں ہر صنفِ ادب کے مستند اہل قلم شامل ہیں اور لغت کو ہر اعتبار سے معیاری بناتے ہیں۔ یقین ہے کہ یہ لغت اردو میں لغت نویسی کے نئے دریچے وا کرنے کے ساتھ ساتھ ڈاکٹر رؤف پاریکھ کے نام اور کام کو تادیر زندہ رکھے گی۔

فرمان فتح پوری

۲۰ر دسمبر ۲۰۰۵ء

پیش لفظ

اردو کے سلینگ اور غیر رسمی الفاظ و محاورات پر مشتمل یہ پہلی لغت ہے۔ اردو میں سلینگ اور اس کے متعلقات پر بہت کم کام ہوا ہے اور اس کی کوئی باقاعدہ لغت تو وجود ہی نہیں رکھتی۔ سلینگ سے متعلق مسائل و موضوعات پر بحث آپ مقدمے میں ملاحظہ فرمائیں گے، سردست ان خطوط کی وضاحت مقصود ہے جن پر یہ لغت ترتیب دی گئی ہے:

۱۔ ہائیہ آوازوں کو علیحدہ حروفِ تہجی مان کر ان سے شروع ہونے والے الفاظ کی الگ تقطیع قائم کی گئی ہے۔ مثلاً ''ب'' سے شروع ہونے والے الفاظ ختم ہونے پر ''بھ'' کے اندراجات دیے گئے ہیں، وعلیٰ ہذا القیاس۔

۲۔ تراکیب کے اندراج کے وقت ترکیبِ تام سے قبل جزوِ اول یا ترکیب ناقص کو پہلے تنہا درج کیا گیا ہے اور پھر بہ اعتبار حروفِ تہجی دیگر اجزا کے ساتھ ترکیبِ تام تحریر کی گئی ہے، مثلاً پہلے ''پنگا'' کا اندراج کیا گیا ہے پھر علی الترتیب ''پنگا کرنا ر لینا''، ''پنگائی''، ''پنگے باز'' اور ''پنگے بازی'' آئے ہیں۔

۳۔ کسی لغت کے ایک سے زیادہ معنی ہونے کی صورت میں ان کی وضاحت نمبروار (یعنی ۱۔۲۔۳ کی صورت میں) کی گئی ہے۔

۴۔ معنی بیان کرتے وقت تشریح کے ساتھ مترادفات بھی دیے گئے ہیں۔ سلینگ مترادفات، جو اس لغت میں بھی شامل ہیں، کی نشاندہی معنی کے آخر میں ''دیکھیے'' یا ''نیز دیکھیے'' کے الفاظ کے ساتھ کی گئی ہے۔

۵۔ اندراج کے آخر میں، جہاں کہیں ممکن تھا، لفظ کی اصل یا لسانی ماخذ کی وضاحت کرنے کی بھی کوشش کی گئی ہے۔

۶۔ جن الفاظ کے استعمال کی تحریری اسناد دست یاب ہوسکیں انھیں لفظ کی تشریح کے بعد مصنف اور کتاب کے نام کے ساتھ ستارے کے نشان (☆) کے ذریعے پیش کیا گیا ہے، اسنادِ محولہ جن مطبوعات میں شامل ہیں ان کی طباعتی تفصیلات کو لغت کے آخر میں ''فہرستِ اسناد'' کے عنوان سے شامل کیا گیا ہے۔ بصورت دیگر روزمرہ کے مشاہدے پر مبنی جملے مثالاً پیش کیے گئے ہیں اور ان سے قبل لفظ ''جیسے'' درج کیا گیا ہے۔

التماس ہے کہ لغت کے مطالعے کے دوران میں یہ ذہن میں رہے کہ سلینگ الفاظ کی کوئی بھی لغت مکمل یا حتمی یا دائمی نہیں ہوسکتی کیونکہ اولاً سلینگ بنتے رہتے ہیں اور معدوم ہوتے رہتے ہیں، ثانیاً سلینگ کا دائرہ بسا اوقات خاصا محدود ہوتا ہے۔ البتہ کوشش یہ رہی ہے کہ اس لغت میں زیادہ تر ایسے الفاظ شامل ہوں جو نسبتاً وسیع حلقوں میں مستعمل ہیں۔

سلینگ الفاظ و محاورات کا خاصا بڑا حصہ فحش ہے۔ چند اہم اندراجات سے قطع نظر، ایسے الفاظ و محاورات کو اس لغت میں نظر انداز کر دیا گیا ہے۔ قواعد کی تبدیلیاں بھی سلینگ کا حصہ ہوتی ہیں لیکن یہ بذات خود ایک الگ موضوع ہے لہٰذا اس سے بھی مجبوراً صرفِ نظر کرنا پڑا۔

دراصل اس مطالعے کی ابتداء بہت پہلے ہوئی تھی اور وہ بھی اس طرح کہ چند دوستوں کے ہمراہ ایک چائے خانے میں بیرے کی زبانی ایک سلینگ لفظ سن کر اس پر بحث ہوئی اور انہی دوستوں کی تحریک سے اس مطالعے کا آغاز ہوا۔ ان دوستوں (جناب مدبر رضوی صاحب، جناب علی امام صاحب اور جناب نایاب صاحب) کا شکریہ۔ بعد میں خاص کر ماہنامہ ''قومی زبان'' (کراچی) (شمارہ جولائی ۱۹۹۵ء) میں اس موضوع پر راقم الحروف کے مضمون کی اشاعت کے بعد کئی اور دوستوں نے اس میں بہت دلچسپی لی اور کئی الفاظ کی بھی نشاندہی کی۔ اس ضمن میں خاص طور پر جناب ڈاکٹر ایس ایم معین قریشی صاحب

کا شکریہ واجب ہے جنھوں نے کئی سلینگ الفاظ ومحاورات کی نشاندہی کی۔ جناب یحیٰی ہاشم باوانی صاحب نے گجراتی الفاظ کے مفہوم اوران کی اصل کے سلسلے میں رہنمائی کی۔ جناب ملک نواز اعوان احمد صاحب اور جناب خالد جامعی صاحب نے اس لغت میں بڑی دلچسپی لی اور مدد کرتے رہے۔ خوش قسمتی سے محترم ڈاکٹر فرمان فتح پوری صاحب سے سلینگ، لسانیات اور لغت نویسی کے موضوع پر بارہا گفتگو کا موقع بلا اور انھوں نے اس ضمن میں کئی اہم نکات واضح کیے اور میری رہنمائی کی۔ ان سب کا شکریہ اور اللہ تعالیٰ کا شکر کہ اس نے اس کام کو تکمیل تک پہنچایا۔ ان سب کے لیے دعا گو ہوں۔

پیش لفظ طبع ثانی

الحمد للہ کتاب کو توقع سے زیادہ مقبولیت حاصل ہوئی۔ ساجد فضلی صاحب کے اصرار پر اس کتاب کا دوسرا ایڈیشن حاضر ہے۔ اس میں چند اغلاط کی تصحیح کی گئی ہے اور چند مثالوں کا اضافہ بھی کیا گیا ہے۔ درحقیقت اس عرصے میں کئی نئے سلینگ وجود میں آئے ہیں اور نوجوان طبقے میں مقبول بھی ہوئے ہیں جن کا اضافہ اس کتاب میں ہونا چاہیے تھا۔ اطلاع ملی ہے کہ کچھ اہلِ علم ان پر کام کر رہے ہیں۔ لہٰذا مناسب ہے کہ اضافوں کا کام انھی پر چھوڑ دیا جائے۔ سرِ دست یہی حاضر ہے جو متاعِ فقیر ہے۔

رؤف پاریکھ

شعبۂ اردو،

جامعہ کراچی

مقدمہ

سلینگ اور اردو سلینگ

اردو زبان میں انگریزی کے لفظ سلینگ slang کے لیے کوئی باقاعدہ مترادف موجود نہیں ہے۔ انگریزی کا یہ لفظ اب اردو میں بھی استعمال ہونے لگا ہے۔

سلینگ کیا ہے؟

سلینگ کا مفہوم ادا کرنے کے لیے اردو میں بالعموم "عامیانہ الفاظ و محاورات"، "بازاری زبان"، "سوقیانہ الفاظ و محاورات"، "عوامی الفاظ و محاورات"، "ناشائستہ الفاظ"، "مبتذل زبان" اور "غیر ثقہ الفاظ ومحاورات" جیسی عبارتیں ملتی ہیں۔ گو یہ درست ہے کہ سلینگ کی اصطلاح ان غیر رسمی (لیکن اظہار اور ابلاغ سے بھرپور) الفاظ ومحاورات کے لیے استعمال کی جاتی ہے جو زبان کے "معیاری"، مستند اور ٹکسالی ذخیرۂ الفاظ کا حصہ نہیں سمجھے جاتے لیکن عام بول چال میں بے تکلفی سے استعمال کر لیے جاتے ہیں، مگر سلینگ کے پورے کے پورے ذخیرے کو عامیانہ، سوقیانہ، ناشائستہ، مبتذل اور غیر ثقہ قرار دے دینا انصاف سے بعید ہے۔ اور پھر سلینگ صرف نئے لفظوں ہی کا نہیں بلکہ پرانے الفاظ کو نئے مفہوم میں استعمال کرنے کا بھی نام ہے۔

سلینگ کسی خاص گروہ یا اکٹھے رہنے یا کام کرنے والوں کی آپس میں مستعمل مخصوص زبان اور محاوروں کو بھی کہتے ہیں اور اسی لیے اس کا دائرہ بعض اوقات صرف کسی دفتر، تعلیمی ادارے یا گلی محلے تک بھی محدود ہوتا ہے۔ مثلاً اکثر اسکولوں اور کالجوں کا اپنا سلینگ ہوتا ہے۔ چوروں کے کسی گروہ کا اپنا سلینگ ہوسکتا ہے۔ اسی طرح سلینگ کا دائرہ پورے ادارے اور پیشے تک بھی پھیلا ہوا ہوسکتا ہے، جیسے فوجی سلینگ، ریلوے سلینگ، جیل سلینگ۔ کبھی کبھی سلینگ کا

دائرہ پورے ملک تک پھیل جاتا ہے بالخصوص منفرد حالات وواقعات کے پس منظر میں، مثال کے طور پر جنگ عظیم دوم نے انگریزی زبان کوسلینگ الفاظ ومحاورات کا ایک نیا اور وسیع ذخیرہ دیا[1]۔

سلینگ کی تین بنیادی خصوصیات ہیں: اول، عام بول چال اور بے تکلفی کی زبان (Colloquial) ہونا؛ دوم، غیر رسمی (informal) ہونا؛ سوم، نئی بات کہنا یا پرانی بات کو نئے انداز سے کہنا۔ نیز یہ کہ سلینگ کو ''مستند'' زبان سے کم تر بھی سمجھا جاتا ہے۔ حتیٰ کہ اسے lingo of the gutter بھی کہا گیا[2]۔ سلینگ کی دیگر خصوصیات میں یہ بھی شامل ہے کہ اس کی سرحدیں کبھی کبھی بے ادبی اور گستاخی سے بھی جا ملتی ہیں۔ کبھی سلینگ کا مقصد ''جھٹکا'' (shock) دینا ہوتا ہے۔ یہ فحش بھی ہوسکتا ہے۔[3]

سلینگ ایک طرح کی سماجی تنقید ہوتی ہے۔ اس میں بغاوت اور سماجی اقدار سے اختلاف کی بازگشت بھی سنائی دیتی ہے۔ سلینگ الفاظ ومحاورات کا پیدا کردہ تاثر اکثر عام سوچ اور معاشرے کے معیاروں سے مطابقت نہیں رکھتا اور اسی عدم مطابقت کی وجہ سے مزاح بھی پیدا ہوتا ہے[4]۔ اگر چہ سلینگ کا خاصہ حصہ فحش یا بے ہودہ یا ناشائستہ اور گستاخانہ ہوتا ہے لیکن یہ کہنا کہ تمام کا تمام سلینگ یا اس کا غالب حصہ ایسا ہوتا ہے، صحیح نہیں ہوگا۔ لہٰذا سلینگ کے پورے ذخیرے کے لیے ''مبتذل'' اور ''ناشائستہ'' کے الفاظ استعمال کرنا زیادتی ہے۔

حقیقت یہ ہے کہ کسی بھی زبان کو زندہ اور نمو پذیر رکھنے اور اسے قوت بخشنے والے محرکات میں سلینگ قوی ترین ہے۔ انگریزی زبان کے بعض انتہائی مفید اور موثر ترین الفاظ نے سلینگ ہی کی پشت سے جنم لیا ہے[5]۔ بلکہ ایچ۔ ایل۔ مینکن بھی پروفیسر جے۔ وائی۔ پی۔ گریگ کی اس رائے کو بالکل درست قرار دیتے ہیں جس میں انھوں نے کہا تھا کہ ''ربرنیک'' (rubberneck) ان چند بہترین الفاظ میں سے ہے جو آج تک ڈھالے گئے ہیں۔ بقول مینکن کے یہ لفظ سادہ اور گھریلو سا لگتا ہے لیکن جو کوئی بھی اس کا خالق ہے اگر اس کا سراغ لگایا جاسکے تو اسے ہارورڈ یونیورسٹی کی ڈاکٹریٹ کی ڈگری کے علاوہ بوری بھر تمغوں سے نوازنا چاہیے۔[6]

جہاں تک سلینگ کے مروجہ و معیاری زبان کا حصہ نہ ہونے یعنی non-standard ہونے کا سوال ہے تو حقیقت یہ ہے کہ ہر زبان کا ہر لفظ، خواہ وہ آج کتنا ہی معیاری اور مستند کیوں نہ سمجھا جاتا ہو، کسی نہ کسی زمانے میں سلینگ یا غیر رسمی رہ چکا ہے، خاص کر پرنٹنگ پریس کی ایجاد سے قبل ہر زبان کا بیشتر حصہ غیر رسمی اور سلینگ الفاظ ہی پر مشتمل تھا[7] (اور چوں کہ ہمارے ہاں پریس خاصے عرصے بعد عام ہوا لہٰذا یہ بات اردو کے بارے میں اس سے کہیں زیادہ صحیح ہے جتنی انگریزی یا کسی مغربی زبان کے بارے میں)۔ گویا آج کے سلینگ الفاظ میں سے کوئی کل کا مستند و معتبر لفظ بھی بن سکتا ہے۔ البتہ یہ بات یاد رکھنے کے قابل ہے کہ ہر غیر رسمی اور عام بول چال کا لفظ سلینگ نہیں ہوتا لیکن ہر سلینگ لفظ یقیناً غیر رسمی ہوتا ہے[8]۔

سلینگ کو سمجھنے کے لیے ضروری ہے کہ اس کی متضاد خصوصیات کو ذہن میں رکھا جائے یعنی یہ کہ یہ معیاری زبان کا حصہ نہیں بھی ہوتا لیکن عام بول چال میں کثرت سے استعمال بھی ہوتا ہے بلکہ بعض صورتوں میں اس کا استعمال ناگزیر بھی ہو جاتا ہے[9]۔

سلینگ کی نوعیت اور ماہیت کے حوالے سے یہ بات بھی اہم ہے کہ سلینگ صرف ایک لفظ کا نام نہیں بلکہ یہ تراکیب، محاورات اور فقروں پر بھی مشتمل ہو سکتا ہے۔ سلینگ میں عام مقولے بھی داخل ہیں[10]۔ سلینگ کہاوتیں بھی پائی جاتی ہیں (جیسا کہ ہم آگے چل کر مسلکہ لغت میں دیکھیں گے)۔ قواعد کی تبدیلیاں بھی سلینگ کا حصہ ہیں۔

سلینگ کی ابتدا اور ارتقا:

انگریزی زبان میں لفظ سلینگ کا استعمال اٹھارھویں صدی عیسوی میں شروع ہوا لیکن سلینگ اس سے کہیں قدیم شے ہے۔ سلینگ کے لیے پہلے لفظ ''کینٹ'' (cant) استعمال ہوتا تھا جو لاطینی کے لفظ cantare سے نکلا ہے اور جس کے معنی ہیں ''گانا گانا''، اصلاً اس کا اطلاق بھک منگوں کی ان صداؤں اور ''گانوں'' پر ہوتا تھا جو وہ بھیک مانگتے وقت لگایا کرتے تھے۔ بعد

میں یہ صدائیں اور ''گانے'' بھک منگوں اور چوروں کی خفیہ زبان بن گئے [11]۔ حیرت انگیز بات یہ ہے کہ برِعظیم پاک و ہند میں بھی چوروں اور ٹھگوں کے خفیہ اشارے اور مخصوص زبان ہوتی تھی جن کی مدد سے وہ اپنے ہم پیشہ لوگوں کو شناخت کرتے تھے اور اپنے شکار سے متعلق معلومات کا تبادلہ کرتے تھے۔ ایسے کچھ الفاظ کی نشاندہی ''اصطلاحات پیشہ وراں'' کی آٹھویں جلد میں کی گئی ہے [12]۔ ٹھگوں کی خفیہ زبان کی اردو میں باقاعدہ فرہنگ بھی کیپٹن ولیم سلیمن نے اپنے ایک مددگار علی اکبر کے ساتھ مل کر مرتب کی جو ۱۸۳۹ء میں شائع ہوئی [13]۔ رشید حسن خان صاحب نے اسے اب ''مصطلحاتِ ٹھگی'' کے نام سے مرتب کر دیا ہے۔ دلچسپ بات یہ ہے کہ آج بھی اس طرح کی خفیہ زبان بعض جرائم پیشہ افراد استعمال کرتے ہیں اور اس کا کم از کم ایک ثبوت ایک غیر معروف جریدے میں شائع ہونے والی تفصیلات ہیں [14]۔

فرانسیسی زبان میں ایک لفظ ہے آرگو (argot)۔ یہ سماجی طور پر ناپسندیدہ عناصر کے زیرِ استعمال سلینگ کے لیے آتا ہے۔ آرگو خانہ بدوشوں، آوارہ گردوں اور منشیات فروشوں کا سلینگ ہے [15]۔ یوں کہنا چاہیے کہ خفیہ یا سماجی طور پر ناپسندیدہ گروہ کے ارکان جن مخصوص اصطلاحات میں باہم بات چیت کرتے ہیں اسے آرگو کہتے ہیں۔ گویا سلینگ اور آرگو میں گہرا ربط ہے۔ اسی طرح آرگو اور کینٹ میں بھی گہرا تعلق ہے۔

سلینگ کی ابتدا کے بارے میں ایک خیال یہ بھی ہے کہ یہ sling (معنی گھما کر مارنا) سے نکلا ہے اور عوامی زبان میں sling کا صیغۂ ماضی slang بنا یا گیا۔ اسی طرح ایک اور خیال یہ بھی ہے کہ نارویجین زبان میں ایک لفظ sleng ہے جو انگریزی کے لفظ sling کا ہم معنی ہے اور اسی سے نارویجین زبان میں slengje kjefton کا فقرہ بنا جو انگریزی میں to sling the jaw کا لفظی مفہوم رکھتا ہے اور جس سے مراد ہے ''ناگوار زبان استعمال کرنا'' [16]۔ لیکن بعض ماہرین اس سے اتفاق نہیں کرتے [17]۔

سلینگ، کینٹ، جارگن:

سلینگ کی اس ''غیر شریفانہ'' ابتدا کے باوجود یہ مقبول ہوتا گیا۔ سلینگ صرف انگریزی ہی میں نہیں بلکہ دنیا کی کئی قدیم زبانوں مثلاً سنسکرت اور لاطینی [۱۸] اور جدید زبانوں مثلاً فرانسیسی، ہسپانوی، اطالوی اور جرمن وغیرہ میں بھی وجود رکھتا ہے [۱۹]۔ چوں کہ سلینگ کا دائرہ بہت وسیع بھی ہوسکتا ہے اور بہت محدود بھی اس لیے سلینگ، کینٹ اور جارگن (jargon) میں خطِ امتیاز کھینچنا کبھی کبھی مشکل ہو جاتا ہے [۲۰]۔ سلینگ، جیسا کہ ہم دیکھ چکے ہیں، ایک دفتر یا اسکول سے لے کر پورے ملک تک ایک ہوسکتا ہے۔ لیکن کینٹ صرف زیرِ زمین دنیا سے متعلق ہے اور اس کے مخصوص حلقوں سے باہر اس کا سمجھا جانا بالعموم ممکن نہیں ہوتا۔ جبکہ جارگن وہ تکنیکی الفاظ یا اصطلاحات ہوتی ہیں جو کسی مخصوص شعبے یا پیشے سے وابستہ افراد ایک دوسرے سے تکنیکی گفتگو کے وقت استعمال کرتے ہیں اور جن کا سمجھنا اس پیشے یا شعبے سے غیر متعلقہ افراد کے لیے بہت مشکل ہوتا ہے، مثال کے طور پر بینکنگ جارگن، کرکٹ جارگن یا کمپیوٹر جارگن کو ان شعبوں سے متعلق یا ان سے دلچسپی رکھنے والے لوگ ہی سمجھ سکتے ہیں۔ عام لوگوں کے لیے یہ پیشہ ورانہ یا تکنیکی الفاظ ایک معما اور بعض صورتوں میں مضحکہ خیز بھی ہو جاتے ہیں [۲۱]۔

سلینگ کے بارے میں گفتگو کرتے ہوئے آرگو کا ذکر لامحالہ آ جاتا ہے۔ آرگو کے سلسلے میں بحث اوپر گزر چکی ہے۔

سلینگ کیسے اور کیوں بنتا ہے؟

سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ سلینگ کیسے اور کیوں بنتا ہے؟ بلکہ سلینگ کی ضرورت ہی کیا ہے؟

اصل میں جب مروج و مستعمل الفاظ بہت سادہ اور غیر دل چسپ ہوں یا کثرتِ استعمال سے معنی کی شدت اور اظہار کا زور کھو بیٹھیں تو سلینگ الفاظ ان کی جگہ لینے کے لیے آ جاتے ہیں۔ یا بعض اوقات ایسا بھی ہوتا ہے کہ مروج الفاظ معنی سے بھرپور اور دل چسپ ہونے

کے باوجود جذبوں اور احساسات کی شدت کو اس قوت سے بیان نہیں کرتے جس شدت اور قوت سے بولنے والا بیان کرنا چاہتا ہے یا مروج الفاظ بولنے والے کو بہت رسمی اور پر تکلف محسوس ہوتے ہیں۔ نتیجتاً وہ شعوری یا غیر شعوری طور پر نئے الفاظ بناتا ہے یا پرانے الفاظ کو نئے مفہوم میں استعمال کرتا ہے۔

کسی زبان کی تاریخ میں ایسا ہوسکتا ہے اور ہوتا ہے کہ کوئی نیا لفظ اچانک کہیں سے نمودار ہوجائے یا کوئی فردِ واحد کوئی نیا لفظ جانتے بوجھتے بنالے۔ مختلف آوازوں مثلاً پوں پاں اور شوں شاں کو ظاہر کرنے والے الفاظ اسی کھاتے میں آتے ہیں [۲۲]۔ انگریزی لفظ loaf بمعنی ''بے کاری یا آوارگی میں وقت گزارنا'' کو لیجیے۔ اسے سب سے پہلے جوزف نیل Joseph Neal نے اپنی کتاب Charcol Sketches (مطبوعہ ۱۸۳۸ء) میں استعمال کیا۔ اسے غالباً احساس تھا کہ یہ سلینگ یا محض بول چال میں استعمال ہونے والا لفظ ہے، اسی لیے اس نے اسے واوین ('' '') میں استعمال کیا۔

لیکن چند ہی سال بعد اس لفظ کو چارلس ڈکنس (Charles Dickens) اور مسز بیچر سٹو (Mrs. Beecher Stowe) جیسے معروف ادیبوں نے برتا [۲۳]۔ آج یہ لفظ اوکسفرڈ انگلش ڈکشنری جیسی مستند و معتبر لغات میں درج ہے گو اس کی اصل اور اشتقاق کے بارے میں کوئی حتمی علم نہیں کہ یہ کہاں سے آیا اور کیسے بنا اور اصل میں کس زبان کا ہے۔

اردو میں بھی ایسے الفاظ ہیں جو اچانک استعمال میں آ گئے، مثلاً لفظ ''ہیروئنچی''۔ یہ لفظ ''ہیروئن استعمال کرنے والا'' کے مفہوم میں آتا ہے۔ خدا جانے یہ لفظ کس نے اور کب بنایا لیکن اب خاصے عرصے سے استعمال میں ہے اور اردو اخبارات بھی اسے لکھ رہے ہیں۔ کسی نے غالباً افیم سے افیمچی اور توپ سے توپچی کے قیاس پر ''ہیروئن'' کے ساتھ ''چی'' کا لاحقہ لگا کر ''ہیروئنچی'' بنالیا۔ بہر حال ہے خوب اور ایک ضرورت کو بھی پورا کرتا ہے۔ اسی طرح نجانے کس نے سب سے پہلے ''لوٹا'' اور ''لفافہ'' کے الفاظ ایک مختلف (یعنی سیاسی) مفہوم میں استعمال کیے لیکن اب یہ

پورے ملک میں قبول عام حاصل کر چکے ہیں اور ہمارے سیاسی اور سماجی ماحول کی طرف بھی اشارہ کرتے ہیں۔

دراصل سلینگ بے تکلفی کی زبان ہے۔ یہ جذبات اور احساسات کا عوامی انداز میں اظہار ہے بلکہ یہ عوامی شاعری ہے اور عوامی کا عامیانہ ہونا ضروری نہیں۔

سلینگ کبھی کبھی کسی کمی کو پورا کرتا ہے اور وہ اس طرح کہ "معیاری" اور مستند زبان میں کوئی ایسا لفظ نہیں ملتا یا وجود ہی نہیں رکھتا جو اس مفہوم کو پوری طرح آشکار کر سکے جو سلینگ لفظ (یا محاورہ) کر رہا ہوتا ہے۔ ابھی لفظ "ہیروئنچی" کا ذکر ہوا۔ یہ لفظ ابھی سلینگ اور مستند کی سرحد پر ہے اور نجانے کب تک رہے گا۔ لیکن "ہیروئن پینے والا" کا مفہوم ادا کرنے کے لیے اس سے بہتر لفظ اردو میں شاید ہی ملے۔

حقیقت یہ ہے کہ کسی بھی زندہ اور ترقی پذیر زبان میں (اور زبان ہمیشہ ترقی پذیر رہتی ہے، اسے زندہ رہنا ہے تو اس کا یہ سفر کبھی ختم نہیں ہوتا) سلینگ کثیر تعداد میں ہوتے ہیں۔ کسی بھی زبان کی زندگی اور تازگی کے لیے سلینگ ناگزیر ہوتا ہے کیوں کہ سلینگ عوام کی سطح سے اٹھتا ہے اور عوام میں جڑیں رکھتا ہے اور کوئی بھی زبان عوام ہی کی سطح سے قوت حاصل کرتی ہے لہٰذا سلینگ کو حقارت کی نظر سے دیکھنا زبان کی جڑ کھودنے کے مترادف ہے۔

سلینگ کے بننے کی وجوہات کو ہم اس وقت تک صحیح طور پر نہیں سمجھ سکتے جب تک ہم سلینگ کے استعمال کو نہ دیکھ لیں۔ انگریزی میں سلینگ کے حوالے سے سب سے معروف کام برطانوی لغت نویس ایرک پیٹرج (Eric Partridge) کا ہے۔ انگریزی میں سلینگ کی باقاعدہ لغات مرتب کرنے کی روایت اس لحاظ سے قابلِ رشک حد تک قدیم ہے کہ ہمارے ہاں صحیح معنوں میں معیاری زبان کی لغت نویسی کا بھی باقاعدہ آغاز اس وقت ہو سکا جب انگریزوں نے انیسویں صدی عیسوی میں اس طرف توجہ دی جبکہ انگریزی کی پہلی (باقاعدہ اور مبسوط) سلینگ لغت اٹھارھویں صدی میں لکھی جا چکی تھی جو فرانسس گروز (Francis Grose) نے

۱۷۸۵ء میں A classical dictionary of the vulgar tongue کے نام سے ترتیب دی تھی [۲۴]۔ ایرک پیٹرج نے اپنی معرکہ آرا تصنیف Eric Partidge's dictionary of slang and unconventional English میں سلینگ کے استعمال کی کم ازکم پندرہ وجوہات بیان کی ہیں جن میں سے چند اہم یہ ہیں:

یہ ظاہر کرنے کے لیے کہ بولنے والے کا تعلق کسی خاص طبقے یا پیشے یا ادارے وغیرہ سے ہے کیوں کہ اس طرح تعلقات بنانا بھی آسان ہو جاتا ہے؛ کسی خفیہ بات کو اپنے ساتھیوں تک پہنچانے کے لیے؛ صورت حال کی سنجیدگی کو کم کرنے کے لیے؛ پٹے پٹائے اور فرسودہ الفاظ و محاورات کے استعمال سے بچنے کے لیے؛ اوروں سے مختلف ہونے کے لیے؛ اپنی حسِ مزاح کا اظہار کرنے کے لیے؛ وغیرہ [۲۵]۔

سلینگ کا سفر:

زبان دراصل ابتدائی بولیوں ہی کی ترقی یافتہ شکل ہوتی ہے اور سلینگ ایک قسم کی ابتدائی بولی ہے۔ ایک سلینگی لفظ یا محاورہ بہت نچلی سطح سے اٹھتا ہے اور ردو قبول کے مراحل طے کرتا ہوا یا تو کچھ عرصے کے بعد اپنی موت آپ مرجاتا ہے یا بالآخر مروجہ زبان میں جذب ہو جاتا ہے۔ بولی کے درجے سے مروجہ اور مستند زبان کی طرف سلینگ کا یہ سفر ہر دور اور ہر زبان میں جاری رہتا ہے۔ ہاں البتہ اس سفر کی رفتار مختلف زبانوں اور مختلف زمانوں میں مختلف وجوہات کی بنا پر مختلف ہو سکتی ہے [۲۶]۔ کبھی تو یہ سفر بہت طویل عرصہ لے لیتا ہے اور کبھی محض چند دہائیاں [۲۷]۔

اگر چہ لسانی تغیرات میں سب سے زیادہ اہمیت صوتی تغیرات کو دی جاتی ہے لیکن معنوی تغیرات بھی اہم ہوتے ہیں [۲۸]۔ بعض الفاظ یا محاورات جو کسی خاص طبقے تک محدود ہوتے ہیں بتدریج عوام کی زبان پر آ جاتے ہیں، ''ٹانکے ڈھیلے کرنا'' اور ''بخیے ادھیڑنا'' درزیوں کے طبقے تک محدود تھے لیکن اب عام اردو بولنے والے خواہ وہ کسی طبقے سے تعلق رکھتے ہوں انھیں بلاتکلف استعمال کر لیتے ہیں [۲۹]۔ اور اب ان محاوروں کی حیثیت محض جارگن یا سلینگ کی نہیں رہی بلکہ یہ

باقاعدہ زبان کا حصہ بن گئے ہیں۔ مزے کی بات یہ ہے کہ اپنے اصلی معنوں میں اب ان کا استعمال نہایت محدود ہے۔

معنوی تغیرات یا الفاظ کے نئے مفہوم کی بات ادھوری رہ جائے گی اگر عورتوں کی مخصوص زبان کا ذکر نہ کیا جائے۔ عورتوں کی مخصوص اور خفیہ زبان کا یہ عالم ہے کہ ان کے بعض الفاظ اور محاوروں کی مردوں کو ہوا بھی نہیں لگتی۔ دراصل عورتوں کی شرم و حیا انھیں بعض الفاظ کے استعمال سے روکتی ہے، نتیجتاً وہ اشاروں کنایوں میں بات کرتی ہیں [۳۰]۔ اور اس طرح الفاظ کے نئے معنی اور مجازی معنی پیدا ہونے لگتے ہیں۔ اس ضمن میں اردو میں خواتین کی زبان کے الفاظ و محاورات کی باقاعدہ الگ لغات بھی تیار کی گئی ہیں [۳۱]۔ درحقیقت یہ عورتوں کا سلینگ ہے اور اس کے الفاظ و محاورات کثیر تعداد میں باقاعدہ زبان کا حصہ بن چکے ہیں۔

بسا اوقات پچھلے سال کا سلینگی لفظ مردہ ٹھہرتا ہے اور یہ بھی ممکن ہے کہ کوئی لفظ مستند و معتبر زبان کی سرحد پر برسوں بلکہ صدیوں تک منڈلاتا رہے لیکن اسے نہ تو باقاعدہ زبان میں داخلے کی اجازت ملے اور نہ ہی اس کا استعمال ترک ہو [۳۲]۔ لیکن یہ تو اکثر ہوتا ہے کہ کوئی سلینگ لفظ یا محاورہ باقاعدہ زبان کا حصہ بن جاتا ہے اور بڑے لکھنے والوں کے ہاں بھی بار پالیتا ہے۔ یہ خاص طور پر اس وقت ہوتا ہے جب سلینگ لفظ کسی خیال، جذبے یا مفہوم کو بہتر طور پر ادا کرے۔ ایسا لفظ عام بول چال میں رائج ہو جاتا ہے اور موزوں قرار پا کر معیاری زبان کا حصہ بن جاتا ہے، اور اس طرح سلینگ نہیں رہتا [۳۳]۔ کل کا سلینگی آج کا ادبی استعارہ ہو سکتا ہے اگر اسے کوئی غالب یا شیکسپئر مل جائے۔

بعض سلینگ الفاظ سچ مچ اتنے خوبصورت، جاندار اور ابلاغ کی قوت لیے ہوئے ہوتے ہیں کہ ان کا نعم البدل یا مترادف کوئی اور لفظ ہو ہی نہیں سکتا۔ سلینگ کسی زبان کی قوت نمو کا تخلیقی اظہار ہے۔ یہ زبان میں جمہوری لیکن نامعلوم ذرائع سے ہونے والی تبدیلیوں کی مثال ہے [۳۴]۔ سلینگ لفظ اگر کچھ جان رکھتا ہے اور کسی کمی کو پورا کرتا ہے تو اسے لغت میں داخل

ہونے سے اور مستند زبان کا حصہ بننے سے روکنا زبان کو قدرتی نشو و نما سے، عوامی مقبولیت سے اور قوت حاصل کرنے سے روکنا ہے۔ یہ اور بات ہے کہ ایسی کوئی بھی کوشش ناکام ہی رہتی ہے کیوں کہ زبان کا دھارا کسی بپھرے ہوئے دریا کی طرح ہوتا ہے جو اپنی مرضی سے رخ بدلتا ہے اور اس سیلاب کو روکنا ممکن نہیں ہوتا۔ ایسی کوشش عموماً اصلاح کے جوش میں کی جاتی ہے لیکن زبان اپنے بارے بہت سے فیصلے عموماً خود ہی کر لیا کرتی ہے اور کسی کمیٹی، کسی بورڈ، کسی اجلاس کی سفارشات کو نہیں مانتی۔ مثلاً بعض لوگوں نے اردو کے کئی الفاظ کو متروک قرار دے کر انھیں زبان سے نکال دینے کی کوشش کی اور متروکات کی ایک تحریک سی چلی [۳۵] لیکن متروک قرار دیے گئے الفاظ کی ایک کثیر تعداد کا اردو میں آج بھی رائج ہونا اس بات کا ثبوت ہے کہ کسی کے کہہ دینے سے کوئی لفظ رائج یا متروک نہیں ہوا کرتا۔ کلب حسین خان نادر نے اپنی کتاب ''تلخیص معلّیٰ'' [۳۶] میں کئی الفاظ قابلِ ترک اور کئی ''غلط'' قرار دیے، مثلاً لفظ ''عادی'' کے بارے میں ان کا خیال تھا کہ اسے ''خوگر ہونا'' کے معنوں میں استعمال کرنا غلط ہے کیوں کہ لغت میں اس کے معنی ''دشمن'' کے ہیں، اس کی بجائے معتاد بولنا چاہیے [۳۷]۔ ڈاکٹر محمد انصار اللہ نظر نے بالکل درست لکھا ہے کہ ''اس تحریک کے بعض پہلو زبان کے ارتقا کے فطری اصولوں کے خلاف تھے۔ لفظ عادی پر نادر کو اعتراض تھا لیکن جلد ہی اردو کے لغات میں یہ لفظ اسی معنی میں آ گیا'' [۳۸]۔

ایسی کئی مثالیں مل جائیں گی جن میں کسی لفظ کے معنی یا اس کے کسی خاص مفہوم میں استعمال پر اعتراض کیا گیا لیکن زبان اور اس کے استعمال کرنے والوں نے ان اعتراضات کو قطعاً نظر انداز کر دیا اور اب صحیح لفظ یا درست معنی وہی قرار پائے ہیں جن پر اعتراض کیا گیا تھا۔ اس کی ایک مثال لفظ ''مواد'' ہے پنڈت برجموہن دتاتریہ کیفی نے اس کے ''معنوی سامان جو تصنیف و تالیف کے لیے ضروری ہوتا ہے'' کے مفہوم میں استعمال پر اعتراض کیا تھا اور لکھا کہ اسے ''پھوڑے پھنسی سے خارج ہونے والا مادہ'' کے مفہوم میں استعمال کرنا ہی اہل زبان اور زبان دانوں کے نزدیک درست ہے [۳۹]۔ لیکن اردو کی مستند لغات مثلاً فرہنگِ آصفیہ، نور اللغات اور

اردو لغت بورڈ کی شائع کردہ اردو لغت (تاریخی اصول پر) میں بھی مواد کے دیگر معنوں کے ساتھ ''سامان، اسباب، ضروری مسالہ'' جیسے معنی بھی درج ہیں۔ کچھ یہی حال ان کے اس اعتراض کا ہوا جو انھوں نے ''سنسنی خیز'' کی ترکیب پر کیا تھا[۴۰]۔ بلکہ سنسنی خیز کی ترکیب تو اپنی غرابت کی وجہ سے خاصے عرصے تک استہزا کا نشانہ بنی رہی۔ محفوظ علی بدایونی نے اسے پنجاب کا محاورہ قرار دیا[۴۱] لیکن آج یہ ترکیب پوری طرح رائج اور درست خیال کی جاتی ہے۔

البتہ ہر سلینگ لفظ یا محاورہ فوراً ہی مستند یا باقاعدہ لغت میں اندراج کا اہل نہیں ہو جاتا۔ بلکہ سلینگ کا بہت بڑا ذخیرہ چند ہی برسوں میں خود ہی معدوم ہو جاتا ہے۔ باقی رہ جانے والے الفاظ میں سے جو الفاظ ایک محدود حلقے سے نکل کر وسیع حلقے میں رائج اور مقبول ہو جائیں اور تحریر میں بھی دکھائی دینے لگیں وہ رفتہ رفتہ زبان کا حصہ بن جاتے ہیں۔ لیکن یہ ایک فطری عمل ہوتا ہے۔

سلینگ اور معاشرہ:

سلینگی الفاظ و محاورات زبان کی زندگی اور حرارت کے ساتھ ساتھ اس کے بولنے والوں کی نفسیات، سماجی رجحانات، طرز زندگی اور تخلیقی صلاحیتوں کے بھی عکاس ہوتے ہیں۔ سلینگ نہ صرف سماج پر تنقید کرتا ہے بلکہ یہ سماجی رجحانات کی ایک خاص انداز میں نشان دہی بھی کرتا ہے، مثلاً اگر انگریزی کے سلینگ کے ذخیرے پر نظر ڈالی جائے تو اندازہ ہوتا ہے کہ اس کا خاصا بڑا حصہ ایسا ہے جو روپے پیسے، جنس، عورت اور شراب سے متعلق ہے۔ یہی نہیں، ان میں سے اکثر کا استعمال (خصوصاً ''بیوی'' کے لیے گھڑے گئے الفاظ کا استعمال) یا طنزیہ ہے یا حقارت کو ظاہر کرتا ہے، کہیں کہیں یہ مزاحاً بھی آتے ہیں۔ اس سے مغرب کے معاشرے پر ایک نئے زاویے سے روشنی پڑتی ہے۔

جبکہ اردو کے سلینگ الفاظ و محاورات، جیسا کہ منسلکہ لغت سے اندازہ ہوتا ہے، شراب سے متعلق بہت کم ہیں لیکن عورت یا جنس اور روپے پیسے کے مترادف یا متبادل الفاظ بکثرت ہیں۔

اس کے علاوہ اردو سلینگ کی ایک خصوصیت اس میں ایسے الفاظ کی موجودگی ہے جو فراڈ، دھوکے، لوٹنے، ٹھگنے اور مضحکہ اڑانے سے متعلق ہیں۔ اس آئینے میں ہمیں اپنی صورت ملاحظہ کرنی چاہیے۔

اردو سلینگ:

اردو سلینگ پر اب تک بہت کم کام ہوا ہے۔ بلکہ اردو کی کوئی باقاعدہ سلینگ لغت آج تک نہیں لکھی گئی۔ حالانکہ دنیا کی دوسری زبانوں کی طرح اردو میں بھی سلینگ وجود رکھتا ہے۔ زیرِ نظر لغت سے اندازہ ہوتا ہے کہ اردو اس معاملے میں بھی پیچھے نہیں ہے۔

حواشی

۱۔ The new Caxton encyclopedia، (لندن، ۱۹۶۹ء) جلد ۱۷، ص ۵۳۱۳۔

۲۔ کڈن، جے۔ اے (Cuddon, J.A)، The Penguin dictionary of literary terms and literary theory (پینگوِن، تیسرا ایڈیشن، ۱۹۹۲ء) ص ۸۸۴۔

۳۔ مینکن، ایچ۔ ایل، (Mencken, H.L.)، The American language (الفریڈ نوف، نیو یارک، ۱۹۶۳ء) ص ۷۰۲۔۷۰۶، نیز Encyclopedia Britannica (پندرھواں ایڈیشن، شکاگو، ۱۹۷۷ء) جلد ۱۶، ص ۸۵۰۔

۴۔ مینکن، ایچ۔ ایل، The American language، ص ۷۰۲؛ نیز مزاح اور عدم مطابقت کے نظریے کی تفصیلات کے لیے ملاحظہ ہو: رؤف پاریکھ، اردو نثر میں مزاح نگاری کا سیاسی اور سماجی پس منظر، (انجمن ترقی اردو، کراچی، ۱۹۹۶ء) ص ۱۵، ۱۶۔

۵۔ مینکن، ص ۷۰۶۔

۶۔ ایضاً

۷۔ لیون، ایستھر (Lewin, Esther) اور لیون، البرٹ۔ ای (Lewin, Albert E.) دیباچہ، The Oxford dictionary of modern salng (اوکسفرڈ، ۱۹۹۳ء)

۸۔ آئٹو، جان (Ayto, John) اور سمسن، جے اے، (Simpson, J.A) دیباچہ، The

thesaurus of slang، (نیولائٹ پبلشرز، دہلی، ۱۹۹۱ء)

۹۔ کرسٹل، ڈیوڈ (Crystal, David)، The Cambridge encyclopedia of the English Language، (کیمرج یونیورسٹی پریس، ۱۹۹۵ء) ص ۱۸۲۔

۱۰۔ Collier's encyclopedia، (نیویارک، ۱۹۹۰ء) جلد ۲۱، ص ۶۹۔

۱۱۔ The new Caxton encyclopedia جلد ۱۷، ص ۵۳۱۳؛ بدنامِ زمانہ مجرم جوناتھن وائیلڈ (Jonathan Wilde) نے اپنی کتاب Jonathan Wilde's advice to his successor میں نوآموز چوروں کی ''صحیح'' تعلیم و تربیت کے لیے انھیں کینٹ سکھانے پر بہت زور دیا تھا۔ بحوالہ The new universal library encyclopedia، جلد ۱۲، ص ۳۷۴۔

۱۲۔ مرتبہ مولوی ظفر الرحمٰن دہلوی، (انجمن ترقی اردو، دہلی، طبع اول ۱۹۳۴ء) ص ۱۶۶۔۲۰۷۔

۱۳۔ تفصیلات کے لیے: خلیق انجم، دیباچہ، ''مصطلحاتِ ٹھگی''، مرتبہ رشید حسن خان (دہلی ۲۰۰۲ء)

۱۴۔ حیدرآباد سندھ سے نکلنے والے ''فکر و عمل'' نامی ہفت روزے کے ۱۶ر جنوری ۱۹۹۷ء کے شمارے میں ایک جیب تراش کا انٹرویو شائع ہوا (ص ۸) جو آصف علی پوتا نے لیا تھا اور جس میں اس نے اپنے ہم پیشہ افراد کے طریقۂ واردات کی تفصیلات کے علاوہ جیب کتروں کے مخصوص اور خفیہ الفاظ بھی بتائے جن کی مدد سے وہ اپنے ہم پیشہ افراد سے شکار کے بارے میں معلومات کا تبادلہ بھی کرتے ہیں۔ (مذکورہ شمارہ محترم ڈاکٹر ایس ایم معین قریشی صاحب نے فراہم کیا جس کے لیے ان کا شکریہ واجب ہے)

۱۵۔ کڈن، جے۔ اے (Cuddon, J.A.)، ص ۱۱۶۔

۱۶۔ ایضاً ص ۸۸۴، نیز Collier's encyclopedia، جلد ۲۱، ص ۶۹۔

۱۷۔ مثلاً مرتبینِ اوکسفرڈ انگلش ڈکشنری۔

۱۸۔ پی، ماریو، (Pei, Mario)، The story of language، (نیو امریکن لائبریری، نیویارک، ۱۹۶۶ء) ص ۱۸۲۔۱۸۳۔

۱۹۔ Encyclopedia Britannica، جلد ۱۶، ص ۸۵۰۔

۲۰۔ پی، ماریو، (Pei, Mario)، ص ۱۹۲، نیز پوٹر، سائمن (Potter, Simon)، Our language (پینگوئن، ۱۹۷۳ء) ص ۱۳۳۔

۲۱۔ مثلاً کرکٹ جارگن میں ''اسکوائر لیگ'' (Square leg) میدان میں فیلڈنگ کی ایک پوزیشن ہے جبکہ کمپیوٹر جارگن میں وائرس سے مراد کوئی جراثیم نہیں ہوتے۔

۲۲۔ پوٹر، سائمن (Potter, Simon)، ص ۷۸۔

۲۳۔ ایضاً، ص ۷۸، ۷۹۔

۲۴۔ ایضاً، ص ۱۳۲۔

۲۵۔ بحوالہ کرسٹل، ڈیوڈ، (Crystal, David)، ص ۱۸۲۔

۲۶۔ پی، ماریو، (Pei, Mario)، ص ۱۸۲۔

۲۷۔ ایضاً، یہاں مصنف نے انگریزی کے ایسے کئی الفاظ کا ذکر کیا ہے جو کچھ عرصے قبل سلینگی تصور کیے جاتے تھے لیکن بعد میں مکمل طور ''جائز'' سمجھے گئے۔

۲۸۔ خلیل صدیقی، زبان کا ارتقاء، (قلات پبلشرز، کوئٹہ، ۱۹۷۷ء) ص ۲۲۴۔

۲۹۔ ایضاً، ص ۲۲۹۔

۳۰۔ تفصیلات کے لیے: عبدالحق، ڈاکٹر مولوی، ''عورتوں کی زبان'' مشمولہ ''اردو میں لسانیاتی تحقیق'' مرتبہ عبدالستار دلوی، (گوکل اینڈ کمپنی، بمبئی، ۱۹۷۱ء) ۱۲۳۔۱۳۴؛ نیز وحیدہ نسیم، عورت اور اردو زبان، (طبع دوم، غضنفر اکیڈمی، کراچی، ۱۹۹۳ء) ۹۰۔۹۴

۳۱۔ خواتین کی مخصوص زبان کی لغات میں سے چند یہ ہیں: لغات النساء مرتبہ سید احمد دہلوی؛ لغات الخواتین مرتبہ امجد علی اشہری؛ محاوراتِ نسواں مرتبہ وزیر بیگم ضیاء؛ محاوراتِ نسواں و خاص بیگمات کی زبان مرتبہ منیر لکھنوی؛ وحیدہ نسیم نے اپنی کتاب ''عورت اور اردو زبان'' کے آخر میں ایک ایسی ہی لغت شامل کی ہے، حال ہی میں بیگم شائستہ سہروردی اکرام اللہ کی کتاب ''دلی کی خواتین کی کہاوتیں اور محاورے'' شائع ہوئی ہے۔ شبیر علی کاظمی نے سہ ماہی اردو (کراچی) جولائی ۱۹۵۹ء میں اس سلسلے میں ایک مفید اور اہم کام پیش کیا ہے۔

۳۲۔ پوٹر، سائمن، (Potter, Simon)، ص ۱۳۲؛ یہاں مصنف نے انگریزی کے بعض ایسے الفاظ کی مثال دی ہے جو اس سرحد پر ایک طویل عرصے سے کھڑے ہیں اور نہ متروک ہوتے ہیں نہ معتبر ٹھہرتے ہیں، مثلاً to booze۔

۳۳۔ The new caxton encyclopedia، جلد ۱۷، ص ۵۴۱۳۔

۳۴۔ پی، ماریو (Pei, Mario)، ص ۱۸۲۔

۳۵۔ متروکات سے متعلق تفصیلی مباحث کے لیے ملاحظہ ہو، جریدہ، شمارہ ۲۵، ۲۶، ۲۸ (شعبۂ تصنیف و تالیف وترجمہ، جامعہ کراچی)۔

۳۶۔ مرتبہ ڈاکٹر انصاراللہ نظر، (انجمن ترقی اردو، کراچی، ۱۹۷۵ء)

۳۷۔ ایضاً ص ۱۱۴۔۱۱۵۔

۳۸۔ ایضاً، ص ۱۱۴۔۱۱۵ ح، بعض دیگر الفاظ پر ایسے ہی اعتراضات اور ان وضاحت کے لیے: ایضاً، ص ۱۱۶۔۱۲۱ اور حواشی۔

۳۹۔ دیکھیے: منشورات، (طبع جدید، سٹی بک پوائنٹ، کراچی، ۲۰۰۴ء)، ۱۲۴۔۱۲۵۔

۴۰۔ ایضاً، ۱۴۳۔

۴۱۔ مضامین محفوظ علی (انجمن ترقی اردو، کراچی، ۱۹۵۶ء) ص ۱۴۳، ۱۵۰۔

اَبھی	اب، آج کل، ان دنوں۔ ☆ ابھی کا لیڈر بول بچن بہت دیتا ہے۔ (عبداللطیف ابوشامل، ستارے زمین کے، ۲۹۹)
اَبھی بھی	اب تک، ہنوز، (اب بھی کی بجائے مستعمل) جیسے: میں ابھی بھی یہی کہتا ہوں۔
اَپَن / اَپُن	۱۔ میں (واحد متکلم) ☆ ماشٹر اپن ٹھیک بات کرتا ہے۔ (کرشن چندر، دادر پل کے بچے، ۶۷) ۲۔ ہم، ہم دونوں، نیز ہم سب (جمع متکلم) جیسے: اپن دونوں ساتھ چلیں گے۔
اَپَن کا / اَپُن کا	اپنا، میرا؛ ہمارا؛ ہم دونوں کا، ہم سب کا ☆ بھائی صاحب! اپن کا گھر تو گرہستیوں کا گھر ہے۔ (مشتاق احمد یوسفی، آبِ گم، ۱۰۱)
اپنی گلی میں کتا بھی شیر ہوتا ہے [کہاوت]	اپنے علاقے میں ہر شخص بہادری دکھاتا ہے، اپنے حمایتوں کی موجودگی میں ہر شخص بے خوف ہوتا ہے (ایسے موقع پر مستعمل جب جھگڑا ہو اور کوئی اپنے ساتھیوں یا محلے داروں کی وجہ سے رعب جمائے)۔

اِتّا — اتنا، اس قدر، اس درجے، اس حد تک؛ نیز چھوٹا۔

[ت مشدد] ☆ یہ صاحبزادے بس اِتّے ہوں گے۔ ہاتھ سے بتا دیا بس اِتّے۔

(مرزا ظفر الحسن، پھر نظر میں پھول مہکے، ٦٧)

[اِتّا = اتنا]

اِتّا سا — اتنا سا، ذرا سا، تھوڑا سا، چھوٹا سا، ننھا سا۔

[ت مشدد] جیسے: چار دن میں اتا سا منھ نکل آیا۔

[اتا = اتنا + سا (حرفِ تشبیہ)]

اَٹکنا — کسی سے آشنائی ہو جانا، ناجائز تعلق قائم ہو جانا، عشق ہو جانا (نیز دیکھیے: پھنسنا)

☆ جھلکی دکھا کے مجھ کو فضیلت جو ٹل گئی
اٹکی تھی مولوی سے فرنگی محل گئی

(جان صاحب، بحوالہ وحیدہ، نسیم، عورت اور اردو زبان، ٩٤)

اُٹھانا — ١۔ مسافروں کو بس وغیرہ میں بٹھانا، سوار کرانا، گاڑی وغیرہ میں بٹھا کر لے جانا۔

☆ گاڑی اوورلوڈ ہے۔ اب کوئی سواری نہ اٹھاؤ۔

(مخمور اکبر آبادی، اردو زبان اور اسالیب، ٣٩)

٢۔ اغواء کر لینا، بزور لے جانا۔

۳۔گرفتار کر لینا، پولیس والوں کا پکڑ لے جانا۔
جیسے: کل رات پولیس نے اسے گھر سے اٹھالیا۔

اُٹھائی (بہار) وہ رقم جو کہاروں کو دلھا یا دلھن کی سواری اٹھاتے وقت دی جاتی ہے۔
(ماخوذ از: بہار اردو لغت، خدا بخش لائبریری جرنل، ۱۳:۲۸)
[اٹھانا سے حاصلِ مصدر]

اَجُن ابھی۔

☆مجید آئیں گے وہ مرے پاس اک دن
اَجُن اس کو مسکہ لگاتا پڑا ہے

(مجید لاہوری، نمکدان، ۲۳۲)

☆اجن جو ناٹنا ختم نہیں ہوا کہ تو اپھڈا ہو گیا۔
(مشتاق احمد یوسفی، زرگزشت، ۱۷۷)

اَجیٹن فوجی افسروں اور ماتحتوں کے درمیان رابطے کا کام کرنے والا، اجوٹنٹ۔
☆بے قاعدہ فوج میں اجیٹن۔
(مرزا ظفر الحسن، پھر نظر میں پھول مہکے، ۴۹)
[انگریزی: Adjutant کا بگاڑ]

اُچکن

(بہار) کوئی چیز جو اُچکانے کے لیے استعمال ہو، ڈھیلا یا لکڑی کا ٹکڑا جو چولھے پر رکھتے ہیں تا کہ ہوا کا راستہ کھلا رہے۔

(ماخوذ از: بہار اردو لغت، خدا بخش لائبریری جرنل، ۲۸: ۱۳)

[اُچکانا سے اسمِ آلہ]

اُچیلنا / اُچیل لینا

[ی مجہول]

چپکے سے لے لینا، آنکھ بچا کر اُٹھا لینا، اُچک لینا، اُڑا لینا، پار کر لینا۔

جیسے: کلاس میں کسی نے میرا قلم اچیل لیا۔

اَڈ لا

(قسائی) گائے کی پنڈلی کا گوشت جو مزے دار سمجھا جاتا ہے۔ (نیز دیکھیے: مچھلی)

☆ادلا...... ہاتھ پیر کی لمبی ہڈیوں یعنی نلیوں کے اوپر منڈھا ہوا مچھلی کی شکل کا لمبوترا گوشت۔

(ظفر الرحمٰن دہلوی، فرہنگِ اصطلاحاتِ پیشہ وراں، ۳: ۷۹)

[عربی: عضلہ کا بگاڑ]

اَڑ لی / اُلی طرف

[ساکن، ل مشدد]

اِس طرف، اِدھر، یہاں۔

اَرُو بَرُو

[واؤ معروف، واؤ معروف]

ا۔ بلا وجہ، خواہ مخواہ، بے سبب (نیز دیکھیے: ہرو برو)

جیسے: غریب آدمی کو کیوں اروبرو تنگ کرتے ہو۔

۲۔ بار بار، کثرت سے۔
جیسے: ارو برو آنا جانا بند کرو۔

اَڑا اُڑی
افراتفری، بے اطمینانی؛ جلد بازی، عجلت۔
جیسے: آج صاحب آیا تو تھا مگر بہت اڑا اڑی میں تھا۔

اَڑ نگ بَڑ نگ
[نون غنہ، نون غنہ]
ا۔ بے سروپا، بے تکا یا بے تکی، اوٹ پٹانگ، مہمل۔
☆ یہ تم لوگ کیا اڑنگ بڑنگ گفتگو کر رہے تھے؟
(قرۃ العین حیدر، چاندنی بیگم، ۱۸)
☆ باجی کو را اپنی اڑنگ بڑنگ ہانکتا، تھیٹر کے منڈوے میں طبلے کی زوردار تھاپ پر گانے کی آواز بلند ہوتی۔
(قرۃ العین حیدر، چاندنی بیگم، ۲۶۳)
۲۔ بے ترتیب، تتر بتر، بکھرا ہوا۔
☆ یہ گھر کب تک اڑنگ بڑنگ پڑا رہے گا۔
(وحیدہ نسیم، عورت اور اردو زبان، ۲۰۴)

اَڑی
اکڑ، اکڑفوں، ضد، بحث۔
☆ جو بے فضول اڑی کرے اللہ اس پہ اس کی آل اولاد پر رزق کا دروازہ بند کر دے۔
(مشتاق احمد یوسفی، زرگزشت، ۱۹۳)
[اَڑنا سے حاصل مصدر]

اَڑی کرنا — اکڑ دکھانا، اکڑفوں کرنا، ضد کرنا، بحث کرنا۔
☆ یہ ابھی بہت اڑی کرتا ہے۔
(عبداللطیف ابوشامل، ستارے زمین کے،۱۵۲)

اَڑے — (مکرانی ربلوچی) ارے (مخاطب کو متوجہ کرنے کا کلمہ)
☆ یہ باجو ہم اس کو بلاتا پڑا ہے
اڑے وہ تو وہ باجو جاتا پڑا ہے
(مجید لاہوری، نمکدان،۲۳۲)

اُستاد — (احتراماً یا بے تکلفی سے) بس ڈرائیور یا مستری کو مخاطب کرنے کا کلمہ، نیز بے تکلف دوستوں کو مخاطب کرنے کا کلمہ۔

اِس کی نہیں ہو رہی — یہ طے نہیں تھا، یہ خلافِ قاعدہ ہے، آپ ایسا نہیں کر سکتے، اس کی اجازت نہیں ہے (بے تکلف دوستوں میں مذاقاً مستعمل، بالخصوص کسی ایسی حرکت پہ جو خلافِ توقع ہو)
جیسے: بھئی مرزا صاحب! اس کی نہیں ہو رہی۔

اَکھا [کھ مشدد] — پورا، تمام، سارا، سب کا سب۔
☆ بائی تمہارا مستک پھریلا ہے، تمہارا بھیجا خلاص، اکھا بلڈنگ گردی۔
(قرۃ العین حیدر، گردشِ رنگِ چمن،۲۳۴)

☆ اکھادن ڈیلی اسی موافق لفراز ہیں گا۔
(مشتاق احمد یوسفی، زرگزشت، ۱۷۷)
[سنسکرت: اَکھنڈ (بمعنی سالم، پورا، جو ٹوٹا ہوا نہ ہو)،
گجراتی: آکھو (بمعنی پورا، تمام)]

اِگارہ — (بہار) گیارہ (نیز دیکھیے: اِگیارہ)
جیسے: ابھی اگارہ نہیں بجے۔

اُگرائی — (تجارت) رقم کی وصولی، قرضے کی واپسی، وہ رقم جو وصول ہو، اُگاہی۔
جیسے: آج شام کو اگرائی آئے گی تو آپ کے پیسے دے دیں گے۔
[اُگارنا (بمعنی باہر نکالنا) کا حاصلِ مصدر]

اِگیارہ — (بہار) گیارہ، ۱۱۔
☆ زبان کے ارتقا کی کسی منزل میں گیارہ اگر اگیارہ ہوگیا تو اسے بدلنے کا مشورہ نہیں دیا جاسکتا۔
(بہار اردو لغت، خدا بخش لائبریری جرنل، ۲۸:۴)

اَلّا لوک رُ اَلّا لوگ [واؤ مجہول] — نیک آدمی، صوفی، بزرگ، ولی اللہ، نیز نہایت شریف آدمی، بھلا مانس، (واحد اور جمع دونوں کے لیے مستعمل)۔

(نیز دیکھیے: اللہ لوک باوا)

جیسے: بھئی ان کی کیا بات ہے۔ وہ تو اللہ لوگ ہیں۔

[اللہ لوگ (بمعنی اللہ والے لوگ) کا بگاڑ]

اَلْفو بنانا [واؤ معروف]

بے وقوف بنانا، ٹھگ لینا۔

جیسے: یار لوگ مجھے الفو بنا گئے۔

اللہ لوک باوا [واؤ مجہول]

ولی اللہ، صوفی، بزرگ، صوفی بابا، نیک آدمی، بھلا آدمی۔

☆ خلوص کا بنا ہوا اللہ لوک باوا دکھتا ہے۔

(شاہد حنائی، چہرہ نما، ۱۲۳)

[اللہ لوک = اللہ (والے) لوگ + باوا = بابا]

اَمکا ڈَھمکا

ایسا ویسا، بے توقیر، بے عزت، معمولی حیثیت کا، ایرا غیرا، فلاں فلاں۔

☆ بوڑھا، ادھیڑا، امکا ڈھمکا فلان کیا ہے
جو ہم سے ہو مقابل بیٹھے میں جان کیا ہے

(نظیر اکبر آبادی، کلیاتِ نظیر، ۲: ۱۲۰)

[سنسکرت: آموک (بمعنی فلاں فلاں)]

اَنت

بہترین، عمدہ ترین، نہایت عمدہ، انتہائی شاندار، زبردست (نیز دیکھیے: ختم)۔

جیسے: کیا عمدہ چیز ہے، انت ہے انت۔
[سنسکرت: انت بمعنی آخر، انتہا]

اِنتظاری
بجائے انتظار۔
☆ انتظاری غلط ہے، انتظار صحیح ہے۔
(عبدالرؤف عشرت لکھنوی، اصلاح زبان اردو، ۷)

اُنچالیس
[ی معروف]
(بہار) انتالیس، ۳۹۔
☆ بہار میں استعمال ہونے والے انچالیس (ان + چالیس) کو لغت کا جزو کیوں نہ بنایا جائے؟ (بہار اردو لغت، خدا بخش لائبریری جرنل، ۲۸: ۴)

اِنچی
انچ کا، انچ سے متعلق یا منسوب (پیمائش کی اکائی انچ سے نسبت کو ظاہر کرنے کے لیے مستعمل)
جیسے: یہاں لکڑی کا تین انچی ٹکڑا چاہیے۔
[انگریزی: Inch + ی، لاحقۂ نسبت]

اِنچی ٹیپ
[ی مجہول]
پیمائش کا فیتہ جس پر انچ اور فٹ وغیرہ کے نشان بنے ہوتے ہیں، انچ کے نشانات والی پیمائشی پٹی۔
جیسے: اس دروازے کی چوڑائی انچی ٹیپ سے ناپ لو۔
[انچی (دیکھیے) + انگریزی: Tape (بمعنی فیتہ)]

اندھی لگنا

اندھیر ہونا، اندھیر مچنا۔
جیسے: اب ایسی بھی اندھی نہیں لگ رہی کہ جو چاہو کرلو۔

اندھی میں

بغیر کسی کوشش یا محنت کے، محض اندازے سے، محض خوش قسمتی سے، (عموماً کسی کام کے بارے میں کہا جاتا ہے) (نیز دیکھیے: دِپل / دھپل میں ہو جانا)
جیسے: یہ کام تو اندھی میں ہو گیا ورنہ ہونے کا نہیں تھا۔

اَنڈا گریبی
[ی مجہول]

ٹھیلوں یا چھوٹے موٹے طعام خانوں میں ملنے والا ایک سالن جس میں ابلا ہوا انڈا اور شوربا ہوتا ہے۔
[انڈا + گریبی: انگریزی gravy (بمعنی شوربا) کا بگاڑ]

اَنکل
[نون غنہ]

۱۔ بڑی عمر کا کوئی مرد، ادھیڑ عمر کا کوئی شخص، نیز خود سے بڑی عمر کے مرد کو مخاطب کرنے کا کلمہ۔ (جہاں پہلے چاچا بولا جاتا تھا)
جیسے: ایک انکل جا رہے تھے۔
۲۔ (طنزاً) بوڑھا، کمزور
[انگریزی: uncle (بمعنی چچا، ماموں، خالو، پھوپھا)]

اَنگارہ
[نون غنہ]

(پتنگ بازی) سرخ رنگ کی پتنگ۔
☆ انگارہ سرخ رنگ کی اور بگلہ سفید رنگ کی گڈی کو کہتے

ہیں۔

(سید یوسف بخاری دہلوی، یہ دلی ہے، ۳۰۴)

اُوپَر سے [واؤ معروف]

اضافی، زائد، زیادہ۔

☆ پن وہ گھسیارا بھی چڑھائی اترائی کے دام اوپر سے لیتا۔

(مشتاق احمد یوسفی، زرگزشت، ۱۹۲)

اُونچی چیز [واؤ معروف، نون غنہ، ی معروف]

۱۔ چالاک آدمی، تیز طرار آدمی، چلتا پرزہ، گھنا آدمی (نیز دیکھیے: شے)

جیسے: بچ کے رہنا، اونچی چیز ہے۔

۲۔ بڑا آدمی، بارسوخ آدمی، بڑا عہدے دار، امیر کبیر (نیز دیکھیے: توپ چیز)

جیسے: فلاں صاحب اونچی چیز ہو گئے ہیں۔

۳۔ دلچسپ اور عجیب آدمی (نیز دیکھیے: فلم)

اُونچی فلم

چالاک آدمی؛ دلچسپ اور عجیب آدمی (نیز دیکھیے: فلم)

اَوَرجَوَر

آنا جانا، آمدورفت نیز چہل پہل، آور جاہی، آہر جاہر، (نیز دیکھیے: آر جار ہونا۔)

جیسے: صبح ہوتے ہی اَوَرجَوَر شروع ہو جاتی ہے۔

[آہر جاہر کا بگاڑ]

اوکھا
[واؤ مجہول]

ٹیڑھا، مشکل۔
☆ وہ اوکھے نہیں طبعاً بہت دھیمے اور میٹھے آدمی ہیں۔
(مشتاق احمد یوسفی، آبِ گم، ۹۲)
[پنجابی]

ایکشن دینا
[ی مجہول]

بننا، رعب جمانا، مصنوعی طور پر کوئی تاثر دینے کی کوشش کرنا۔
[انگریزی:action (بمعنی عمل)]

ایکشن کمار
[ی مجہول]

وہ شخص جو بہت بنتا ہو، جس میں مصنوعی پن ہو نیز جو رعب جمانے کی کوشش کرے، خواہ مخواہ رعب جمانے والا۔
جیسے: زیادہ رعب مت جما، آیا بڑا ایکشن کمار کہیں کا۔
[انگریزی:action (بمعنی عمل)+کمار]

ایک نمبر
[ی مجہول]

۱۔ سب سے اعلیٰ، نہایت عمدہ۔
جیسے: یہ ایک نمبر کپڑا ہے، عمدہ مال ہے۔
۲۔ جو کسی صفت میں سب سے بڑھ کر ہو، انتہائی درجے کا۔
جیسے: وہ ایک نمبر بدمعاش ہے۔
۳۔ اصلی، کھرا، خالص۔

اَیلا مَیلا ۱
[ی لین، ی لین]

غیر اہم، گیا گزرا، ایرا غیرا؛ نیچ، گھٹیا۔
جیسے: ایسے ایلے میلے لوگوں کو کیا منہ لگانا؟

ایوئیں
[ی مجہول، ی معروف]

بے کار، بے مصرف، ناکارہ؛ یونہی، ایسے ہی۔
جیسے: تم بھی بس ایوئیں ہو، صرف باتیں بنانا جانتے ہو۔
[پنجابی (بمعنی یونہی)]

ایوئیں ای رایویں ای
[ی مجہول، ی معروف ری مجہول، ی معروف]

بے مصرف، ناکارہ، یونہی سا، ایسے ہی؛ ذہنی طور پر غیر متوازن۔
☆ راس نہ آئے تو بندہ ایویں ای سا ہو جاتا ہے۔
(شاہد حنائی، چہرہ نما، ۱۵۷)
[پنجابی (بمعنی یونہی)]

آپچ
[ی معروف]

(دکن) آپ ہی، خود ہی۔
[ماخوذ از: قاضی عارف ابوالعلائی، دکن کی زبان، ۵]
[آپ + چ، یچ (حرفِ تاکید)]

آٹھویں ترمیم
[ی معروف، ی معروف]

پاکستان کے آئین میں کی گئی مشہور ترمیم جس کی رو سے صدر کو وزیرِاعظم اور اسمبلی کو برطرف کرنے کا اختیار حاصل ہے؛ حتمی اختیارات، اصل طاقت۔
☆ میرے ہی گھر میں موئی سوکن بنی بیٹھی تھی یہ
ناس جائے اس نگوڑی آٹھویں ترمیم کا
(عنایت علی خان، عنایتیں کیا کیا، ۲۸۳)

آڈھیا — (چائے خانوں کا سلینگ) آدھا کپ چائے، چائے کی آدھی بھری پیالی، سنگل چائے، اس میں چونکہ آدھی پیالی چائے سے بھری جاتی ہے لہٰذا یہ نام دیا گیا، (دیکھیے: لمبا پانی نیز دیکھیے: پونیا)
جیسے: دو کپ آدھیا لاؤ۔

[آدھ + یا، علامت صفت]

آرام سے — آہستہ آہستہ، آہستگی سے، سکون سے، بغیر شور شرابے کے۔
جیسے: آرام سے اترو۔

آرجار ہونا — آنا جانا ہونا، آمدورفت ہونا۔
☆ رات برات آرجار جاری ہے۔
(شبیر علی کاظمی، اردو نامہ (سہ ماہی) (کراچی)، ۵۰: ۲۲۰)

آسرا — ۱۔ انتظار، توقف، تاخیر، سوچ بچار، تذبذب، (بالعموم کوئٹہ میں مستعمل)

آسرا تاوان ہے [کہاوت] — آسرا تاوان ہے...... (یعنی) تاخیر کی گئی تو نقصان کا اندیشہ ہے۔
(آغا گل، اخبار اردو، (ماہنامہ) (اسلام آباد)، جولائی ۲۰۰۴ء، ۱۰)

۲۔ لحاظ، مروت۔
۳۔ امید، توقع

آسرا کرو آس نہ کرو	امید کرو مگر اعتماد نہ کرو۔
[کہاوت]	(مخمور اکبرآبادی، قاموس الفصاحت، ۵)

آفَت	ا۔ بہت خوب صورت، انتہائی حسین۔
جیسے: بڑے آفت لگ رہے ہو۔
۲۔ نہایت عمدہ، شاندار، بہت اچھا۔
جیسے: موسم اتنا آفت ہو رہا ہے۔

آگَل	آگے کا بگاڑ۔
☆ آگل راستہ نہیں ملے گا، کار موٹر روک لو۔
(اوپندر ناتھ اشک، منٹو: میرا دشمن، ۲۷)

آلُو	موٹا، فربہ اندام، بھدا۔
[واؤ معروف]

آلُو رکھنا	بے وقوف بنانا، احمق بنانا؛ مذاق اڑانا، چھیڑ چھاڑ کا نشانہ بنانا۔
[واؤ معروف]
جیسے: جب میں نے دیکھا کہ بندہ بہت سیدھا ہے تو میں نے آلو رکھ دیا۔

آن پَر کان کٹانا	(بہار) آن قائم رکھنے کے لیے نقصان سے بے پروا ہونا۔

(ماخوذ از: بہار اردو لغت، خدا بخش لائبریری جرنل، ۱۲:۲۸)

آنٹی

۱۔ ادھیڑ عمر عورت، خود سے بڑی عمر کی عورت کو مخاطب کرنے کا کلمہ۔
۲۔ ادھیڑ عمر عورت جو بآسانی جنسی تعلقات قائم کر لیتی ہو (بالخصوص نوجوان لڑکوں سے)
جیسے: لگتا ہے اسے کوئی آنٹی مل گئی ہے۔
۳۔ عورت جسے اس کی زیادہ عمر کی وجہ سے گھورنے کے قابل نہ سمجھا جائے، ادھیڑ عمر اور غیر پرکشش عورت۔
جیسے: ارے چھوڑ و یار کس کو دیکھ رہے ہو! آنٹی ہے۔
۴۔ طوائف، رنڈی، کسبی، پیشہ ور عورت، مشکوک چال چلن کی عورت۔

[انگریزی: auntie]

آنچل [نون غنہ]

(خواتین) پستان، سینہ، (شرم کی وجہ سے نام نہ لینے کی بنا پر)
(ماخوذ از: وحیدہ نسیم، عورت اور اردو زبان، ۱۹۶)
(نیز مخمور اکبر آبادی، قاموس الفصاحت، ۱۹۵)

آنہ لائبریری

محلے میں قائم کوئی تجارتی کتب خانہ جہاں سے معمولی یومیہ کرائے پر کتاب یا رسالہ جاری کرایا جا سکے۔
جیسے: ہم آنہ لائبریری سے جاسوسی ناول لے کر پڑھتے رہتے تھے۔

آؤزار　　بیزار، سرگراں، نالاں، شاکی۔
[واؤ مفتوح نیز ساکن]　　جیسے: ہم تو صبح سے آوزار بیٹھے ہیں۔

[غالباً آہ وزاری کا بگاڑ]

بات ہونا　　مباشرت ہونا، جنسی تعلق ہونا۔ (مقابلہ کیجیے: خاموشی رخموشی)
جیسے: ہماری ان سے بات ہے۔

باجُو　　طرف، جانب، نیز برابر میں۔
[واؤ معروف]　　☆ چلتا ہے تمہارا تیرِ نظر کبھی یہ باجو کبھی وہ باجو
زخمی ہے جو دل چھلنی ہے جگر کبھی یہ باجو کبھی وہ باجو
(مجید لاہوری، نمکدان، ۲۰۶)

[بازو کا بگاڑ]

باجُو کی گلی سے چلے جانا رنکل لینا　　(بمبئی) چپکے سے کھسک لینا، رفو چکر ہوجانا، جان بچا کر بھاگ لینا، بچنا، سامنا نہ کرنا، راستہ بدل لینا، (نیز دیکھیے: پتلی گلی سے نکل لینا۔)
☆ وہ کسی نوکری کے بغیر دہلی سے چلا آیا تھا۔ باجو کی گلی سے ...... آگل راستہ نہ ملنے پر ...... بالکل ویسے ہی جیسے کچھ سال بعد وہ بمبئی چھوڑ گیا۔
(اوپندر ناتھ اشک، منٹو: میرا دشمن، ۲۷)

باجُو میں [واؤ معروف] — برابر میں، بازو میں، قریب۔
☆ آج شام کو مجھے ہند ماتا سینما کے باجو میں ملو۔
(کرشن چندر، دادر پل کے بچے، ۳۵)

باجی — (گھریلو ملازمین کا سلینگ) خاتون خانہ جس کے ہاں ملازمت کی جائے، گھر کی مالکہ، مالکن، آجر کی بیوی۔
جیسے: باجی نے تنخواہ سے بڑھانے سے انکار کر دیا۔

باڑا ر باڑہ مارکیٹ — بازار جہاں غیر ملکی سامان (بالخصوص اسمگل شدہ) دستیاب ہو، (پاکستان کے شمال میں واقع قبائلی علاقوں کے ایک مقام باڑا رباڑہ کے نام پر جو ابتدا میں ایسے سامان کے لیے خریداروں میں مشہور ہوا تھا)
جیسے: یہ کپڑا باڑے سے لیا تھا۔

باقیات — (سیاست) کسی حکم ران کے بعد رہ جانے والے اس کے ساتھی، کسی سیاسی پارٹی یا حکمران ٹولے کے وفادار جو دور اقتدار گزر جانے کے بعد دوبارہ اقتدار میں آنے کی کوشش کریں نیز اس دورِ حکومت کے اثرات یا علامات۔
جیسے: یہ ضیاء الحق کی باقیات میں سے ہے۔
جیسے: یہ صاحب مارشل لاء کی باقیات میں شامل ہیں۔

بانکڑا — لکڑی کا لمبا سا بینچ نیز لکڑی کا تختہ؛ کوئی بھی معمولی سا فرنیچر۔
[گجراتی: بانکڑو (پرتگالی: بانکو) (بمعنی لکڑی کی بینچ)]

بانکڑا ہوٹل [واوِ مجہول] — ریستوران جس میں بینچ یا معمولی فرنیچر مستعمل ہو، معمولی ریستوران، فٹ پاتھیا ریستوران (نیز دیکھیے: جھونپڑا ہوٹل)
[بانکڑا+انگریزی:hotel]

باوا (۱) — (حرفِ ندا) بے تکلف دوستوں میں ایک دوسرے کو مخاطب کرنے کے لیے رائج کلمہ۔
جیسے: اور باوے! کیا حال ہے؟
جیسے: باوا کہاں ہوا تنے ٹیم سے؟
[بابا کا بگاڑ]

باوا (۲) — بابا، بوڑھا شخص، بزرگ۔
☆ادھر موڑ پر ابھی ایک پارسی باوا نکلے گا۔
(کرشن چندر، دادر پل کے بچے، ۱۲۴)
[فارسی: بابا (بمعنی باپ) کا بگاڑ]

باؤنسر — وہ بات جو سمجھ میں نہ آئے (کرکٹ کی گیند باؤنسر کی طرح جو سر سے گزر جاتی ہے) (نیز دیکھیے: سر (پر) سے گزرنا)۔

جیسے: سر کا آج کا لیکچر باؤنسر تھا۔
[انگریزی: bouncer (بمعنی کرکٹ کی گیند جو ٹپا کھا کر اونچی اچھلے)]

باہر والا — کسی چائے خانے یا ریستوران وغیرہ کا ملازم جو دفاتر اور دکانوں وغیرہ میں چائے یا کھانا پہنچاتا ہے، بیرا جس کی ڈیوٹی ریستوران سے باہر اشیاء پہنچانے پر ہو۔
☆ باہر والا ہوٹل کے اس فرد کو کہتے ہیں جو دکانوں، دفاتر اور کارخانوں میں چائے پہنچاتا ہو۔
(عبداللطیف ابوشامل، ستارے زمین کے، ۲۳۹)

بائی — (بھوپال نیز گجرات) عورت، بہن؛ معزز عورت (نیز بہن یا بہن جیسے رشتے سے احتراماً تخاطب کے لیے مستعمل)
☆ کسی بجرگ کا مجارنئیں کہ بائی لوگ گج گج بھر لمبے بال کھول کے دھمال ڈالیں۔
(مشتاق احمد یوسفی، آبِ گم، ۱۰۱)
☆ بائی: معیاری اردو میں ''بائی جی'' محض طوائفوں کے لیے مخصوص ہے۔ لیکن یہاں محض عورت کے معنی میں استعمال ہوتا ہے۔
(گیان چند، لسانی مطالعے، ۱۶۵)
[سنسکرت: بھَوَتی (بمعنی معزز خاتون)]

بائیس خاندان [ی معروف]

(سیاست) پاکستان کے مشہور اور امیر صنعت کار خاندان جو تعداد میں بائیس تھے اور بیشتر ملکی وسائل پر قابض تھے؛ مراد: سرمایہ دار، استحصال کرنے والے۔
جیسے: ملکی دولت بائیس خاندانوں تک محدود تھی۔

بَتو لے باز [واؤ معروف]

چرب زبان، باتیں بنا کر کام نکالنے والا۔
[غالباً بات سے]

بَتّا بال

(گلی کی کرکٹ کا سلینگ) ایسی گیند جو صحیح طور پر ہاتھ گھما کر نہ کی جائے، اصولوں کے مطابق نہ پھینکی گئی گیند، (اسے کرکٹ کی باقاعدہ اصلاح میں تھرو (throw) کہتے ہیں)
جیسے: بتا بال پر ہم آؤٹ نہیں دیں گے۔
[بتا بمعنی کمی رعیب + انگریزی: ball (بمعنی گیند)]

بَچّہ پارٹی

بچے، بہت سے بچے (خاص طور پر جو شور شرابا کر رہے ہوں) (نیز دیکھیے: بچہ لوگ۔)
جیسے: بھئی بچہ پارٹی کو خاموش کراؤ بہت شور ہو رہا ہے۔
[بچہ + انگریزی: party]

بَچّہ جمورا رجَمُّورا [واؤ معروف رواؤ معروف]

سڑکوں پر کھیل تماشا دکھانے والوں اور عاملوں کا معاون (بالعموم کم عمر) جو معمول بنتا ہے، کسی مداری کا نوجوان

ساتھی۔

جیسے: بچہ جمہورا! جو پوچھے گا بتائے گا؟

بچہ لوگ

۱۔ چھوٹے لوگ، معمولی لوگ، غیر اہم افراد۔

☆ کل جو بچہ لوگ تھے وہ اب سٹی فادر ہوئے
یعنی فتنے بڑھتے بڑھتے فتنۂ محشر ہوئے

(مجید لاہوری، نمکدان، ۲۶۰)

۲۔ بچے، متعدد بچے (نیز دیکھیے: بچہ پارٹی)

☆ یہ بچہ لوگ کدھر سے آیا؟

(کرشن چندر، دادر پل کے بچے، ۲۲)

بچُّو
[چ مشدد، واؤ معروف]

(حرفِ ندا) چھوٹے! بیٹے! بچے! (بالعموم بڑائی جتانے یا ہلکی دھمکی ظاہر کرنے کے لیے مستعمل)

جیسے: بچُّو! پھر تم میرے پاس آنا۔

[بچہ (بحذف ہ) + و معروف، لاحقۂ تذکیر و تحقیر]

بچّی
[چ مشدد]

خوب صورت لڑکی۔

جیسے: بڑی اچھی بچی ہے۔ (نیز دیکھیے: پیس، کنچا، دانہ، چانپ)

بد جانور

(خواتین) سوّر، خنزیر (کراہت کی وجہ سے نام نہ لینے کی بنا پر)

(ماخوذ از: شبیر علی کاظمی، اردو (سہ ماہی)، جولائی ۱۹۵۹ء، ۸۰)

براستہ بھٹنڈا ار برا بھٹنڈا

(حقارتاً) مختصر راستہ، دوسرا راستہ جو باقاعدہ نہ ہو، چور دروازہ، ناجائز یا جعلی طریقہ۔ (نیز دیکھیے: وایا بھٹنڈہ)

جیسے: انھوں نے تو میٹرک بھی براستہ بھٹنڈا کیا ہوا ہے۔

[ب = بہ (حرفِ جار) + راستہ + بھٹنڈا (علم)]

برگر

(استہزائیہ) جو مغربی طور طریقے رکھتا ہو، مغرب زدہ، فیشن زدہ۔

☆ اس شہر کی وہ بستی جسے لوگوں کی اکثریت برگروں کی سوسائٹی کہتے ہوئے اپنے اندر کا غبار نکال لیتی ہے۔

(عبداللطیف ابوشامل، سو ہے وہ بھی آدمی، ۷۱)

[انگریزی: burger]

برو بر [واؤ مجہول]

۱۔ برابر، یکساں، ہم رتبہ۔

☆ گجراتی میں کہاوت ہے کہ پیسہ تو شیرنی کا دودھ ہے! اسے حاصل کرنا اور ہجم کرنا دونوں برو بر مسکل ہیں۔

(مشتاق احمد یوسفی، آبِ گم، ۱۰۰)

۲۔ ٹھیک، صحیح، درست، بجا

جیسے: ہاں سیٹھ تم برو بر بولتا ہے۔

۳۔ بالکل، یقیناً، کیوں نہیں۔

☆برو برلا سکتے تھے۔

(مشتاق احمد یوسفی، زرگزشت،۱۹۲)

[برابر کا بگاڑ]

بَڑا گوشت

۱۔گائے کا گوشت، بڑے (جانور) یعنی گائے کا گوشت، (بکرے کے گوشت کے مقابل جسے چھوٹا گوشت کہتے ہیں)

۲۔موٹی عورت۔

بَڑَک

اونچی آواز میں کسی کو مقابلے کی دعوت، اپنی قوت کا اعلان، للکار

جیسے: زیادہ بڑکیں مت مارا کرو۔

[پنجابی]

بَڑَک مارنا/لگانا

للکارنا، اپنی طاقت کا اعلان کرنا، ڈرانا، رعب جمانا

بَڑی مَچھلی

طاقت ور اور بااثر فرد؛ سیاسی اثرورسوخ رکھنے والا شخص جس پر ہاتھ ڈالنا مشکل ہو۔

جیسے: یہ وہ بڑی مچھلیاں ہیں جن پر پولیس بھی ہاتھ ڈالتے ہوئے گھبراتی ہے۔

بَڑھتی

زیادہ، بڑھا ہوا۔

☆منافع ہو گر آٹے میں نمک جتنا تو کیا حاصل
نمک بڑھتی ہو آٹا کم، تجارت اس کو کہتے ہیں
(مجید لاہوری، نمکدان، ۱۸۴)

[بڑھنا سے]

بکواس
گھٹیا، غیر معیاری؛ ناقص، ناکارہ۔
☆کیا خیال ہے آپ کا کہانی کے متعلق؟ میرے منھ سے خود بخود یہ الفاظ نکل گئے ''بکواس'' ہے۔
(سعادت حسن منٹو، لاؤڈ اسپیکر، ۱۴۰)
☆ہونہہ، کنڈم، یعنی بکواس ہے۔
(منٹو، چغد، ۱۰۳)

بلب
بے وقوف، احمق، بہت سیدھا، (نیز دیکھیے ٹیوب لائٹ)
[انگریزی:bulb]

بم
نہایت عمدہ، بہت اعلیٰ، شاندار، زبردست، بہت خوبصورت۔
[انگریزی:bomb]

بمباٹ
ا۔ بہت عمدہ، نہایت اعلیٰ، شاندار
☆مہمان آ گئے ہیں، فٹافٹ ہاں، ایک دم بمباٹ لانا

(عبداللطیف ابوشامل، ستارے زمین کے، ۲۳۹)

۲۔ ایک قسم کی دیسی شراب، کچی شراب۔

[انگریزی: bomb سے]

بَم پولیس — عام بیت الخلا۔

(ماخوذ از: مخمور اکبرآبادی، قاموس الفصاحت، ۲۰۰)

بَم چیز — نہایت عمدہ، آفت، (نیز دیکھیے: توپ چیز)

[ی معروف]

بَگلا / بَگلہ — (پتنگ بازی) سفید رنگ کی پتنگ۔

☆ انگارہ سرخ رنگ کی اور بگلہ سفید رنگ کی گڈی کو کہتے ہیں۔

(سید یوسف بخاری دہلوی، یہ دلی ہے، ۳۰۴)

بَند — گول ڈبل روٹی، بن۔

جیسے: ایک بند دینا۔

[انگریزی: bun (بمعنی گول نرم کلچہ) کا بگاڑ]

بندٹوپی — (مکرانی) (استہزائیہ) ایک مخصوص بناوٹ کا برقع جو سر سے

[واؤ مجہول] — پاؤں تک ہوتا ہے اور اس میں سر پر ٹوپی سی ہوتی ہے اور

صرف آنکھیں (جالی میں سے) نظر آتی ہیں، شٹل کاک برقع، نیز شٹل کاک برقعے میں ملبوس عورت۔

جیسے: اڑے او بند ٹوپی، سائیڈ پر ہو جاؤ، گاڑی آتا ہے۔

بَند کباب

گول ڈبل روٹی جس کو کاٹ کر بیچ میں کباب اور سلاد وغیرہ بھر دیتے ہیں، بن کباب۔

جیسے: میں نے دس روپے والا ایک بند کباب لے کر کھالیا۔

[بند = انگریزی: bun کا بگاڑ + کباب]

بندہ

ا۔ انسان، آدمی؛ شخص، فرد۔

☆ یہ جو رہنے لگا ہے گھر میں اپنے
یہ بندہ ہے یہاں کا یا کہیں کا

(رضی مجتبیٰ، آبشار، ۲۸۶)

۲۔ جسے کسی نے بھیجا ہو، بھیجا ہوا، فرستادہ۔

جیسے: فلاں صاحب کا بندہ آیا تھا۔

۳۔ منظورِ نظر، مقرب۔

جیسے: یہ بڑے صاحب کا بندہ ہے۔

[پنجابی]

بنڈَل

غیر معیاری، گھٹیا، خراب۔

جیسے: کل جو فلم دیکھی تھی وہ تو بنڈل تھی۔

[انگریزی:bundle (بمعنی پلندہ)]

بَنڈل بازی کرنا — دیکھیے: بنڈل مارنا۔

بنڈل مارنا — جھوٹ بولنا، مبالغہ آرائی کرنا۔ (نیز دیکھیے: بوم مارنا، پلیٹنا)
جیسے: اس کی باتوں پر یقین مت کرنا وہ تو بنڈل مارتا رہتا ہے۔
[انگریزی:bundle+مارنا]

بنگالے کی مینا ہونا — (خواتین) بہت باتیں کرنا، مزے دار باتیں کرنا
(شبیر علی کاظمی، اردو (سہ ماہی) جولائی ۱۹۵۹ء، ۷۸)

بول بَچَن [واؤ مجہول] — جھوٹے وعدے، جھوٹے قول وقرار۔
☆ ابھی کا لیڈر بہت بول بچن دیتا ہے۔
(عبداللطیف ابوشامل، ستارے زمین کے، ۲۹۹)
[بول+سنسکرت: بچن = وچن (بمعنی وعدہ)]

بولنا [واؤ مجہول] — بتانا، کہنا، ہدایت دینا (کسی کام کے لیے)
☆ ہم اک پونیا چائے لانے کو بولا
یہ تم کھارا بسکٹ بھی لاتا پڑا ہے
(مجید لاہوری، نمکدان، ۲۳۲)

بوم مارنا
[واؤ مجہول]

۱۔ جھوٹ بولنا، مبالغہ کرنا، بات کو بڑھا چڑھا کر بیان کرنا۔

☆ سچ بولتے ہو کہ خالی پیلی بوم مارتے ہو؟

(کرشن چندر، دادر پل کے بچے، ۸)

۲۔ شور و غوغا کرنا، شور شرابا کرنا۔

☆ یہ سالا لوگ کائے کو بوم مارتا ہے، بے فضول ڈرنا پڑا ہے۔

(مشتاق احمد یوسفی، زرگزشت، ۶۵)

[غالباً انگریزی کے bomb (بمعنی بم) سے]

بومڑی مارنا

شور کرنا۔

☆ حاضرین نے کچھ شور کیا تو محترمہ فاطمہ جناح نے لفظ بومڑی استعمال فرماتے ہوئے کہا تھا ''اے تم بومڑی کیوں مارتا ہے؟ پہلے ہماری بات سنو''۔

(مرزا ظفر الحسن، پھر نظر میں پھول مہکے، ۲۸)

[دکنی، گجراتی]

بونگا
[واؤ مجہول، نون غنہ]

احمق، بے وقوف، نادان، ناسمجھ؛ بھُس، احساس سے عاری

(نیز دیکھیے: چپو)

جیسے: مجھے بونگے لوگ پسند نہیں۔

بونی
[واؤ مجہول]

دن کی پہلی بکری، کاروبار شروع کرنے کے بعد پہلی فروخت سے حاصل شدہ رقم، بوہنی

☆ سویرے سے بونی ہی نہیں ہوئی، خدا جانے کس منحوس کا منہ دیکھا تھا۔

(خواجہ محمد شفیع دہلوی، دلی کی آوازیں، ۲۴)

[غالباً بونا سے حاصل مصدر (بمعنی بیج بونے کا عمل)]

بیبا [ی معروف] — اچھا، عمدہ، پیارا۔

☆ بڑا بیبا آدمی ہے۔

(مشتاق احمد یوسفی، زرگزشت، ۱۱۸)

[پنجابی]

بیٹھے بٹھائے مُوت کی ہَتیا آنا — (خواتین) اچانک مشکل پیش آنا، بغیر توقع کے ناپسندیدہ امر سے دوچار ہونا۔

(ماخوذ از: سید شبیر علی کاظمی، اردو (سہ ماہی) (کراچی) جولائی ۱۹۵۹ء، ۷۹)

بے دال کا بُودَم — احمق، نہایت بے وقوف، اُلو، چُغد، بُوم۔

بے عزّتی خراب کرنا — بے عزت کرنا، ذلیل کرنا، توہین کرنا، شرمندہ کرنا

☆ بقول مرزا ہر شخص کی بے عزتی خراب کرتا تھا۔

(مشتاق احمد یوسفی، زرگزشت، ۲۸۶)

بے فضول [واؤ معروف]	بلاوجہ، فضول، خواہ مخواہ، غیر ضروری (''بے'' اضافی ہے جیسے نخالص کو عوام خالص کے معنوں میں بولتے ہیں)۔ ☆ بے فضول ڈرتا پڑا ہے۔ (مشتاق احمد یوسفی، زرگزشت، ۶۵) ☆ جو بے فضول اڑی کرے۔ (ایضاً، ۹۳) [بالفضول کا بگاڑ]
بے قصوری [واؤ معروف]	قصوروار نہ ہونے کی حالت، بے گناہی، معصومیت، ☆ تو ساری حقیقت یعنی میری بے قصوری اور ان کے تعصبات سے خوب واقف ہے۔ (جمیل الدین عالی، آئس لینڈ، ۲۹۸)
بھاڑا	ا۔ کرایہ ☆ تین مہینے سے بھاڑا نہیں دیا۔ (کرشن چندر، دادر پل کے بچے، ۴۳) ۲۔ طوائف، جسم فروش عورت، رنڈی۔
بھاشَن	(استہزائیہ) وعظ و نصائح، پند، نصیحت آموز گفتگو، ڈانٹ ڈپٹ۔ جیسے: بڑے لوگ ہمیں بھاشن دیتے ہیں لیکن خود ہی کرتے ہیں۔

[سنسکرت: بھاشَنْ (بمعنی تقریر یا گفتگو)]

بھاشن دینا

۱۔ نصیحتیں کرنا، سمجھانا

۲۔ ڈانٹ پلانا، غصہ کرنا۔

بھاؤ کھانا

نخرے دکھانا، آسانی سے نہ ماننا؛ اہمیت جتانا، سخت رویہ اپنانا، سر پر چڑھنا۔

بھائی لوگ

[واؤ مجہول]

غنڈے، بدمعاش، زیر زمین دنیا (انڈر ورلڈ) سے متعلق لوگ، بدمعاشوں کے کسی گروہ کے ارکان۔ (نیز دیکھیے: ٹپوری لوگ)

بھتا / بھتّہ

[ت مشدد]

۱۔ رشوت۔

☆ یہ دیکھو یہ ہمارا کاپی ہے، اس میں اس کا مہینہ کا بھتہ لکھا ہوا ہے۔

(عبداللطیف ابوشامل، سو ہے وہ بھی آدمی، ۸۴)

۲۔ وہ رقم جو کوئی بدمعاش جبراً وصول کرے،

(نیز دیکھیے: غنڈہ ٹیکس، جگا ٹیکس)

☆ میں کاہے کو اس کو بھتہ دوں۔

(کرشن چندر، دادر پل کے بچے، ۲۴)

[سنسکرت: بھتا (بمعنی رقم جو کسانوں کو دی جائے نیز پکے

ہوئے چاول)]

بھتّی [ت مشدد]

(خواتین) وہ کھانا جو میت والے گھر میں احباب کی طرف سے آتا ہے، فاتحہ یا سویم کا کھانا۔

☆ بھتی اس بھات یا کھانے کو کہتے ہیں جو کسی کی موت کے موقع پر اعزا کے گھر سے آتا ہے۔

(وحیدہ نسیم، عورت اور اردو زبان، ۲۲۴)

بھٹّا / بھٹّہ بیٹھ جانا [ٹ مشدد]

بہت زیادہ نقصان ہوجانا، مالی طور پر تباہ ہوجانا، دیوالیہ پٹ جانا، دیوالیہ ہوجانا۔ (نیز دیکھیے: کونڈا ہوجانا)

جیسے: مال کے دام بالکل گر گئے ہمارا تو بھٹہ بیٹھ گیا۔

بھَرَم

رعب، اثر و رسوخ، شان و شوکت۔

بھَرَم توپ [واؤ مجہول]

جو خود کو معزز اور بااثر ظاہر کرے، غلط طور پر خود کو معزز ظاہر کرنے والا، اپنا اچھا تاثر دینے والا، بہت رعب جمانے والا۔ (نیز دیکھیے: بھرمو)

بھرم دکھانا / دینا

خود کا اچھا تاثر دینا، رعب جمانا، خود کو بااثر یا معزز ظاہر کرنا۔

جیسے: زیادہ بھرم مت دو، میں تمھیں خوب جانتا ہوں۔

بھڑمو — خود کو معزز ظاہر کرنے والا، رعب جمانے والا۔
[واؤ معروف] — (نیز دیکھیے: بھرم توپ)

[بھرم + واؤ معروف، لاحقہ تذکیر]

بھڑو ؍ بھیڑو — ساتھی، دوست: کھلاڑی جو اپنی ہی ٹیم میں ہو۔
[واؤ معروف ؍ ی مجہول، واؤ معروف] — (ماخوذ از: شعار ہاشمی، دکنی لغت، ۲۱)

بھنڈی — بچے کا غیر مختون عضوِ تناسل (دیکھیے: پھُتو)

بھنّوٹ — بہت زیادہ غصے میں، غصے سے جلا بھنا۔
[ن مشدد، واؤ لین] — جیسے: آج بڑے صاحب بھنوٹ ہیں۔

[غالباً بھُنتا سے]

بھونڈو — احمق، بے وقوف، حد سے زیادہ سیدھا؛ بے ڈھنگا۔
[واؤ مجہول، نون غنہ، واؤ معروف]

بھیّا — (استہزائیہ) اردو بولنے والا، جس کی مادری زبان اردو ہو، (جنھیں عرفِ عام میں مہاجر کہا جاتا ہے) (نیز دیکھیے: ہندوستوڑا، مکڑ، تلیر، پناہ گیر۔)

بھین — بہن، ہمشیرہ۔
☆ کیا تمھاری ماں بھین نہیں ہے؟

[ی مجہول نیز ی لین]

(مشتاق احمد یوسفی، زرگزشت، ۶۳)

[بہن کا بگاڑ]

پاڑا
علاقہ، محلہ، کسی آبادی کا کوئی حصہ۔
جیسے: ہمارے پاڑے میں آنا پھر بتائیں گے، اپنی گلی میں تو کتا بھی شیر ہوتا ہے۔

پَپُّو
[واؤ معروف]
حسین، خوبصورت، پیارا، بہت عمدہ، شاندار۔
جیسے: کیا پپو چیز ہے۔

پَپّی
بوسہ، (نیز دیکھیے پُچّی)

پَتْرا
لوہے یا کسی اور دھات کی چادر کا لمبا اور پتلا ٹکڑا۔
☆ بمبئی کے بعض ہوٹلوں میں لوہے کے پترے سے زیادہ سخت سلائس چبانے پڑتے ہیں۔
(کرشن چندر، دادر پل کے بچے، ۱۱)
[سنسکرت: پَتْرِ کا (بمعنی ورق، پتا)]

پتلی گلی سے نکل لینا
مقابلے سے بھاگ جانا، سامنا کرنے سے گریز کرنا، کنی کترانا، جان بچانا، چپکے سے کھسک لینا، (نیز دیکھیے باجو کی گلی سے نکل لینا۔)

پَتنگ اُڑانا
شہرت حاصل کرنے کے لیے کوئی کام کرنا، نمود و نمائش کے خیال سے خود کو مصروفِ عمل ظاہر کرنا، شہرت کے حصول کی کوشش کرنا۔
جیسے: پتنگ بہت اُڑا لی۔ اب کچھ کام کرنا چاہیے۔

پَتّی
جزو، حصہ، شراکت کا حصہ، حصہ رسدی، (خاص طور پر پیسوں یا کسی کھانے پینے کی چیز میں)
جیسے: اس میں آدھی پتی اپن کی ہے۔
[سنسکرت: پتی بمعنی پتا: حصہ]

پَٹّا / پَٹّہ
[ٹ مشدد]
ریلوے یا ٹرام کی پٹری۔ (دیکھیے ٹرام پٹا)

پَٹانا
ورغلانا، بہلانا پھسلانا، چمکار کر کام نکلوانا، بے وقوف بنانا، چکنی چپڑی باتیں کر کے راہ پر لانا۔
جیسے: اس بچے کو پٹانا بہت آسان ہے۔

پُٹن / پُٹین
[ی معروف]
پڈنگ۔
[انگریزی: pudding کا بگاڑ]

پٹے والا
چھوٹے موٹے کام کرنے والا ملازم، چپراسی، قاصد۔

☆معلوم ہوا یہاں چپراسی کو پٹے والا کہتے ہیں۔
(مشتاق احمد یوسفی، آبِ گم، ٦٧)

پٹّس — پٹائی، پیٹنے کا عمل، چھاتی کوٹنے کا عمل۔
[ٹ مشدد]

پِٹھواری — بچوں کا ایک کھیل جس میں چند چھوٹے بڑے پتھر اوپر تلے رکھ کر انھیں گیند سے گرایا جاتا ہے۔

پَچ — لمبی گفتگو، بحث مباحثہ، غیر ضروری تفصیل۔ (نیز دیکھیے: پنچات)

پَچانگ کر دینا/کرنا — ذلیل کر دینا، بے عزت کرنا، بری طرح شکست دینا۔
جیسے: میں نے اسے پچانگ کر دیا۔

پَخ — ا۔ گدھا گاڑی کے بم کے ساتھ بندھا ہوا چھوٹا یا زیرِ تربیت گدھا جو وزن نہیں کھینچتا لیکن گدھے کے ساتھ چلتا رہتا ہے۔

☆ایک کو جوت دو مر مر کے چلے گا تو سہی
پخ جہاں ساتھ لگی، ہوگئے پر دار گدھے
(مجید لاہوری، نمکدان، ١٢١)

☆گدھے کے ساتھ جو ایک اور پخ لگاتے ہیں
وہ سب گدھے کو نہایت گدھا بناتے ہیں

(سید محمد جعفری، شوخیٔ تحریر، ۱۶۰)

☆ گدھے کا نام بالم اور پخ کا نام بلموا تھا۔

(مشتاق احمد یوسفی، زرگزشت، ۱۹۱)

۲۔ (طنزاً) خواہ مخواہ کی شرط، اضافی شرط، غیر ضروری قید۔

جیسے: انھوں نے یہ پخ لگا دی ہے کہ اس کے ساتھ دوسرے کاغذات بھی لے کر آؤ۔

۳۔ غیر اہم شخص جو خواہ مخواہ کسی کے ساتھ ہو، کسی کے ساتھ نتھی فرد جو خود کچھ نہ کر سکتا ہو

☆ گانا صرف گلزار کو آتا تھا۔ گلشن اس کی پخ سے زیادہ نہ تھی۔

(مرزا ظفر الحسن، پھر نظر میں پھول مہکے، ۱۴۴)

پَخ پَخ

بحث مباحثہ، بحث و تکرار، اختلاف، جھگڑا۔

☆ اچھی طرح سوچ سمجھ کر بیٹھو، بعد میں ہم پخ پخ برداشت نہیں کرتا۔

(عبداللطیف ابوشامل، سو ہے وہ بھی آدمی، ۲۹۶)

پرانچ

[نون غنہ]

(تعمیرات) بانسوں کو رسیوں سے باندھ کر تیار کیا جانے والا ڈھانچا جو زیرِ تعمیر عمارات کے بیرونی حصے پر باندھا جاتا ہے اور جس پر لکڑی کے تختے رکھ کر کاری گر پلستر وغیرہ کرتے ہیں۔

[غالباً انگریزی کے branch (بمعنی شاخ) کا بگاڑ]

پَرچی — سفارشی رقعہ، سفارشی خط، سفارش، اثر و رسوخ، کسی با اثر شخص کی سفارش جو فیصلے پر اثر انداز ہو۔

☆فرمایا ممتحن نے عجب گاؤدی ہیں آپ
پرچے پہ خاک ڈالیے پرچی دکھائیے

(عنایت علی خان، عنایتیں کیا کیا، ۲۹۸)

پَرچی کاٹ دینا / کاٹنا — ٹھکانے لگا دینا، کام تمام کر دینا، جان سے مار دینا۔

پَرلی / پَرلی طرف — اُس طرف، دوسری طرف، وہاں۔

۰۰۰ پڑا ہے — رہا ہے یا رہے ہو کی بجائے مستعمل۔

☆سنایا جو غم کا فسانہ تو بولا
مرا کان کاہے کو کھاتا پڑا ہے

(مجید لاہوری، نمکدان، ۲۳۲)

☆ادھر کائے کو تڑی دیتا پڑا ہے۔

(مشتاق احمد یوسفی، آبِ گم، ۱۰۱)

پَڑتا — (کاروبار) قیمتِ خرید اور اخراجات ملا کر جو لاگت آئے، کسی چیز کی کل لاگت، وہ بھاؤ جس پر کوئی چیز دکاندار یا تاجر کو پڑے۔ (اس پر منافع لگا کر قیمتِ فروخت مقرر کی جاتی ہے)
(نیز دیکھیے: وارا کھانا)

جیسے: سیٹھ اس قیمت پر کیسے دے دیں؟ ہمارا پڑتا بھی اس سے زیادہ ہے۔

[پڑتا سے حاصل مصدر]

پَسَر جانا/پَسَرنا — ہاں کر کے نہ کر دینا، مکر جانا، وعدہ خلافی کرنا، انکار کرنا، انکاری ہو جانا۔

☆ عین نکاح کے وقت لڑکی والے پسر گئے۔

(مشتاق احمد یوسفی، آب گم، ۲۰۷)

پَسنجر — گاہک۔

پَسوڑی — مشکل؛ پریشانی۔

[واؤ معروف]

پَسوڑی ڈالنا — بے جا مداخلت کرنا؛ خواہ مخواہ رکاوٹ ڈالنا

[واؤ معروف]

پَسوڑی کھانا — پسر جانا، انکار کر دینا، مکر جانا۔

[واؤ معروف]

پَشتو — خفیہ زبان، خفیہ اشارے یا علامات۔

[واؤ مجہول] ☆راجوں، بڑھیوں اور دیگر اہل حرفہ کی زبان میں پشتو بہ معنی خفیہ زبان رائج ہے۔

(مخمور اکبرآبادی، اردو زبان اور اسالیب، ۷۳)

پکڑائی دینا ہاتھ آنا، گرفت میں آنا۔

☆وہ تو سب کھاؤ پیو اور پکڑائی نہیں دیو ہے۔

(عبداللطیف ابوشامل، ستارے زمین کے، ۲۹۹)

[پکڑائی: پکڑنا سے حاصلِ مصدر]

پکھرات رپکھراہَٹ بحث وتکرار، بحث مباحثہ، شور شرابا، جھگڑا، اختلاف۔

جیسے: زیادہ پکھراہٹ مت کرو، چلتے بنو۔

پگار تنخواہ۔

☆اور تو سب ٹھیک ہے پر یہاں پگار تنخواہ نہیں ملتی۔

(سعادت حسن منٹو، لاؤڈ اسپیکر، ۲۰۰)

☆جب تلک سالا لوگ ہمارا پگار نہیں بڑھائیں گا اکھا دن، ڈیلی، اسی موافق لفڑا رہیں گا۔

(مشتاق احمد یوسفی، زرگزشت، ۱۷۷)

[پرتگالی (بمعنی معاوضہ)؛ گجراتی (بمعنی تنخواہ)]

پگڑی کرائے کے مکان کا زرِ ضمانت جو کرائے دار ایک بار مالک

مکان کو دے کر واپس نہیں لیتا بلکہ نئے کرائے دار سے حسب منشا وصول کر لیتا ہے (اس میں سے کچھ حصہ مالک مکان کو بھی دینا پڑتا ہے)

☆ بھاؤ پگڑی کا اب چڑھیلا ہے
ہم بھی فٹ پاتھ پر پڑیلا ہے

(مجید لاہوری، نمکدان، ۲۲۹)

پِلپِلی صاحب — (تحقیراً) مغربی انداز کے کپڑے پہننے والا، ولایتی اُترن پہننے والا۔

(ماخوذ از: مخمور اکبر آبادی، قاموس الفصاحت، ۱۵۰)

پلَستر بگاڑ دینا — (مار مار کر) شکل بگاڑ دینا، چہرہ بگاڑ دینا، حلیہ بگاڑ دینا، سخت پٹائی کرنا، سخت سزا دینا۔

☆ کہیں پر میرا باپ آ گیا تو مار مار کر پلستر بگاڑ دے گا۔

(کرشن چندر، دادر پل کے بچے، ۷۱)

پُلسیا / پِلسیا [پلس یا پلس سیا] — (تحقیراً) پولیس والا، پولیس کا سپاہی، سنتری، کانسٹیبل، (نیز دیکھیے: ٹُلّا)

جیسے: راستے میں کوئی پلسیا مل گیا تو بڑی پھٹیک ہو جائے گی۔

[پلس = انگریزی police کا بگاڑ + یا، لاحقۂ صفت]

پلنٹیوں [واوٴ مجہول]

وافر، کثیر تعداد میں، کثرت سے۔

☆ آگرے کی بازاری زبان میں ایک لفظ پلنٹیوں رائج تھا اس کے معنی کثیر یا بہ کثرت تھے۔ مثلاً اب پلنٹیوں خربوزے رکھے ہیں یعنی کثرت سے خربوزے موجود ہیں۔

(مخمور اکبر آبادی، اردو زبان اور اسالیب، ۷۵)

[انگریزی: Plenty (بمعنی کثیر) کا بگاڑ]

پَن

لیکن، مگر، پھر بھی۔

☆ برو بر لا سکتے، پن وہ گھسیارا ابھی چڑھائی اترائی کے دام اوپر سے لیتا۔

(مشتاق احمد یوسفی، زرگزشت، ۱۹۲)

[گجراتی: پَن، پَنڑ (بمعنی لیکن)،
سنسکرت: پَرَنتُ (بمعنی پھر بھی، لیکن)]

پناہ گیر [ی معروف]

ہندوستان سے ہجرت کر کے آنے والا، عرفِ عام میں ''مہاجر''، (نیز دیکھیے: تلیر، ہندوستوڑا، بھیا، مکڑ)۔

☆ اگرچہ ایک ہی دن لکھنؤ سے آئے تھے
جہاں پناہ ہیں وہ اور پناہ گیر ہوں میں

(مجید لاہوری، نمکدان، ۸۲)

☆ ہم ہوئے تم ہوئے کہ میؔر ہوئے
سندھ میں سب پناہ گیر ہوئے

(ایضاً، ۲۹۷)

پَنٹَر — ۱۔ تیز طرار شخص، چالاک آدمی، چلتا پرزہ
۲۔(بازارِ حصص) چھوٹے تاجر یا ان کے گماشتے جو فوری منافع حاصل کرنے کے لیے حصص کے چھوٹے موٹے سودے کر لیتے ہیں، فوری منافع کا متلاشی۔
[انگریزی:punter (بمعنی داؤ لگانے والا)]

پنجیری کے لالچ میں نکل پڑنا — بچوں کا مارے مارے پھرنا، والدین کے (کثیر العیال ہونے کی وجہ سے) بچوں سے غفلت برتنے پر کہتے ہیں۔
(ماخوذ از: مخمور اکبر آبادی، قاموس الفصاحت، ۲۹)

پنچات/پنچایت — بحث مباحثہ، غیر ضروری تفصیل؛ دوسروں کے بارے میں غیر ضروری گفتگو۔

پنکّھا کرنا — جلدی کرنا، جلدی نمٹانا، عجلت میں کوئی کام بھگتانا۔

پَنگا [نون غنہ] — ۱۔ جھگڑا، اعتراض، مخالفت۔
۲۔ چھیڑ چھاڑ۔

☆ کانسٹیبل بھی غیر نہیں اپنے بھائی ہیں
ان سے بھی چلتے رستے نہ پنگا لیا کریں

(عنایت علی خان، کچھ اور، ۱۱۷)

[پنجابی]

پَنگا کرنا/لینا [نون غنہ]

۱۔اعتراض کرنا، مخالفت کرنا، جھگڑا کرنا، جھگڑا مول لینے کی کوشش کرنا۔

☆ یہاں کوئی بڑا جھگڑا نہیں ہوسکتا تھا۔اس وقت پنگا لینے میں کوئی حرج نہیں۔

(جمیل الدین عالی، آئس لینڈ، ۴۷)

☆کلنٹن کی اگر خفگی کا ڈر تھا
تو میرے بھائی پنگا کیوں لیا تھا؟

(عنایت علی خان، کچھ اور، ۱۵۸)

۲۔خواہ مخواہ وہ کام کرنا جس سے نقصان ہوسکتا ہو، چھیڑ چھاڑ کرنا۔

☆ ایک سگنل افسر کو کہیں ریڈیو نظر آجائے تو بقول شخصے اسے چھیڑنے کا پنگا ضرور لے گا۔

[کرنل محمد خان، بجنگ آمد، ۴۳]

پَنگائی

وہ شخص جو ''پنگا'' لے (دیکھیے: پنگا؛ پنگا کرنا/لینا)، ''پنگا'' کرنے والا، جو خواہ مخواہ چھیڑ چھاڑ کرے، بلا وجہ جھگڑا مول لینے والا۔

جیسے: ہم تو پورے کالج میں پنگائی مشہور تھے۔

[پنگا + ئی، لاحقۂ اسمیت]

پنگے باز

جو ''پنگا'' کرے، پنگائی۔

پنگے بازی — ۱۔ مخالفت، اعتراض، اختلاف۔
۲۔ چھیڑ چھاڑ، جھگڑا مول لینے کی کوشش۔

پنّی — سیلوفین وغیرہ کا شفاف یا رنگین چمکیلا ورق جو اشیائے صرف پیک کرنے میں مستعمل ہے، پیکنگ۔
[ن مشدد]

پنّی پیک — بالکل نئی چیز جس کی ''پنی'' تک نہ کھولی گئی ہو، تازہ بہ تازہ، اَن چھوئی چیز (عموماً یہ ظاہر کرنے کے لیے مستعمل کہ چیز استعمال شدہ نہیں بلکہ نئی ہے)
جیسے: ویسے تو سات سو کا ہے آپ کو رعایت سے دے دوں گا وہ بھی بالکل نیا، پنی پیک۔
[پنّی + پیک = انگریزی packed کا بگاڑ]

پوّا — سفارش، اثر ورسوخ، (نیز دیکھیے: پرچی؛ جیک)
[واؤ مشدد]
جیسے: یار سنا ہے اس کا بڑا پوا ہے۔

پوّا لگانا — سفارش کرانا، اثر ورسُوخ استعمال کرنا۔
جیسے: اگر ترقی چاہیے تو پوّا لگاؤ۔

پوپَٹ — خوبصورت (لڑکی)، حسین وجمیل (عورت)
[واؤ مجہول]
[گجراتی: پوپٹ (بمعنی توتا)]

پوچار پونچھار پہنچا لگانا [واؤ مجہول]

گیلے کپڑے سے صاف کرنا، فرش پر گیلا کپڑا پھیرنا، پچارا پھیرنا۔

☆ پونچھا لگاتے نوکروں کے آس پاس۔

(رضی مجتبیٰ، اجالوں کی اوٹ، ۲۰۲)

[پونچھنا سے]

پوچھانڈو [واؤ مجہول، واؤ مجہول]

ٹیلے کا وہ حصہ جہاں صبح سویرے سورج کی پہلی کرن پڑے۔

(ماخوذ از: مشتاق احمد یوسفی، آبِ گم، ۲٦٨)

[سندھی]

پونیا [واؤ مجہول]

پونا، پورے سے کچھ کم (بالعموم چائے کے کپ کے لیے مستعمل) (نیز دیکھیے آدھیا)

☆ ہم اک پونیا چائے لانے کو بولا
یہ تم کھارا بسکٹ بھی لاتا پڑا ہے

(مجید لاہوری، نمکدان، ۲۳۲)

[پون + یا، لاحقۂ صفت وتذکیر]

پونے آٹھ [واؤ مجہول]

جنسی طور پر ناکارہ مرد، نامرد، جنسی کمزوری کا شکار، جو پورا مرد نہ ہو

پہنچ

اثر و رسوخ، سفارش۔

[نون غنہ] جیسے: اس آدمی کی بڑی پہنچ ہے۔

پیئیلا — پیا ہوا، (شراب) پیے ہوئے، جو نشے میں ہو۔
[ی مجہول] ☆تم گھوڑا خریدتے تیم پیئے لا (پیے ہوئے) تھا۔
(مشتاق احمد یوسفی، آبِ گم، ۱۰۱)

پیاّں پیاّں — (استہزائیہ) پیدل، بغیر کسی سواری کے، پاؤں پاؤں۔
جیسے: بڑے نواب بنتے تھے لیکن پیاں پیاں چلے آرہے ہیں۔

پیٹرول پمپ کار کی ٹنکی — (استہزائیہ) بہت موٹا آدمی یا بہت موٹی عورت، بہت موٹا اور بھدا شخص جو آسانی سے یا تیزی سے نہ چل سکے۔
جیسے: اڑے او پیٹرول پمپ کا ٹنکی، سائیڈ پہ ہو جاؤ دیکھتا ہیں ہے گاڑی آتا پڑا ہے۔

پیٹی — (کاروبار) ایک لاکھ کی رقم، ایک لاکھ روپے۔
[ی مجہول] جیسے: کل سات پیٹی لے جانا، آج تو ساری پیمنٹ کسی اور کو کر دی ہے۔

پیٹی بند بھائی — (پولیس والوں کا سلینگ) پولیس کے محکمے میں ملازم فرد، پولیس کی برادری کا؛ جو غیر نہ ہو، اپنا، ساتھی، ہم پیشہ، بھائی بند۔
[ی مجہول]

☆ ہم پولیس والے اپنے پیٹی بند بھائی کا گوشت کھا جاتے ہیں۔

(عبداللطیف ابوشامل، ستارے زمین کے، ۲۵۹)

پیٹھا کھانا [ی مجہول]
(پتنگ بازی) پتنگ کے بہت اونچا ہو جانے کی وجہ سے مانجھے کا لٹک جانا۔
☆ پتنگ اگر ہلکی اور ڈور موٹی ہوتی تو ہوا میں اونچی ہونے کے بعد وزن اور فاصلے کی وجہ سے کچھ لٹک سی جاتی جسے دیکھ کر کہتے پتنگ پیٹھا کھا رہی ہے۔

(مرزا ظفر الحسن، پھر نظر میں پھول مہکے، ۱۰۰)

پَیدا [ی لین]
۱۔ رشوت، اوپر کی آمدنی، ناجائز کمائی نیز غنڈہ ٹیکس۔
جیسے: اس ملازمت میں بڑی پیدا ہے۔
۲۔ آسانی کے ساتھ حاصل ہونے والا کثیر منافع۔
جیسے: اس کاروبار میں بڑی پیدا ہے۔

پَیدا گیر [ی لین، ی معروف]
بھتّہ وصول کرنے والا، جبر و خوف کے ذریعے رقم بٹورنے والا، کسی طرح کی ناجائز آمدنی رکھنے والا نیز بدمعاش، غنڈہ ٹیکس لینے والا۔

پَیدا گیری [ی لین، ی معروف]
بھَتّہ وصول کرنے کا عمل؛ بدمعاشی۔

پیس — خوب صورت رُکی، حسین عورت (نیز دیکھیے: بچی، کنچا)
[ی معروف] — جیسے: اچھا پیس ہے۔
[انگریزی: piece (بمعنی ٹکڑا، حصہ)]

پیشاب کی دھار پر مارنا — کوئی اہمیت نہ دینا (دیکھیے: دھار پر مارنا)

پَیل دینا، پَیلنا — جلدی جلدی یا افراتفری میں کوئی کام کرنا، زبردستی یا ٹھونس
[ی مجہول تیزی لین] — ٹھونس کر کوئی چیز بھر دینا۔
جیسے: کچھ یاد نہیں تھا، بس جو سمجھ میں آیا پرچے میں پیل دیا۔

پیلا اسکول — (حقارتاً) کوئی سرکاری اسکول (جس کی عمارت پر بالعموم پیلا
[ی معروف، واؤ معروف] — رنگ کیا ہوا ہوتا ہے) گھٹیا اسکول، غیر معیاری اسکول۔

پینا — شراب پینا۔
[ی معروف] — ☆افسری چھوڑ کے مسجد کی امامت کرلو
تم کو پینے کی نہ عادت نہ طلب کھانے کی
(عنایت علی خان، عنایتیں کیا کیا، ۲٦۸)

پینڈو — پنڈ (یعنی گاؤں) کا، دیہاتی، گنوار، ادب آداب سے
[ی مجہول، واؤ معروف] — ناواقف، اجڈ، غیر تعلیم یافتہ
☆وہ اچھے ان پڑھ پینڈو تھے۔

(ڈاکٹر معین الرحمٰن، (دیباچہ) چہرہ نما، ۱۱)

[پنجابی: پنڈ (بمعنی گاؤں) سے]

پھانک [نون غنہ]

قلاش، مفلس، تہی دست، دیوالیہ۔

☆ میرے پیسے بھی اسی کے پاس تھے جیب کٹ گئی اس کی تو میں بھی پھانک ہوگیا، ماشٹر۔

(کرشن چندر، دادر پل کے بچے، ۶۴)

☆ اندازہ لگا لیا کہ وہ بھی کڑکا ہے اور جیب سے بالکل پھانک ہے۔

(ایضاً، ۸۰)

پھتّر [ت مشدد]

پتھر کا بگاڑ۔

☆ پتھر کو دکنی انداز سے پھتر کہتے ہیں۔

(گیان چند، لسانی مطالعے، ۱۶۵)

پھٹّا کھاؤ [ٹ مشدد]

(تحقیراً) چلو جاؤ، جاؤ یہاں سے، بھاگ جاؤ، دفع ہو جاؤ، پھوٹ لو۔

☆ چلو چلو پھٹا کھاؤ۔

(عبداللطیف ابوشامل، سو ہے وہ بھی آدمی، ۱۱۶)

[پنجابی = پھٹّاں (ایک قسم کا پھیکا خربوزہ)]

پھڈے میں ٹانگ اڑانا

[ٹ مشدد]

جھگڑے میں پڑنا، بحث میں الجھنا، لڑائی میں شامل ہو جانا۔

☆ یہ لچھن مجھ کو لنگڑا کر کے چھوڑیں گے
کیوں سب کے پھڈے میں ٹانگ اڑاتا پھرتا ہوں

(عنایت علی خان، از راہِ عنایت، ۹۰)

پھٹیچر

[ی معروف]

۱۔ جس کی عادات مکروہ ہوں، ناپسندیدہ خصائل کا مالک انسان۔

(مخمور اکبرآبادی، قاموس الفصاحت، ۲۰۶)

۲۔ گھٹیا، ناکارہ، ناقص، پست، تیسرے درجے کا۔

۳۔ مفلس، قلاش۔

☆ ایسے پھٹیچر رشوت لینے والے کے لیے ان کے دل میں نہ کوئی ہمدردی تھی نہ خوف۔

(مشتاق احمد یوسفی، آبِ گم، ۱۰۶)

پھٹیگ / پھٹیک

[ی معروف]

مصیبت، پریشانی، ٹیڑھا کام، دردِ سر۔

جیسے: بیٹھے بٹھائے کیسی پھٹیگ آ گئی ہے۔

[انگریزی: fatigue (بمعنی تھکن) کا بگاڑ]

پھڈا

[ڈ مشدد]

جھگڑا، لڑائی، مار پیٹ، بحث و تکرار، مصیبت، پریشانی۔

(نیز دیکھیے: لفڑا)

☆ ہر وقت کچھ نہ کچھ پھڈا اور لفڑا ہوتا رہتا ہے۔

(مشتاق احمد یوسفی، آبِ گم، ۶۷)

☆کہا تھا دوستی اتنوں سے مت کر
بوقت عقد پھڈا ہوگیا نا

(ازراہِ عنایت، عنایت علی خان، ۹۲)

☆یہاں پر کون کسی کے پھڈے میں پڑتا ہے۔

(عبداللطیف ابوشامل، سو ہے وہ بھی آدمی، ۱۰۴)

پھڈے باز جو "پھڈا" کرے، جھگڑالو۔

☆کوئی پھڈے باز موالی، ملباری نہیں۔

(مشتاق احمد یوسفی، آبِ گم، ۱۰۱)

پھرّا [رمشدد] ۱۔ کاغذ کا وہ ٹکڑا یا کتاب وغیرہ کا صفحہ جو امتحانی کمرے میں نقل کے لیے استعمال کرتے ہیں، نقل کی پرچی، چٹ۔ دیکھیے: کارتوس۔
جیسے: آج کے پرچے میں بہت سختی تھی۔ سارے پھرّے پکڑے گئے۔

۲۔ رقعہ جو محبوب کو بھیجا جائے، محبت نامہ، پریم پتر، (بالخصوص جو چھوٹا سا ہو)، چھوٹا سا محبت نامہ، عاشقانہ پرچی، عشقیہ چٹ۔
جیسے: آج اس کا پھرّا پھر پکڑا گیا۔

پھرّے بازی ۱۔ امتحان میں نقل کرنے کا عمل، نقل نویسی۔

[رمشدد] ۲۔عشقیہ خط کتابت، محبوب کو چٹھی بھیجنے کا عمل۔
جیسے: تمہاری پھرے بازی کی عادت جائے گی یا نہیں؟

پھِسلنی رپھِسَنی
[ل ساکن رن مشدد]
بچوں کی تفریح کے لیے بنائی گئی ایک چیز جس میں ایک طرف سیڑھی ہوتی ہے جس سے بچے اوپر جا کر دوسری طرف ڈھلوان اور پھسلوان ہموار سطح سے پھسلتے ہوئے نیچے آتے ہیں، سلائیڈ(slide)، پھسل بنڈا۔
[پھلسنا سے اسمِ آلہ]

پھَکّڑ
[ک مشدد]
کنگال، مفلس، تہی دست۔
جیسے: آج تو بالکل پھکڑ ہو گئے۔

پھَکّے
[ک مشدد]
(بالعموم جمع میں مستعمل) مفلس جو طوائف کے ہاں جائیں مگر کچھ خرچ نہ کر سکیں۔
(ماخوذ از: مخمور اکبرآبادی، قاموس الفصاحت، ۲۰۶)

پھَنسانا
[نون غنہ]
(کسی لڑکی کو) عشق ومحبت کے جال میں پھانسنا، راہ پر لانا، آشنائی کے لیے آمادہ کرنا۔
جیسے: اس کو بہت دنوں سے پھنسانے کی کوشش کر رہا ہوں مگر پھنستی نہیں۔

پھنسنا	(کسی لڑکی کا) کسی لڑکے سے تعلق قائم ہو جانا، دوستی کے لیے تیار ہو جانا۔ (نیز دیکھیے: اٹکنا)
پھنسی ہوئی گوٹ	مشکل کام یا مسئلہ جس کا حل کسی اور کے ہاتھ میں ہو۔
پھنسی ہوئی گھوڑی	مشکل کام یا مسئلہ جس کا حل کسی اور کے ہاتھ میں ہو۔ ☆ انہی کے بقول پھنسی ہوئی گھوڑی نکلوانے کے بعد کون کسی کو پہچانتا ہے۔ [مشتاق احمد یوسفی، زرگزشت، ۱۴۷]
پھنّو (واوِ لین)	چھوٹے بچے کا عضوِ تناسل (نیز دیکھیے: بھنڈی) [پھُن = پھُنگ (بمعنی نوک) (بحذفِ گ) + واوِ لین، علامتِ تانیث و تصغیر]
پھوٹ لینا/پھوٹنا [واوِ معروف]	جلدی سے نکل چلنا، فوراً روانہ ہو جانا، کسی جگہ سے چلے جانا۔ جیسے: کام ختم ہوتے ہی وہاں سے پھوٹ لینا۔
پھوکٹ [واوِ مجہول]	جس کے لیے رقم نہ دینی پڑے، مفت، بلا معاوضہ، بلا اجرت۔ جیسے: ابے سالے پھوکٹ کے سمجھ کے سگریٹ پھونک تو رہا ہے پھر کھانسے گا۔

[پھوک (بمعنی فاضل، بے قیمت) سے]

پھوگٹ میں
[واؤ مجہول]

ا۔ مفت میں، بلا معاوضہ، بغیر کوئی رقم ادا کیے۔

☆ ہم اے مجید کس سے پھوکٹ میں دل لگائیں
دولت کے دم سے ہے سب سامان دل لگی کا

(مجید لاہوری، نمکدان، ۱۶۵)

☆ بمبئی میں کوئی کام پھوکٹ میں نہیں ہوتا۔

(کرشن چندر، وادر پل کے بچے، ۸)

۲۔ بلا وجہ، خواہ مخواہ، غیر ضروری طور پر۔

جیسے: کاہے کو پھوکٹ میں مغز ماری کرتے ہو؟

پھُویاں پھُویاں

بوند بوند، قطرہ قطرہ، ذرا ذرا کر کے

☆ پھویاں پھویاں تالاب بھرتا ہے۔ پھویاں بمعنی قطرے۔

(سید شبیر علی کاظمی، اردو (سہ ماہی) جولائی ۱۹۵۹ء، ۸۷)

پھیریا
[ی مجہول]

بیرون ملک سے سامان لانے والا (محصول بچا کر)، بیرون ملک کے ناجائز پھیرے کرنے والا، (نیز دیکھیے: کھیپیا)

پھَیلنا
[ی لین]

سر پر چڑھنا، حد سے تجاوز کرنا، سخت رویہ اپنانا، اعتراض کرنا۔

☆ میں نے سوچا اگر بڑے میاں ذرا بھی پھیلے تو میں ان کی خبر اپنی چینی سیاحت کے ڈنڈے سے لوں گا۔
(جمیل الدین عالی، آئس لینڈ، ۱۵۶)

پھینٹی لگانا [ی مجہول]
مار پیٹ کرنا، تشدد کرنا، پٹائی کرنا (بالخصوص پولیس والوں کا اعتراف جرم کرانے کے لیے ملزم پر تشدد کرنا)
جیسے: اگر یہ سیدھی طرح نہ بتائے تو اس کی پھینٹی لگاؤ۔
جیسے: پولیس والوں نے اس کی ایسی پھینٹی لگائی کہ جو جرم اس نے نہیں کیے تھے وہ بھی قبول کر لیے۔

پھینکنا
بے پر کی اڑانا، گپ ہانکنا (نیز دیکھیے: ٹھوکنا، چھوڑنا)
جیسے: ابے اتنا مت پھینک، ہم بھی سب سمجھتے ہیں کوئی شکار پور سے نہیں آئے۔
جیسے: ارے تم بھی کس کی باتوں میں آگئے، بھائی کلن تو پھینکتے رہتے ہیں۔

پھینکو [ی مجہول، واؤ معروف]
جو ''پھینکتا'' ہو، گپ باز، بے پر کی اڑانے والا۔ (نیز دیکھیے: چھوڑو)
جیسے: اپنے تو سارے یار پھینکو ہیں۔
کسی کی بات پر اعتبار کریں سب لمبی لمبی پھینکتے ہیں۔
[پھینک + واؤ معروف، لاحقہ صفت و تذکیر]

تاڑو — جو تاڑتا ہو، تاڑنے والا، نگرانی کرنے والا۔
[واؤ معروف]
☆ ادھر کے پی ٹی میں تاڑو لوگ بہت ہیں، کوئی اگر سمندر میں ڈوب جائے اس کو نکالتے ہیں۔
(عبداللطیف ابوشامل، سو ہے وہ بھی آدمی، ۱۱۲)
[تاڑنا سے اسم فاعل]

تان چکھنا — (پتنگ بازی) پتنگ باز کے مانجھے کی چرخی تھامنے والے کا تھوڑی دیر کے لیے اڑتی ہوئی پتنگ کی ڈور تھامنا۔
☆ لڑکا پتنگ کی ڈور سنبھالتا ہے......بعض جگہ پتنگ بازی کی اصطلاح میں اسے تان چکھنا کہتے ہیں۔
(مشتاق احمد یوسفی، زرگزشت، ۳۲۹)

تانگا — کوئی شخص جو مفت ہی چھوٹے موٹے کام کر دے (خصوصاً کسی فائدے کے لالچ میں)، نظر کرم کا امیدوار جو طمع میں چھوٹی موٹی خدمت کر دے یا بازار سے سودا وغیرہ لا دے، مفت کا نوکر۔
[نون غنہ]
جیسے: ٹی وی کے پروڈیوسروں کو جب کوئی چیز منگانی ہوتی ہے تو جھٹ تانگا بھیج دیتے ہیں۔

تانگا پارٹی — (سیاست) (تحقیراً) بہت چھوٹی سی سیاسی جماعت، ایسی سیاسی پارٹی جس کا کوئی اثر یا مقبولیت عوام میں نہ ہو اور اس
[نون غنہ]

کے اراکین کی تعداد بہت کم ہو (چھوٹی سیاسی جماعتوں کے بارے میں عموماً طنزاً کہا جاتا ہے کہ یہ پوری پارٹی ایک تانگے میں سما سکتی ہے)۔
جیسے: اگر جمہوریت قائم رہے اور الیکشن ہوتے رہیں تو تانگا پارٹیاں خود ہی ختم ہو جائیں۔

تاوان
۱۔(بلوچستان) بوجھ، ناپسندیدہ ذمے داری۔(ماخوذ از: آغا گل، اخبار اردو، جولائی ۲۰۰۴ء، ۱۱)
۲۔(بلوچستان) نقصان، حرج، خرچ، اخراجات، غیر ضروری خرچ۔

تبلیغی
[ی معروف]
"تبلیغی جماعت" کا کارکن، تبلیغ کرنے والا۔
☆ پھر چاندنی پہ سب کو دو زانو بٹھائیں گے
تبلیغیوں کی طرح سے کلمہ پڑھائیں گے
(عنایت علی خان، عنایتیں کیا کیا، ۲۳۸)
[تبلیغ + ی، لاحقۂ نسبت]

تپانا
جلانا، ستانا، بہت تنگ کرنا۔(نیز دیکھیے: سڑانا)

ٹَپّڑ رٹَپّڑ
[ٹ ٹپ ڑ]
صلاحیت، اہلیت، قابلیت، حوصلہ، جرأت (بالعموم جمع میں مستعمل)

جیسے: اس میں اتنے تیڑ نہیں کہ ایسا کام کر سکے۔

تپنا

غصے میں آنا، جلنا بھننا (غصے سے)، کھولنا (نیز دیکھیے: سڑنا)

☆ دراصل میں اس بات پر تپا ہوا ہوں کہ علامہ اقبال جیسے بڑے شاعر کی حیات میں .... ان کی .... اردو فارسی شاعری کے انگریزی ترجے نہیں ہوئے۔

(جمیل الدین عالی، آئس لینڈ، ۲۴۶)

تتلی

طوائف، رنڈی، کال گرل۔

...... تتلیاں سپلائی کرنے میں مصروف، بڑے بڑے ہوٹلوں اور اور گیسٹ ہاؤس میں پارٹیاں موٹی مرغیاں پھانس کر نوٹ بٹورنے لگیں۔

(نیا اخبار (روزنامہ) (ملتان)، ۶/ اکتوبر ۲۰۰۳ء، بحوالہ شہزاد علی، جرنل اوف ریسرچ، ملتان، شمارہ ۵، ۲۰۰۴ء، ۲۱۰)

تڑفنیاں کھانا

۱۔ شدتِ درد سے تڑپنا، تکلیف سے کروٹیں بدلنا، سخت تکلیف میں مبتلا ہونا۔

۲۔ لوٹیں لگانا، قلابازیاں کھانا۔

تڑی

دھمکی، دھونس (جمع تڑیاں)

جیسے: یہ تڑی کسی اور کو دینا، میں تم سے ڈرتا نہیں۔

تڑی دینا/لگانا	دھمکی دینا، ڈرانا، دھمکانا ☆ادھر کائے کو تڑی دیتا پڑا ہے۔ (مشتاق احمد یوسفی، آب گم، ۱۰۱)
تغاری	(معماری) دھات کا بنا ہوا برتن جس میں سیمنٹ وغیرہ بھر کر کام میں لاتے ہیں۔
تفریح لینا	مذاق اڑانا، تضحیک کا نشانہ بنانا، تمسخر اڑانا، کسی کو تنگ کر کے مزہ لینا (نیز دیکھیے: ریکارڈ لگانا؛ فلم لگانا) جیسے: سب دوستوں نے اس کی خوب تفریح لی۔
تکّڑ [ک مشدد]	غیر ضروری عجلت، جلد بازی۔ جیسے: تکڑ نہیں کرو، نہیں تو کام خراب ہو جائے گا۔
تکڑا	صحت مند، موٹا تازہ؛ مضبوط، طاقتور۔ ☆اگرچہ شہر کا قاضی کو غم ہے مگر پہلے سے تکڑا ہوگیا نا! (عنایت علی خان، عنایتیں کیا کیا، ۲۴۴) [تگڑا کا بگاڑ]
تلَن	تلی ہوئی چیز (مثلاً پکوڑے)۔

[تلنا سے حاصل مصدر]

تلیَر
[ت مکسور، ی مفتوح]

(استہزائیہ) ہندوستان سے ہجرت کر کے آنے والا، اردو بولنے والا، (عرفِ عام میں مہاجر) (نیز دیکھیے: پناہ گیر)
☆ ''آپ نے تلیر دیکھا ہے؟'' ''شیو بناتے وقت روز آئینے میں زیارت کر لیتا ہوں''
(مشتاق احمد یوسفی، زرگزشت، ۱۲۳)

تمبُورا
[واؤ معروف]

ایک قسم کا آلۂ موسیقی، تان پورہ، طنبورہ۔
☆ میرے والد صاحب موسیقار تھے اور موسیقی کے آلات بھی بناتے تھے۔ فریدہ خانم کے پاس جو تمبورا ہے وہ میرے والد ہی نے بنایا تھا۔
(عبداللطیف ابوشامل، سو ہے وہ بھی آدمی، ۹۰)
[طنبورہ کا بگاڑ]

توپ چیز
[واؤ مجہول، ی معروف]

۱۔ بڑا آدمی، مشہور آدمی، امیر آدمی، کسی فن کا بڑا ماہر، نیز زبردست، شاندار۔
☆ آپ آئے تو حلال ہو گئے، کوئی بڑی توپ چیز آئی تو اس کو چھری پھیر دی۔
(شبیر سومرو، امت، (روزنامہ) (کراچی)، ۳۰ راپریل ۲۰۰۵ء، ۷)
۲۔ چالاک آدمی، تیز آدمی، چلتا پرزہ، (نیز دیکھیے: اونچی چیز)

توڑ گزنا
[واؤ مجہول]

سودے بازی کر کے کچھ حاصل کرنا، کسی کام یا سودے سے مفاد حاصل کرنا۔

تیّار ہونا

سجنا، سنورنا، آرائش حسن کرنا، میک اپ کرنا، عمدہ کپڑے وغیرہ پہننا۔

☆کبھی کبھی سوچتا ہوں خود بھی بیوٹی پالر سے تیار ہو کر آیا کروں۔

(عبداللطیف ابوشامل، ستارے زمین کے، ۲۴۸)

تیسری دنیا
[ی معروف]

ہیجڑا، مخنث، زنخا؛ نامرد۔

تھا

ہوں (ہوں کے بجائے مستعمل)

جیسے: (فون پر) میں کراچی سے احمد بات کر رہا تھا۔

تھڑا

پتھروں یا سیمنٹ کا بنا ہوا چبوترا (عموماً دکانوں کے باہر بنا ہوتا ہے)

☆کل تک گلی کے موڑ پہ جو کوٹتے تھے ٹین
تختہ بدوش، ٹھیلہ بدست، تھڑا نشین

(سید ضمیر جعفری، مافی الضمیر، ۵۰)

☆پروفیسر نے وہ تھڑا ہی تڑوا دیا جس پر بیٹھے بیٹھے انھیں کشف ہوا تھا۔

(مشتاق احمد یوسفی، آبِ گم، ۲۸۱)

تھکا ہوا — غیر معیاری، گھٹیا، ناقص، ناپسندیدہ؛ خشک، غیر دلچسپ۔
(دیکھیے: ٹائٹ جس کا یہ نقیض ہے)
جیسے: فلاں اخبار بالکل تھکا ہوا ہوتا ہے۔

تھوبڑا [واوِ مجہول] — (تحقیراً) چہرہ، شکل، منھ (بالخصوص برا یا بدصورت)
☆ اور میرا چہرہ شاید تھوبڑا ہے۔
(کرشن چندر، دادر پل کے بچے، ۳۱)
☆ خدا را منھ پھلانا چھوڑ دو تم
کہ چہرہ تھوبڑا سا ہو گیا نا!
(عنایت علی خان، عنایتیں کیا کیا، ۲۴۶)

ٹارزَن — (استہزائیہ) بہت دبلا آدمی، جسمانی طور پر بہت کمزور شخص۔
[انگریزی ادب کا کردار Tarzan]

ٹارزَن کا ایکس رے — (استہزائیہ) جسمانی طور پر بہت کمزور شخص، بہت دبلا آدمی۔

ٹانکا بھڑا ہوا ہونا — آشنائی ہونا، لڑکے اور لڑکی کا تعلق ہونا، عشق ہونا۔
☆ او یار! یہ تو ساری دنیا جانتی ہے کہ تمھارا ٹانکا بھڑا ہوا ہے بی بی جی کے ساتھ۔
(مبین مرزا، خوف کے آسمان تلے، ۲۱۷)

ٹائٹ — اچھا، عمدہ، معیاری؛ دلچسپ۔

☆ فگار اِن دِس غزل تیری زباں اردو ہو آر انگلش
مگر یو ہیو ٹائیڈ قافیے کیا ٹائٹ ان اردو

(دلاور فگار، مطلع عرض ہے، ۳۶۷)

[انگریزی: Tight]

ٹائم کھوٹی کرنا [واؤ مجہول] — (بمبئی) وقت ضائع کرنا، وقت کھوٹا کرنا

☆ ہمارا ٹائم کھوٹی کیا۔

(کرشن چندر، دادر پل کے بچے، ۸)

ٹائیں ٹائیں فِش — شہرت بہت کچھ اصلیت کچھ نہیں۔

(ماخوذ از: منیر لکھنوی، بازاری زبان و اصطلاحاتِ پیشہ وران، ۵)

ٹپّا [پ مشدد] — گیند (وغیرہ) کے زمین پر گرنے اور اچھلنے کا عمل (bounce)

☆ بچے کی گیند کی طرح ٹپّا کھاتی ہوئی دراوڑی کاٹھی۔

(مشتاق احمد یوسفی، زرگزشت، ۸۷)

ٹپائی دینا — (استہزائیہ) نظر آنا، دکھائی دینا، بصارت درست ہونا۔
جیسے: کیا ٹپائی نہیں دے رہا؟

ٹپڑ [پ مشدد]	دیکھیے: تپڑ۔
ٹپکا دینا/ٹپکانا	جان سے مار دینا، ٹھکانے لگا دینا۔ جیسے: وہ بہت بڑا بدمعاش ہے۔ کئی آدمی ٹپکا چکا ہے۔
ٹپوری [واؤ مجہول]	بازاری، سوقیانہ، عامیانہ؛ مجرمانہ، مجرموں سے متعلق، جرائم پیشہ افراد سے متعلق۔ جیسے: آج کل ٹپوری زبان استعمال ہو رہی ہے۔
ٹپوری لوگ [واؤ مجہول]	غنڈے، بدمعاش، جرائم پیشہ افراد، (نیز دیکھیے: بھائی لوگ)۔
ٹِڈّا [ڈ مشدد]	(استہزائیہ) جو جسامت یا عمر میں بہت کم ہو، چھوٹا، منا، ننھا۔
ٹرام پٹّا/ٹرام کا پٹّا/پٹّہ	(بمبئی) ٹرام کی دھاتی پٹڑی، (کراچی میں جب تک ٹرام چلتی رہی اس کی پٹڑی عرفِ عام میں ٹرام پٹا ہی کہلاتی تھی) ☆ ٹرام کا پٹہ پار کر کے ہم لوگ ایک نشیبی گلی میں گھس گئے۔ (کرشن چندر، دادر پل کے بچے، ۶۸) (انگریزی: tram+ پٹا)

ٹَسن کرنا — کھنچائی کرنا، ڈانٹنا، جھاڑ پلانا۔

ٹَشَن — ۱۔شگون
۲۔ظاہری رعب، جھوٹا رعب؛ دکھاوا، نمود و نمائش۔

ٹَشَن باز — ۱۔شگون لینے والا
۲۔خواہ مخواہ رعب جمانے والا؛ جو جھوٹی شان دکھائے۔

ٹَشَن کرنا — ۱۔شگون لینا
۲۔رعب جمانا؛ اپنی بڑائی کا تاثر دینا۔

ٹِکانا — ۱۔(تھپڑ یا گھونسا وغیرہ) مارنا، جما کر مارنا، زور سے مارنا۔
جیسے: میں نے اسے دو تین ہاتھ ٹکا دیے۔
۲۔کوئی چیز دھوکے سے دینا، مہنگا فروخت کرنا، سر منڈھ دینا۔
جیسے: یہ گھٹیا مال تم کو کس نے ٹکا دیا؟
۳۔بے توقیری سے دینا؛ کم معاوضہ دینا۔
جیسے: اتنی محنت کے بعد اس نے صرف پچاس روپے ٹکا دیے۔

ٹَکلا — ۱۔صفاچٹ کھوپڑی، بغیر بال کا سر، چندیا، گنج۔
جیسے: اس کے ٹکلے پر ایک ہاتھ ٹکا دو۔

۲۔جس کے سر پر بال نہ ہوں، گنجا شخص۔
جیسے: دیکھو دو ٹکلے ایک ساتھ جا رہے ہیں۔

ٹُلّا [ل مشدد]
(تحقیراً) پولیس والا، پولیس کا سپاہی، (نیز دیکھیے پُلسیا)۔
☆بنا قانون تو مجبوریاں سب ہوگئیں چمپت
خدا سے ہم کہاں ڈرتے ہیں سب ٹلوں سے ڈرتے ہیں
(عنایت علی خان، کچھ اور، ۱۶۷)

ٹُن [ٹ مضموم]
جسے اپنا ہوش نہ ہو؛ نشے میں دھت، نشے میں چور، مدہوش، انتہائی مخمور۔
☆کوئی عشوہ نہ اشارہ نہ تبسم نہ کلام
ایسے ٹن ہوتے ہیں دلدار ذرا سوچو تو
(عنایت علی خان، عنایتیں کیا کیا، ۲۷۶)
☆ٹُن سرکاری ملازمین کا اسٹیج پر بھنگڑا
نیا اخبار (روزنامہ) (ملتان) ۲۶ر اکتوبر ۲۰۰۳ء بحوالہ شہزاد علی، جرنل اوف ریسرچ، (ملتان)، شمارہ ۵، ۲۰۰۴ء، ۲۱۰)

ٹنٹا
ا۔تنازع، اختلاف، اعتراض، لڑائی، جھگڑا، (نیز دیکھیے پھڈا، لفڑا)
☆اجن جو ناٹنٹا ختم نہیں ہوا کہ نوا پھڈا ہو گیا
(مشتاق احمد یوسفی، زرگزشت، ۱۷۷)

۲۔ فکر، پریشانی، بکھیڑا۔

☆ نہ سوڈے کا ٹنٹا نہ گجک کا بکھیڑا۔

(مشتاق احمد یوسفی، زرگزشت، ۲۹۷)

☆ وہ بیوی ہی کا جھگڑا کم نہیں تھا
کہ بچے کا بھی ٹنٹا ہوگیا نا!

(عنایت علی خان، عنایتیں کیا کیا، ۲۴۵)

ٹنٹا مُکانا
جھگڑا ختم کرنا، معاملہ رفع دفع کرنا۔
[ٹنٹا + پنجابی: مُکانا (بمعنی ختم کرنا)]

ٹِنڈ
صفاچٹ سر، بے بال کا سر، مونڈا ہوا سر، گنج۔
[پنجابی: بمعنی مونڈا ہوا سر]

ٹنگڑی اَڑانا
[نون غنہ]
رکاوٹ ڈالنا؛ مداخلت کرنا۔

ٹوپلا
[واؤ مجہول]
بڑی ٹوپی؛ انگریزی ٹوپی۔

☆ ''ٹوپلا'' سر پے ''بگل'' میں میم ''سرگٹ'' ہاتھ میں
دیکھ پھوٹُو، یہ ہے میرا چھوکرا انگلینڈ میں

(عنایت علی خان، عنایات، ۹۲)

ٹوپی پہنانا — دھوکا دینا، بے وقوف بنانا، حیلوں بہانوں سے کام نکالنا، نیز دھوکے سے لوٹ لینا۔
جیسے: خیال رکھنا کوئی ٹوپی نہ پہنا جائے۔

ٹوپی دینا — بے وقوف بنانا؛ دھوکا دینا؛ حیلے بہانے کرنا۔
جیسے: میں سب سمجھتا ہوں یہ ٹوپی کسی اور کو دینا۔

ٹوپی ڈراما — بے وقوف بنانے کا عمل، کوئی ایسا کام جو در پردہ کچھ اور ہو، بہانے بازی، دھوکا دہی، (نیز دیکھیے: ڈراما)۔
[ٹوپی+انگریزی:drama]

ٹوپی فِٹ کرنا — دیکھیے: ٹوپی پہنانا۔

ٹوپی گھمانا — ۱۔(کاروبار) ایک سے قرض سے کر دوسرے کو ادا کر دینا، لوگوں سے باری باری قرض لے کر ادا کرتے جانا اور محسوس نہ ہونے دینا کہ ہاتھ تنگ ہے، تنگ دستی میں قرض سے اس طرح کام چلانا کہ کسی کو خبر نہ ہو۔
جیسے: یہ کاروبار اور مال سب دکھاوا ہے۔ اصل میں تو وہ ٹوپیاں گھما رہا ہے۔
۲۔ بے وقوف بنانا۔ دیکھیے ٹوپی پہنانا۔

ٹوٹا [واؤ مجہول] — ۱۔ ٹکڑا، قطع، کسی چیز کا چھوٹا حصہ، جو پورا نہ ہو؛ سگریٹ کا

آخری حصہ۔(جو پینے کے بعد بچا ہوا)۔
☆ایک سے کم یعنی بٹہ یا ٹوٹے کی اجازت نہیں۔
(مشتاق احمد یوسفی، زرگزشت، ۹۱)

۲۔جوڑ، پیوند۔
☆کئی اشیاء کے نام اسے اردو میں بولتے کبھی نہیں سنا، وہاں یہ پنجابی ٹوٹے لگا دیتا ہے۔(شاہد حنائی، چہرہ نما، ۱۳۸)
۳۔عریاں فلموں کے ٹکڑے یا فحش مناظر (جو اصل فلم کے ساتھ اضافی طور پر سینما میں دکھائے جائیں)
جیسے: حکومت کو چاہیے کہ ٹوٹوں کی نمائش روکے۔
[پنجابی (بمعنی ٹکڑا)]

ٹوٹی فروٹی
[واؤ معروف، واؤ معروف]
مفاد کی خاطر دوستی یا وفاداریاں بدلنے والا، بے وفا، موقع پرست، ہری چگ۔

ٹوچن/ٹوچنگ
[واؤ مجہول]
گاڑی (وغیرہ) کے خراب ہو جانے پر اسے کسی اور گاڑی سے باندھ کر اور کھینچ کر لے جانے کا عمل۔
جیسے: گاڑی اسٹارٹ نہیں ہو رہی، اب ٹوچنگ کر کے لے جانی پڑے گی۔
[انگریزی: towing کا بگاڑ]

ٹور
[واؤ مجہول]
عزت، توقیر، اثر و رسوخ، رعب، ناز، ادا، انداز۔
[پنجابی (بمعنی چال)]

ٹیپ ٹاپ
[ی معروف]

۱۔ آرائش وزیبائش، سجاوٹ، خوبصورتی، حسن۔
۲۔ سجیلا، بنا سنورا، خوبصورت، حسین۔

(انگریزی:tip-top)

ٹیپنا
[ی معروف]

۱۔ دیکھنا، نظر ڈالنا، تاڑنا، گھورنا۔
۲۔ چپکے سے دیکھنا؛ نظر بچا کے دیکھنا، کن انکھیوں سے دیکھنا؛ امتحان میں کسی اور طالب علم کے جوابات یا نقل کا کاغذ دیکھنا (امتحان میں)، نقل کرنا۔

ٹیکسی
[ی مجہول]

طوائف، رنڈی، کسبی، پیشہ ور عورت، زنِ فاحشہ، (نیز دیکھیے: فری پورٹ۔)
جیسے: ارے وہ تو ٹیکسی ہے۔

[انگریزی:taxi]

ٹیم
[ی مجہول]

وقت، ٹائم۔
☆ دو ٹیم کھانا دوں گا، دو ٹیم چائے سپلائی کروں گا۔
(کرشن چندر، دادر پل کے بچے، ۱۰۵)
☆ گھما پھرا کے باتیں کروگے تو ٹیم خراب ہوگا تمہارا بھی اور ہمارا بھی۔
(مبین مرزا، خوف کے آسمان تلے، ۲۱۷)
[انگریزی:time کا بگاڑ]

ٹیوب لائٹ [واؤ معروف]
احمق، بے وقوف، بہت ہی سیدھا، بے وقوفی کی حد تک سادہ، (نیز دیکھیے: بلب)
[انگریزی:tube-light]

ٹھَرک
ہوس، خواہش، شوق، ہڑک، ارمان؛ حسینوں کو گھورنے کی عادت، نظر بازی؛ (بالخصوص اس شخص کی نظر بازی جو عملاً ناکارہ ہو)
☆ بڈھا ہو گیا پر ٹھرک نہیں نکلی۔
(مشتاق احمد یوسفی، زرگزشت، ۹۰)

ٹھَرکی
جس کو ''ٹھرک'' (دیکھیے) ہو، مہوس، نظر باز۔
[ٹھرک + ی، لاحقۂ نسبت]

ٹھُکائی
سخت مار پیٹ، بہت سخت پٹائی، (نیز دیکھیے دُھنائی، دُھلائی، سُتائی)
[ٹھوکنا سے حاصل مصدر]

ٹھنڈا
کوئی ٹھنڈا مشروب، شربت، کولڈ ڈرنک۔
جیسے: ٹھنڈا چلے گا یا گرم؟

ٹھوکر گلی
(استہزائیہ) علاقہ جہاں طوائفیں کاروبار کرتی ہوں، جسم

[واؤ مجہول]

فروشی کا بازار، بازارِ حسن۔

(نیز دیکھیے: جاپانی روڈ، ہیرا منڈی۔)

ٹھوکنا رٹھونکنا

[واؤ مجہول رواؤ مجہول، نون غنہ]

ا۔گپ اڑانا، گپ ہانکنا، بے پر کی اڑانا، (نیز دیکھیے: چھوڑنا) جیسے: اب اتنا بھی مت ٹھونکو۔

۲۔ پٹائی کرنا، مارنا پیٹنا۔

۳۔کسی گاڑی وغیرہ کا حادثہ کر بیٹھنا، ٹکر مار دینا (گاڑی سے) ٹریفک کا حادثہ کر دینا۔

ٹھیا رٹھیہا رٹھیہ

بیٹھنے کی جگہ (بالخصوص جہاں بیٹھنے کا معمول ہو)، مخصوص نشست یا مقام جہاں آدمی اکثر بیٹھے، کاروبار کی غرض سے یا دوستوں سے ملاقات کے لیے مخصوص مقام، نشست، اڈا، ٹھکانا۔

☆ ٹھیہا: نشست گاہ۔

(منیر لکھنوی، بازاری زبان و اصطلاحاتِ پیشہ وران، ۵۰)

☆ ٹافیاں اور بسکٹ بیچ کر پیٹ پالنے کے لیے جہاں ایک ٹھیہ فراہم کیا ہوا تھا۔

(رئیس کمال، جنگ (روزنامہ) (کراچی)، ۲۰/اپریل ۲۰۰۵ء، ۵)

جاپانی روڈ

کراچی کا بازارِ حسن، مراد: علاقہ جہاں طوائفیں کاروبار کرتی ہوں، بازارِ حسن، جسم فروشی کا بازار، (نیز دیکھیے: ٹھوکر گلی،

ہیرا منڈی)

☆ ہیرا منڈی سے کچھ ادھ کچرا، کچھ ادھ کترا مال آیا ہے اپن کے ساتھ جاپانی روڈ چلو۔

(مشتاق احمد یوسفی، زرگزشت، ۹۰)

☆ یہاں کے بازار حسن نپیئر روڈ اور جاپانی روڈ پر شب زادیاں... خوانچے لگا کر بیٹھ جاتی ہیں۔

(مشتاق احمد یوسفی، آبِ گم، ۶۸)

جاجرو [واؤ معروف]

رفع حاجت کی جگہ، بیت الخلا، جائے ضرورت، پاخانہ۔

[جائے ضرور کا بگاڑ]

جاستی/جیاستی

۱۔ مقدار یا تعداد میں بڑھ کر، زیادہ، کثیر۔

☆ جاستی تو نہیں پر بھی سوچو جرا پانچ چھ چوپڑی تو پڑھیلا ہے ہم پانچ چھ چوپڑی پڑھ کے کمتی میں کمتی بھی لاکھوں کا بجنس کریلا ہے ہم

(مجید لاہوری، نمکدان، ۱۱۴)

☆ پانی نہیں دے گا تو جاستی منافع کدھر سے دے گا۔

(کرشن چندر، گدھے کی واپسی، ۱۰۷)

۲۔ اضافی، زائد از ضرورت، فالتو

☆ اپنے پاس جاستی ٹائم نہیں ہے۔

(کرشن چندر، دادر پل کے بچے، ۵۴)

۳۔ زیادتی، ظلم، جبر۔

جیسے: سیٹھ! غریبوں کے ساتھ جیاستی نہیں کرو۔

[زیادتی کا بگاڑ]

جام (۱)
۱۔ جس میں رکاوٹ ہو، رکا ہوا، پھنسا ہوا، (ٹریفک وغیرہ)۔
جیسے: آج صدر میں سارا ٹریفک جام ہے۔
۲۔ (گاڑی وغیرہ) جو کھڑی کی گئی ہو۔
جیسے: گاڑی سائیڈ پر جام کرو۔

[انگریزی:jam]

جام (۲)
امردو۔
☆ سندھ میں بھی امرود کو جام کہتے ہیں۔
(مرزا ظفر الحسن، پھر نظر میں پھول مہکے، ۴۷)
☆ یہاں امرود کو جام کہتے ہیں۔
(مشتاق احمد یوسفی، آبِ گم، ۶۷)

[سندھی]

جانا / جنا
شخص، فرد، آدمی، انسان۔
☆ صرف آپ دو جنے، صرف آپ دو جنے اور پورا سینا۔
(جمیل الدین عالی، آئس لینڈ، ۲۵۸)
☆ یہاں کسی ترکیب سے دس بارہ جنے ایک گھوڑے پر سواری
گانٹھ لیں تو اسے وکٹوریہ کہتے ہیں۔

(مشتاق احمد یوسفی، آبِ گم، ٦٧)

جان باؤلا — جو جان نہ چھوڑے، جو پیچھے پڑ جائے، جو جان کھائے، بہت تنگ کرنے والا۔

جِتّا [ت مشدد] — جتنا، جس قدر،
☆ جِتّا: جس قدر، جتنا۔
(منیر لکھنوی، بازاری زبان واصطلاحات پیشہ وران، ٦)
[جتنا کا بگاڑ]

جُروا — جورو، بیوی، اہلیہ، گھر والی۔
☆ مگر اپنی جروا کے مجاز کیسے ٹھیک کروں۔
(ایم اے مغنی، نرالی اردو، ٥٦)
☆ جا! اپنی جُروا کو دین مہر میں دے دینا۔
(مشتاق احمد یوسفی، آبِ گم، ٦٨)
[جروا = جورو (بحذف و) + ا، لاحقہ تحقیر]

جَگّا ٹیکس [گ مشدد] — وہ رقم جو بدمعاش ڈرا دھمکا کر وصول کرتے ہیں، بالجبر وصول کی جانے والی رقم، غنڈہ ٹیکس، (نیز دیکھیے: بھتا / بھتہ)
☆ رائفل بردار نوجوانوں کا ایک گروہ جگا ٹیکس وصول کر رہا ہے۔

(مختار مسعود، لوحِ ایام، ۲۲۳)
[جگا+انگریزی:tax (بمعنی محصول)]

جُگاڑ
۱۔ترکیب، جوڑتوڑ، تدبیر، چالاکی۔
۲۔سفارش، اثرورسوخ۔

جُگاڑ لگانا
۱۔سفارش کروانا، اثرورسوخ استعمال کرنا۔
☆اس کے بعد جگاڑ لگاؤں گا کہ کسی طرح یہاں سے تبادلہ ہو جائے۔
(نیر مسعود، قومی زبان، (کراچی) جنوری ۱۹۸۹ء، ۱۶)
۲۔کسی جوڑ توڑ سے کوئی مسئلہ حل کرنا، کوئی تدبیر کرنا، ترکیب لڑانا۔

جُگاڑُو [واوٗ معروف]
وہ شخص جو جگاڑ کرے، تیز اور چالاک آدمی، جوڑ توڑ کا ماہر۔
جیسے: بھائی جمن تو جگاڑو آدمی ہیں، کچھ نہ کچھ کر ہی لیں گے۔
[جگاڑ+واوٗ معروف، لاحقۂ تذکیر]

جَماعتیا
جماعتِ اسلامی کا حامی یا کارکن۔

جَناب
بعض علاقوں کے اہلِ تشیع کی مخصوص اصطلاح جس سے مراد مجتہد ہے، فقیہہ ومفسر، جید عالم دین۔

☆خوب گاؤ بجاؤ اور پیو
ان دنوں شہر میں جناب نہیں
(جون ایلیا، گمان، ۷۱)

جنّت کی چڑیا / چڑیاں — ہیجڑا، مخنث، زنخا، نامرد۔
☆ ہیجڑے اپنے آپ کو جنت کی چڑیاں کہتے ہیں۔
(خواجہ محمد شفیع دہلوی، دلی کی آوازیں، ۷۲)

جن نے جناؤں سے نہ بنے، لمڈا رہوے تایا کنے [کہاوت] — اس موقع پر کہتے ہیں جب ماں باپ سے اولاد کا جھگڑا ہو اور دوسرے رشتے داروں سے بنتی ہو۔

جوڑی دار — ۱۔جس سے جوڑی بن گئی ہو، جس کا پکا ساتھ ہو، پکا دوست، گہرا دوست، لنگوٹیا یار۔
☆ دونوں بچپن کے دوست بقول ان کے جوڑی دار ہیں۔
(عبداللطیف ابوشامل، سو ہے وہ بھی آدمی، ۱۳۲)
۲۔ہم پلہ، اسی درجے کا، برابر کا، حریف، ثانی، مدِ مقابل
☆ جیسا تندرست، قیمتی اور خالص گدھا یہاں دیکھا روئے زمین پر اس کا جوڑی دار نہیں ملنے کا۔
(مشتاق احمد یوسفی، زرگزشت، ۱۱۷)

جوزہ — زوجہ کا بگاڑ، بیوی۔

[واؤ مجہول]

☆ آپ ذرا اپنی جوزہ کے پاس ہو آئیے۔

(خواجہ محمد شفیع دہلوی، دلی کی آوازیں، ۹۳)

جُوتا

[واؤ معروف]

پرانا، قدیم؛ گزشتہ، سابقہ، پچھلا۔ نیز گھِسا ہوا، پھٹا پرانا۔

☆ ہو گیا گھس کے کس قدر جوتا
دل کا نیلام ہی نہ ہو جائے

(مجید لاہوری، نمکدان، ۲۱۴)

☆ اجن جوتا مٹنا ختم نہیں ہوا کہ نوا پھڈا ہو گیا۔

(مشتاق احمد یوسفی، زرگشت، ۱۷۷)

جیالا

(سیاست) (تحقیراً) ایک سیاسی پارٹی کے کارکنوں کے لیے مستعمل لفظ جو ایک مخصوص رویے کے حامل ہیں، نظم و ضبط سے عاری، من مانی کرنے والا۔

جیک

[ی مجہول]

سفارش، اثر و رسوخ، (غالباً اس لیے کہ جیک کی مدد سے گاڑی کو اوپر اٹھایا جاتا ہے) (نیز دیکھیے: پوا، پرچی)
جیسے: جیک کے بغیر تبادلہ نہیں ہوگا۔ جیک لگاؤ جیک۔

[انگریزی:jack]

جھانتو

[نون غنہ، واؤ معروف]

احمق، بے وقوف، ہونق۔

جھٹکے کا گوشت — اس جانور کا گوشت جسے اسلامی طریقے سے ذبح نہ کیا گیا ہو۔

جھڑ جانا — مُنزل ہو جانا، انزال کو پہنچ جانا۔

جھگی ہوٹل — دیکھیے: چارپائی ہوٹل۔

جھلانا — چلانا، ٹہلانا، بھگانا، ٹالنا، بہلانا۔

☆ لے کے ٹلوں گا آج تقرر کے آرڈر
وعدوں پہ اب کے مجھ کو جھلایا نہ جائے گا
(عنایت علی خان، عنایتیں کیا کیا، ۲۸۸)

جھوڑنا [واؤ معروف] — گردن ڈال کر سوچنا۔
☆ ہم انتہائی بے بسی کے عالم میں جھورنے لگے۔
(مشتاق احمد یوسفی، زرگزشت، ۲۸)
[پنجابی]

جھونپڑا ہوٹل [واؤ مجہول، نون غنہ] — دیکھیے: چارپائی ہوٹل۔

جھونگا [واؤ مجہول، نون غنہ] — کسی چیز کی وہ تھوڑی سی اضافی مقدار جو دکاندار مفت دے دیتے ہیں، روکن۔

☆ بالآخر سمجھوتا اس پر ہوا کہ آئندہ ٹکسالی پنجابی لفظ ''جھونگا'' استعمال ہوگا۔

(مشتاق احمد یوسفی، زرگزشت، ۱۸)

[پنجابی]

چارپائی ہوٹل

سڑک کے کنارے بنا ہوا جھگی نما ریستوران، سستے قسم کا ریستوران جہاں گاہکوں کے لیے معمولی بینچ یا چارپائیاں بچھی رہتی ہیں، اسے جھگی ہوٹل یا جھونپڑا ہوٹل بھی کہتے ہیں۔

چارسوبیس

۱۔ فراڈ کرنے والا، دھوکے باز، جعل ساز، فریبی، نوسرباز۔ (تعزیراتِ ہند کی دفعہ چارسوبیس کی طرف اشارہ ہے جو جعل سازی سے متعلق تھی)

جیسے: اس سے بچ کے رہنا، بڑا چارسوبیس آدمی ہے۔

۲۔ جعل سازی، فراڈ، فریب، دھوکا، نوسربازی۔

☆ زندگی فراڈ ہے فراڈ سے نبھائے جا
چل رہی ہے چار سو بیس تو چلائے جا

(مجید لاہوری، نمکدان، ۱۵۵)

☆ وہ بچارے بھی مگر اپنی جگہ ہیں مجبور
دورِ میک اپ میں نہیں حسن بجز چار سو بیس

(مسٹر دہلوی، عطرفتنہ، ۴۲)

چارسوبیسی — جعل سازی، دھوکے بازی، نوسر بازی۔

[چارسوبیس + ی، لاحقہ صفت]

چال — (کاری گروں کا سلینگ) کام کرنے کی رفتار۔

جیسے: صبح سے اتنا سا کام ہوا ہے۔ چال ہی نہیں بن رہی۔

چالُو [واؤ معروف] — ۱۔ جاری، رواں، چلتا ہوا۔

☆ دِن کو چالو لنچ بھی سگریٹ بھی لیکن شام کو
دعوتِ افطار میں جانے کا موسم آگیا

(مجید لاہوری، نمکدان، ۱۵۷)

☆ ساتھ گراموفون پر ریکارڈ چالو۔

(قرۃ العین حیدر، چاندنی بیگم، ۲۵۸)

۲۔ بدفعلی کرانے والا، مفعول (لڑکا)۔

۳۔ آوارہ لڑکی، بدچلن عورت؛ فاحشہ۔

چالُو کام [واؤ معروف] — کسی کاری گر کا کام یا ہنر جو محض قابلِ قبول حد تک معیاری ہو، غیر معیاری کام، گھٹیا کام، محض گزارے کے لائق کام۔

☆ کام بہت اچھا کرتا ہوں، ایک نمبر کا کام، چالو کام میں نہیں کرتا۔

(عبداللطیف ابوشامل، سو ہے وہ بھی آدمی، ۶۵)

چالو ہو جانا/ہونا — سلسلہ شروع ہو جانا، (کسی چیز کا) آغاز ہو جانا، ابتدا ہونا، شروعات ہونا۔

☆ پھر کسی سے پیار چالو ہوگیا
عشق کا آزار چالو ہوگیا
ہر قدم پر ہے نمائش حسن کی
مصر کا بازار چالو ہوگیا

(مجید لاہوری، نمکدان، ۱۶۷)

چانپ — خوب صورت لڑکی، حسین عورت۔ (نیز دیکھیے: بچی، دانہ)

چپڑ قناتی — جو اپنا نہ ہو، غیر، بیگانہ، اجنبی۔

☆ چپڑ قناتی: غیر، بیگانہ۔

(منیر لکھنوی، بازاری زبان و اصطلاحات پیشہ وران، ۷)

چپکو [واوٴ معروف] — جو زبردستی ساتھ ہو جائے اور جان نہ چھوڑے، چپکنے والا، (نیز دیکھیے: کمبل)۔

جیسے: ارے بھئی اس سے تو جان چھڑانی مشکل ہوگئی۔ مجھے کیا معلوم تھا وہ ایسا چپکو آدمی ہے۔

[چپک (چپکنا سے) + واوٴ معروف، لاحقۂ تذکیر]

چٹا — ۱۔ صاف رنگت کا، گورا۔

۲۔ بالکل، قطعی، صاف۔
☆وہ چٹے ان پڑھ پینڈو تھے۔
(ڈاکٹر معین الرحمٰن، دیباچہ، چہرہ نما، ۱۱)

چھٹکاؤ (بطورِ امر) جانے بھی دو، چھوڑ دو، جان چھڑاؤ۔

چٹی مالی نقصان، بے جا خرچ، (نیز دیکھیے: ڈز)
جیسے: آج تو بیٹھے بٹھائے چٹی پڑ گئی۔

چڈّا ۱۔ گھٹنوں تک لمبی نیکر، چڈّی (دیکھیے) کا مذکر۔
۲۔ وہ شخص جو چڈّا پہنے ہو، نیز مغرب زدہ، فیشن زدہ،
جیسے: صبح صبح ڈیفنس اور کلفٹن میں چڈّے جاگنگ کرتے نظر آتے ہیں۔

چڈّی نیکر۔

چرانْد خواہ مخواہ اعتراض یا تنگ کر کے مزہ کرکرا کرنے والا، جو بلاوجہ تنگ کرے، خواہ مخواہ پریشان کرنے والا۔ (مذکر کے لیے بھی مونث کا صیغہ استعمال ہوتا ہے)
جیسے: تم بڑی چراند ہو۔

چرائند کرنا
(اختلاف کر کے) مزہ کرکرا کرنا، بدمزگی پیدا کرنا، بلاوجہ تنگ کرنا، خواہ مخواہ تنگ کرنا۔
جیسے: جب سب جانے کو تیار ہیں تو تم کیوں چرائند کر رہے ہو۔

چڑی
دیکھیے: چڑیا جس کی یہ تانیث ہے۔
[سندھی]

چڑیا
پاگل، سودائی، خبطی، سنکی، احمق، بے وقوف۔
☆ اڑے میرے کو پہلے ہی شک تھا کہ تم چڑیا ہے۔
(عبداللطیف ابوشامل، ستارے زمین کے، ۶۰)
☆ اڑے چڑیا! سائنس دان بھی سب چڑیا ہے۔
(ایضاً، ۶۲)
[سندھی (بمعنی پاگل)]

چڑی اُنگلی پر نہ مُوتنا
بہت خودغرض ہونا، کسی کا ذرا سا کام نہ کرنا، اگر موتنے سے کسی کا زخم مندمل ہوسکتا ہو تو اس کے لیے بھی تیار نہ ہونا۔
(ماخوذ از: مخمور اکبرآبادی، قاموس الفصاحت، ۴۰)

چڑیا وارڈ
(جیل سلینگ) جیل کا وہ حصہ جہاں قیدِ تنہائی کی سزا دینے کے لیے قیدیوں کو رکھا جاتا ہے۔

چڑیا بٹھا دینا/بٹھانا — کسی کاغذ یا فائل وغیرہ پر دستخط کر کے منظوری دینا، رسمی منظوری دینا، عام رواج یا قواعد کے مطابق دستخط کرنا؛ کسی خاص غور کے بغیر دستخط کرنا۔
جیسے: فلاں صاحب سے کہو کہ اس کاغذ پر چڑیا بٹھا دیں۔

چشمائی — (تحقیراً) جس نے چشمہ لگایا ہو، عینک لگانے والا۔
[چشمہ (بحذف ہ) + ائی، لاحقۂ صفت]

چقّو/چکّو — چاقو، چھری۔
[واؤ معروف] [چاقو کا بگاڑ]

چکاس — زبردست، شاندار، نہایت عمدہ، بہت خوبصورت۔

چکتا کرنا — حساب صاف کرنا، حساب بے باق کرنا، جو رقم لینی دینی ہو اس کا حساب کتاب کر کے ادائی یا وصول کرنا۔
☆ نکل جا، ابھی جا، مینم جی سے حساب چکتا کرا لے۔
(کرشن چندر کے مزاحیہ افسانے، ۱۰۸)

چکرم — جس کا دماغ چکر کھا گیا ہو، دیوانہ، پاگل، خبطی، سودائی، سنکی، بے وقوف، احمق۔

چکن	(طالب علموں کا سلینگ) (پرچہ یا سوال) جس کو حل کرنا بہت آسان ہو، نہایت آسان۔ (نیز دیکھیے: حلوہ۔) [انگریزی: Chicken]
چکن گھٹالا	ایک قسم کا سالن جس میں مرغی کے علاوہ دیگر اشیاء (مثلاً دال یا سبزی وغیرہ) ملا کر پکایا جاتا ہے۔ (نیز دیکھیے: گھٹالا) [انگریزی: Chicken + گھٹالا، گھوٹنا سے]
چلتا ہوا	گزارے کے لائق، سرسری، جس کا معیار زیادہ بلند نہ ہو۔
چلّر [ل مشدد]	(دکن) ریز گاری، ٹوٹے ہوئے پیسے، خوردہ، سکے، نیز معمولی رقم یا معمولی چیز۔ (ماخوذ از: شعار ہاشمی، دکنی لغت، ۴۷)
چلّر فروش	(دکن) معمولی دکاندار؛ ٹٹ پونجیا۔ (ماخوذ از: شعار ہاشمی، دکنی لغت، ۴۷)؛ خوردہ فروش۔
چلے گا	کام میں آئے گا، راس آئے گا، اسی پر اکتفا کرلیں گے، اسی سے گزارہ ہو جائے گا، کوئی مضائقہ نہیں۔ ☆ چلے گا بمعنی کام میں آئے گا، راس آجائے گا...... یہ بھی بمبئی کا محاورہ ہے جو بھوپال نے مستعار لیا ہے۔ (گیان چند، لسانی مطالعے، ۱۶۸)

چماٹ — تھپڑ، طمانچہ۔
جیسے: ایک چماٹ لگاؤں گا دماغ درست ہو جائے گا۔

چغنّو — احمق، بے وقوف، گاؤدی؛ بے تکا، (نیز دیکھیے: بونگا۔)
[واؤ معروف]

چمچا رچمچہ — جی حضوری کرنے والا، خوشامدی۔
☆ کبھی مجھ سے کبھی اغیار سے رسم و رہِ الفت
میں ڈرتا ہوں کہ تو ہر دیگ کا چمچا نہ ہو جائے
(مجید لاہوری، نمکدان، ۲۶۸)

چم چم کرنا — بھڑکیلے لباس میں ملبوس ہونا۔

چمڑے کا کارخانہ ر چمڑے کے جہاز چلنا — عورتوں سے پیشہ کرانا، عصمت فروشی کا کاروبار کرنا۔
☆ چمڑے کا جہاز چلنا = پیشۂ زنا کاری
(منیر لکھنوی، بازاری زبان و اصطلاحاتِ پیشہ وران، ۷)

چمک — ۱۔ (سیاست) بڑے پیمانے پر دی گئی رشوت، بہت بڑی رقم جو سیاسی مقاصد کے لیے بطور رشوت دی جائے، دولت کی چمک دمک۔
۲۔ (کرنسی کا کاروبار کرنے والوں کا سلینگ) متحدہ عرب

امارات کی کرنسی، درہم۔
جیسے: آج چمک کا کیا بھاؤ ہے؟

چمک پٹّی [ٹ مشدد]
۱۔ رنگین فیتہ جو مخصوص کیمیائی اثرات کے تحت روشنی پڑنے پر اندھیرے میں چمک اٹھتا ہے اور جسے گاڑیوں یا سڑکوں کے کنارے پر احتیاطی اقدام کے تحت لگایا جاتا ہے۔
۲۔ ایک مخصوص قسم کی پلاسٹک کی شیٹ جو چمکیلی ہوتی ہے اور منی بسوں وغیرہ میں سجاوٹ کے خیال سے لگائی جاتی ہے۔

چمکنا
خوبصورت نظر آنا، عمدہ لباس میں ہونا، چِھنا۔
جیسے: آج تو چمک رہے ہو۔

چُمّی [م مشدد]
بوسہ، (نیز دیکھیے: پپی)۔
[چومنا سے]

چَنٹ
چالاک، مکار، تیز طرار، چلتا پرزہ۔
جیسے: بہت چنٹ لڑکی ہے۔

چُنّٹ [ن مشدد]
(کپڑے کی) سلوٹ، شلوار یا پاجامے میں نیفے کے قریب پڑنے والی سلوٹ۔

چنڈال چوکڑی
[و مجہول]
چار شریر آدمیوں کا گروہ، بدمعاشوں کا گروہ، آوارہ گردوں کا مجمع۔

چَنگا
اچھا، بھلا، صحیح، تندرست؛ ٹھیک، درست۔
جیسے: اور دن چنگا تہوار کے دن ننگا۔

چُنُّو
[واؤ معروف]
(دکن) چھوٹا۔
☆ حیدر آباد کے علاوہ دوسری جگہوں پر بھی چنو چھوٹے کے معنی میں استعمال ہوتا ہے۔
(مرزا ظفر الحسن، پھر نظر میں پھول مہکے، ۹۸)

چوکن
[واؤ مجہول]
کسی چیز کی وہ ذرا سی مقدار جو روکن کے بعد مزید دی جائے، اضافی روکن، دوسری بار دی گئی روکن۔ (نیز دیکھیے: جھونگا)

چَوَنّی اَٹھَنّی
[ن مشدد، ن مشدد]
(استہزائیہ) بال بچے، اولاد (کثیر تعداد میں) (کسی کے ساتھ بالخصوص اگر چھوٹے چھوٹے اور زیادہ تعداد میں بچے ہوں تو مذاقاً کہا جاتا ہے) (نیز دیکھیے: ریز گاری)
جیسے: وہ دیکھو بابو جی چونیوں اٹھنیوں سمیت آرہے ہیں۔

چہرہ کرانا
شناخت کرانا، چہرہ دکھا کر جان پہچان کرانا، کسی کو سامنے پیش کرنا۔

جیسے: ذرا چہرہ کرادو تو اس کو میں کاغذات دے دوں گا۔

چیتا
[ی معروف]

کسی چیز کا ماہر، نہایت ذہین، ہوشیار، ذہنِ رسا رکھنے والا
جیسے: اپنی کلاس میں بہت لڑکے ہیں مگر وہ تو چیتا ہے چیتا۔

چیتَن
[ی معروف]

دیکھیے: چیتا جس کی یہ تانیث بنائی گئی ہے۔

چیٹَر
[چی ٹر]

دھوکے باز، جعل ساز، دھوکے سے لوٹ لینے والا، (نیز دیکھیے: فراڈیا)

[انگریزی: cheat سے]

چیخَم چاخ
[ی معروف]

شور شرابا، چیخ پکار، شور وغل
☆ شور وغل میں بے حد اضافہ ہو گیا ہے۔ نعرے، اعلانات، گرگراہٹ، چیخم چاخ۔

(مختار مسعود، لوحِ ایام، ۳۰۰)

چیز
[ی معروف]

۱۔ بہت خوبصورت، نہایت حسین، آفت۔
جیسے: وہ لونڈیا بھی چیز ہے۔
۲۔ چالاک آدمی، تیز طرار آدمی، چلتا پرزہ۔
جیسے: بچ کے رہنا، بڑی چیز ہے۔

۳۔ بارسوخ آدمی، بااثر آدمی، بڑا آدمی، مال دار، دولت مند، (نیز دیکھیے: اونچی چیز، توپ چیز۔)

چے غین دال

احمق، بے وقوف، گاؤدی، چغد۔

(ماخوذ از: مخمور اکبر آبادی، قاموس الفصاحت، ۱۶۰)

چیف

[ی معروف]

معزز آدمی، باعزت، بڑا آدمی، بڑا افسر۔

☆ جس کی جیب وزنی ہو لوگ اسے چیف کہنے لگتے ہیں۔

(عبداللطیف ابوشامل، ستارے زمین کے، ۲۵۲)

چُونا لگانا

[واؤ معروف]

چکنی چپڑی باتوں سے شیشے میں اتارنا؛ مالی نقصان پہنچانا، ٹھگ لینا، دھوکا دینا، بے وقوف بنانا۔

جیسے: کمال ہے یار! تم جیسے چنٹ آدمی کو کون چونا لگا گیا؟

چِیکُو

[ی معروف، و معروف]

(فوجی سلینگ) (تحقیراً) بے ریش نوجوان یا لڑکا (ہم جنسی کے لیے)

(ماخوذ از: طارق رحمان، Pakistani English، ۷۷)

چھاپنا

امتحان میں نقل کر کے پرچہ حل کرنا، بہت زیادہ نقل کرنا؛ بغیر سوچے سمجھے نقل کرنا۔

چھاپُو
[واؤ معروف]

(امتحان میں) بہت نقل کرنے والا، جو امتحان میں دھڑ لے سے نقل کرے نیز بغیر سوچے سمجھے نقل کرنے والا۔ (نیز دیکھیے: نقلچی۔)

[چھاپ + واؤ معروف، لاحقہ تذکیر]

چھانڑے باز
[نون غنہ]

لڑکیوں کو گھورنے والا، جو کسی لڑکی سے دوستی کرنے کی کوشش کرے، تاڑنے والا۔

چھانڑے بازی
[نون غنہ]

لڑکیوں کو گھورنے کا عمل، کسی لڑکی سے دوستی کی کوشش۔

چھپائی

امتحان میں نقل، بہت نقل، (نیز دیکھیے ٹیپا)
جیسے: آج تو پرچے میں چھپائی ہوئی ہے۔

چھپّر کرنا/چھپڑّ کرنا
[پ مشدد]

چھپالینا، چپکے سے لے جانا یا رکھ لینا
جیسے: اس کتاب کو چھپر کرلو

چھپّر/چھپڑّ میں
[پ مشدد]

۱۔ خفیہ طور پر، چپ چاپ، بغیر کسی کو اطلاع کیے، خاموشی سے، چپکے سے،
جیسے: یہ کام چھپر میں ہوگا۔
۲۔ چھپا کر رکھا ہوا، پوشیدہ

☆ بڑھیا والی کتابیں ذرا چھپر میں آتی ہیں تا کہ ہر آنے والا گاہک الٹ پلٹ کر جلد یا ورق خراب نہ کرے۔
(شبیر سومرو، امت (روزنامہ) (کراچی)، ۳؍اپریل ۲۰۰۵ء، ۷)

چھپّن چھری ۱۔ نہایت شوخ اور طرار عورت، لڑکی یا عورت جو بہت ادائیں دکھائے۔

☆ ادائیں اس کی چغلی کھا رہی ہیں
کہ یہ چھپن چھری تلوار ہوگی
(عنایت علی خان، عنایتیں کیا کیا، ۲۲۶)

۲۔ یو پی کی ایک طوائف کا نام جو کسی زمانے میں بہت مشہور تھی۔

☆ پاؤں کے نیچے بتاشا بھی نہ ٹوٹے چال وہ
یہ سمندر خاں چلا آتا ہے یا چھپن چھری
(پروفیسر رزمی صدیقی، کلیاتِ رزمی، ۳۹۳)

چھٹا [ٹ مشدد] (بمبئی) ریز گاری، کھلے پیسے، ٹوٹے ہوئے پیسے، خوردہ، (کراچی میں اسے کھُلا کہتے ہیں) (دیکھیے: کھُلا)

چھڑا کنوارہ، غیر شادی شدہ؛ اکیلا، بیوی سے دور۔
☆ عاشق مزاج چھڑے گھوم رہے تھے۔
(جمیل الدین عالی، آئس لینڈ، ۱۵۸)

چھڑا چھانٹ | بالکل تنہا، بالکل اکیلا؛ غیر شادی شدہ، کنوارہ۔

چھڑِستان | جہاں چھڑے ہی رہتے ہوں، غیر شادی شدہ یا بال بچوں سے دور رہنے والے افراد کا مسکن، چھڑوں کی رہائش۔

[چھڑا (بحذف الف) + فارسی: ستان، لاحقۂ ظرفیت]

چھکڑا | پرانی گاڑی جس کو اسٹارٹ کرنا اور چلانا دشوار ہو، (نیز دیکھیے: کھٹارا)

☆ نئی گاڑی کو چھکڑا کہتا ہے۔

(کرشن چندر، پرانے خدا، ۳۴)

چھمیا | محبوبہ، معشوقہ، منظورِ نظر (لڑکی)، (نیز دیکھیے گلشن)

چھوٹا | کسی کاری گر بالخصوص موٹر مکینک کے ہاں کام کرنے والا نو عمر لڑکا جو چھوٹے موٹے کام کر دیتا ہے؛ نیز کوئی بھی نو آموز یا نوجوان ماتحت؛ نا تجربے کار، اناڑی۔

☆ کراچی میں ظفر کی طرح بہت سے چھوٹے ورک شاپس میں کام کرتے ہیں۔

(رضوان احمد طارق، (روزنامہ) جنگ (کراچی) (ٹڈ ویک میگزین)، ۲۰ر اپریل ۲۰۰۵ء، ۲)

چھوٹا گوشت — بکرے کا گوشت (بڑا گوشت (دیکھیے) کے مقابل)

چھوٹی حجامت — موئے زہار تراشنا۔

(ماخوذ از: مخمور اکبرآبادی، قاموس الفصاحت، ۱۵۹)

چھوڑنا [وِ مجہول] — ۱۔ پھاٹک وغیرہ سے گزرنے دینا، جانے کی اجازت دینا، جانے دینا۔

☆ ہم نے تو کئی بار آپ سے ملنے کی کوشش کی لیکن آپ کے دفتر کا چوکیدار نہیں چھوڑتا۔

(آغا گل، اخبار اردو، (اسلام آباد) جولائی ۲۰۰۴ء، ۱۲)

۲۔ بے پر کی اڑانا، گپ ہانکنا، ناقابلِ یقین باتیں بیان کرنا (نیز دیکھیے: پھینکنا، لمبی چھوڑنا)

۳۔ ریح خارج کرنا

چھوڑُو [واؤ مجہول، واؤ معروف] — جو بے پر کی اڑائے، گپ باز، جو ''چھوڑے'' (دیکھیے چھوڑنا)

جیسے: ابے تو بھی چھوڑو ہے کہاں کہاں کی ہانکتا ہے۔

[چھوڑ (چھوڑنا سے) + واؤ معروف، لاحقہ تذکیر]

چھوکرا — فلم کا ہیرو۔

چھوکری — فلم کی ہیروئن۔

حال فی الحال — فی الحال کے بجائے مستعمل۔

☆جلوۂ حور تو جنت میں نظر آئے گا
حال فی الحال تو نیلو پہ گزارہ کیجیے
(عنایت علی خان، عنایتیں کیا کیا، ۳۰۷)

جُجت — (سندھ) قریبی تعلقات۔
[ج مشدد]

☆یہ پرچی آپ کو دے تو رہا ہوں
میری ججت بھی اس سے کم نہیں ہے
(عنایت علی خان، عنایتیں کیا کیا، ۲۱۶)

حَریان — حیران، متعجب۔

☆عدو سے بھی وعدے مجھے بھی دلاسے
میں حریان ہوں تُو یہ کیا کر رہا ہے
(مجید لاہوری، نمکدان، ۲۳۰)

[حیران کا بگاڑ]

حَشَر نَشَر — بہت برا حال، نہایت بری حالت، ستیاناس۔
جیسے: بس بھی نہیں ملی، پیدل چل چل کر حشر نشر ہو گیا۔

حَشر نَشر کرنا — بہت برا حال کر دینا، ستیاناس کرنا؛ سخت سزا دینا۔
جیسے: اگر تم اپنی حرکتوں سے باز نہ آئے تو یاد رکھنا حشر نشر کر دوں گا۔

حَلال کرنا — ا۔ (قسائی) ذبح کرنا، بکرا یا گائے وغیرہ کاٹنا (اسلامی طریقے سے)
۲۔لوٹ لینا؛ بہت مہنگا بیچنا۔

حَلَق سے اُترنا — سمجھ میں آنا؛ (بات کا) قابلِ قبول ہونا۔
جیسے: یہ بات حلق سے نہیں اترتی۔

حَلوہ — (طالب علموں کا سلینگ) بہت آسان (پرچہ یا سوال وغیرہ)، نہایت سہل، جس میں کوئی مشکل نہ ہو۔ (نیز دیکھیے: چکن)
جیسے: آج کا پرچہ تو حلوہ تھا۔

حَوالی مَوالی — ساتھی (بالخصوص آوارہ لوگوں کے)، (کسی بدمعاش کے) خوشامدی، نوکر چاکر، ملازم۔

☆ ہیں ادھر تیرے حوالی تو موالی ہیں ادھر
اب یہ بتلا کہ میں منجی کتھے ڈاہواں جاناں؟

(عنایت علی خان، عنایتیں کیا کیا، ۲۶۶)

[اہالی موالی کا بگاڑ]

خیاتی — حیات، زندگی، عمر۔
☆ اللہ حیاتی دے، انھیں خوش رکھے۔
(عبداللطیف ابوشامل، ستارے زمین کے، ۲۹۷)

حیران کرنا — (بمبئی) پریشان کرنا، تنگ کرنا، دق کرنا، رکاوٹیں ڈالنا۔
☆ چار آنے روج کا بھتہ طے کرو۔ نہیں تو یہ تم کو حیران کرے گا۔
(کرشن چند، دادر پل کے بچے، ۲۴)

خالی بھانڈا — جو بہت بنے لیکن اصل میں کچھ نہ ہو، محض تاثر دینے والا، جو صرف شور شرابا کرے لیکن کوئی حیثیت نہ رکھتا ہو، بہت بننے والا۔
[پنجابی، بھانڈا = برتن]

خالی پیلی [ی معروف] — خواہ مخواہ، بلاوجہ؛ محض، صرف۔
☆ سچ بولتے ہو کہ خالی پیلی بوم مارتے ہو؟
(کرشن چندر، دادر پل کے بچے، ۸)

خاموشی رخموشی — ۱۔ حیض کا زمانہ؛ حائضہ ہونے کی حالت (مقابلہ کیجیے: بات)۔
۲۔ کپڑا وغیرہ جو مخصوص ایام میں استعمال ہو۔
(ماخوذ از: وحیدہ نسیم، عورت اور اردو زبان، ۹۴)

خانہ خراب	کوسنے یا بددعا کے طور پر مستعمل۔ جیسے: خانہ خراب کا بچہ! ہر چیز میں تنگ کرتا ہے۔
خانہ خراب ہونا	تباہی ہونا، بہت زیادہ نقصان ہونا، ستیاناس ہونا: کام بگڑ جانا۔ جیسے: دو دن میں نئی گاڑی کا خانہ خراب ہوگیا۔
خَتم [ت مفتوح]	نہایت عمدہ، شاندار، نہایت حسین، بہت خوبصورت۔ (نیز دیکھیے: اَتّت)
خَتم خوار [ت مفتوح]	دیوانگی کی حد تک عاشق، بے انتہا چاہنے والا/والی جیسے: وہ لڑکی مجھ پر ختم خوار ہے۔
خَجل خوار [ج مفتوح]	بہت پریشان، مصیبت زدہ، درماندہ، بے سہارا؛ بے کار۔ ☆ اڑے بچہ محمد علی تم کیوں خجل خوار گھومتا پڑا ہے کوئی کام دھندا کرو۔ (عبداللطیف ابوشامل، سو ہے وہ بھی آدمی، ۲۳۵)
خَجل خواری [ج مفتوح]	شدید پریشانی، ذلت، مصیبت۔ ☆ ایسے گھومنے میں خواری ہے، خجل خواری۔ (عبداللطیف ابوشامل، ستارے زمین کے، ۱۵۲)

خدا گنج آباد کرنا / جانا — عدم کو کوچ کرنا، مر جانا۔

(ماخوذ از: بہارِ اردو لغت، خدا بخش لائبریری جرنل، ۲۸: ۴۵)

خَر دماغ — غصے کا نہایت تیز، جو بات سننے سمجھنے کو تیار نہ ہو،

☆ وہ جانتے تھے کہ وحیدن خر دماغ ہے۔

(مرزا ظفر الحسن، پھر نظر میں پھول مہکے، ۱۴۳)

خِشتک — (دکن) پجامے کے دونوں حصوں کو ملانے والا کپڑا جو جانگھ کے پاس ہوتا ہے، رومالی، میانی۔

(ماخوذ از: شعار ہاشمی، دکنی لغت، ۵۱)

خُسرا — ہیجڑا، مخنث۔

☆ تو ایک خسرے نے اٹھلا کے تال دے کے کہا
''رموزِ مملکت خویش خسرواں دانند''

(عنایت علی خان، عنایات، ۱۰۶)

خَلاص [ل مشدد نیز بلا تشدید] — ختم (نیز دیکھیے: کھلاس)

☆ کچھ عاشقی میں عزتِ سادات کم ہوئی
کچھ لیڈری میں ہوگیا نام و نشاں خلاص

(مجید لاہوری، نمکدان، ۱۷۷)

☆ اگر دانہ ختم تو بندہ ختم، کہانی خلاص۔

(عبداللطیف ابوشامل، ستارے زمین کے، ۲۹۹)

☆ تین دن میں تو قبر میں مردے کا بھی حساب کتاب برو بر خلاص ہو جاتا ہے۔

(مشتاق احمد یوسفی، آبِ گم، ۱۰۰)

خلاص کر دینا — جان سے مار دینا، قتل کر دینا، ختم کر دینا (نیز دیکھیے: کھلاس کر دینا)

خوار — ۱۔ نہایت پریشان، درماندہ۔

جیسے: ہم صبح سے خوار ہو رہے ہیں کوئی پوچھنے والا نہیں کہ کیا کام ہے۔

۲۔ ذلت میں مبتلا، ذلیل، پست، بے وقعت۔

جیسے: اس شوق نے مجھے کس کس کے ہاتھوں خوار کرایا ہے۔

۳۔ عاشق، والہ، شیدا، مفتون، ریشمہ خطمی۔

جیسے: بھئی وہ تو فلموں کے پیچھے خوار ہے۔

خواری — پریشانی، مصیبت، ذلت۔

☆ ایسے گھومنے میں خواری ہے۔

(عبداللطیف ابوشامل، ستارے زمین کے، ۱۵۲)

دادا — جرائم پیشہ افراد کا سربراہ، بدمعاشوں کا سرغنہ؛ بدمعاش۔

☆موٹے تازے آدمی کو دن بھر کا حساب دے رہے تھے۔ یہی آدمی غالباً سب کا دادا تھا۔

(کرشن چندر، دادر پل کے بچے، ۱۴۳)

☆یہ پل اس دادا کا ہے.... اس پل پر اس کی اجازت کے بغیر کوئی نہیں بیٹھ سکتا۔

(ایضاً، ۲۴)

دادا گیر [ی معروف] — ڈرانے دھمکانے والا، بدمعاش، بدمعاشوں کا سرغنہ، دادا۔

دادا گیری [ی معروف] — بدمعاشی، ڈرانا دھمکانا، دھونس۔

☆اڑے جاؤ ٹرے گم کرو شکل اپنا
یہ کیوں دادا گیری دکھاتا پڑا ہے

(مجید لاہوری، نمکدان، ۲۳۲)

☆تم پڑھیلا مانس ہو۔ کوئی پھڈے باز موالی، ملباری نئیں، جو شریفوں سے دادا گیری کرے۔

(مشتاق احمد یوسفی، آب گم، ۱۰۱)

دال فے عین ہو جاؤ — دفع ہو جاؤ، نظروں سے دور ہو جاؤ، شکل مت دکھاؤ (بے تکلف دوستوں میں مذاقاً بھی مستعمل)

دانہ

۱۔ (کسی چیز کی تعداد کو ظاہر کرنے کے لیے مستعمل) عدد، تعداد، (نیز دیکھیے: نگ)

جیسے: دو دانے یہ چیز دے دو اور چار دانے فلاں چیز۔

۲۔ حسین لڑکی، خوب صورت عورت۔ (نیز دیکھیے: پچی، چانپ)

۳۔ اچھی چیز، عمدہ شے، حسین چیز؛ نایاب و نادر شے۔

☆ اب بہت کم کتابیں ایسی ہیں جو صحیح معنوں میں سنبھالنے کے لائق ہوں، بس کوئی کوئی دانہ کبھی نکل آتا ہے تو خرید لیتا ہوں۔

(شبیر سومرو، اُمّت، (روزنامہ)، (کراچی)، ۳۰راپریل ۲۰۰۵، ص ۵)

دُپَل / دُھپَّل میں ہو جانا [پ مشدد]

(کوئی کام) اتفاقاً ہو جانا، بغیر کسی کوشش یا محنت کے ہو جانا، بغیر کسی اہلیت یا صلاحت کے کوئی کام ہو جانا (نیز دیکھیے: دھکے میں ہو جانا)

جیسے: یہ کام تو دُھپَّل میں ہو گیا ورنہ اس میں اتنے تِتَّڑ کہاں ہیں۔

دَستی

۱۔ ہاتھوں ہاتھ، فوراً۔

۲۔ وہ چھوٹی موٹی رقم جو بہت مختصر مدت کے لیے قرض لی جائے، وہ روپے جو بعض بیوپاری عارضی طور پر ایک دوسرے سے ادھارے کر فوراً واپس کر دیتے ہیں۔

دَس نَمبری	بڑا بدمعاش؛ بہت چالاک، بہت شریر، (نیز دیکھیے: نمبری)۔
دُکَندار	دکان دار کا بگاڑ۔
دَلّا [ل مشدد]	(دشنام) عورتوں کی دلّالی کرنے والا، دیوث، بھڑوا۔ ☆ ایک دن خان صاحب نے بحثا بحثی کے دوران ایک موقع پرست لیڈر اور چند نو دولیتے صنعت کاروں کو دلّے اور بھڑوے کہہ دیا۔ (مشتاق احمد یوسفی، زرگزشت، ۱۱۴) ☆ کسی سے سودا کرو تو یہ سمجھ کے کرو کہ آخری سودا ہے۔ دوبارہ یہ دلّا نہیں آنے کا۔ (مشتاق احمد یوسفی، آبِ گم، ۲۰۲) [دلّال کی تخفیف]
دِماغ کی چٹنی / دہی کر دینا / بنانا	بہت سر کھانا، دماغ چاٹنا، بحث مباحثہ یا بہت طویل گفتگو کر کے دردِ سر کا سبب بننا۔ جیسے: اچھا اب چپ رہو، بول بول کر دماغ کی چٹنی بنادی ہے۔
دَماغ کے اِسکرُیو ڈھیلے ہیں	پاگل ہے، سنکی ہے، بے سروپا باتیں کرتا ہے۔ جیسے: تمھارا دوست ایسی اوٹ پٹانگ باتیں کرتا ہے کہ لگتا ہے

دن ٹل جانا رٹلنا — (خواتین) حیض کا بند ہو جانا، ماہواری نہ آنا۔
(ماخوذ از: وحیدہ نسیم، عورت اور اردو زبان، ۹۴)

دوائی — بجائے دوا مستعمل۔
☆ دوائی لیتے ہیں اور کام جاری رکھتے ہیں۔
(عبداللطیف ابوشامل، ستارے زمین کے، ۸۴)

دوجی سے ہونا — حاملہ ہونا، امید سے ہونا۔
(ماخوذ از: مولوی سید احمد دہلوی، مرقع زبان و بیانِ دہلی، ۲۲)

دُودھ پتّی [واؤ معروف] — ایک خاص قسم کی چائے جس میں پانی نہیں ہوتا بلکہ دودھ میں چائے کی پتی ڈال کر بنائی جاتی ہے، تیز چائے، کڑک چائے۔
جیسے: جلدی سے دو کپ دودھ پتی لاؤ۔

دوستی لگانا [واؤ مجہول] — کسی مقصد سے دوستی قائم کرنا، تعلقات بنانا (بالخصوص کسی ارادے سے)
جیسے: اس سے دوستی لگاؤ اور سب باتیں معلوم کرو۔

دو نمبر کام/دو نمبر کا کام
ا۔ غیر قانونی کاروبار، جعلسازی یا بے ایمانی پر مبنی کام۔
۲۔ غیر معیاری کام، گھٹیا کام، ناپائیدار کام۔

دو نمبر کام/دو نمبر کا مال
ا۔ ایسی اشیاء جو اصل کے نمونے پر غیر قانونی طور پر تیار کی جائیں، جعلی، نقلی، مصنوعی۔
۲۔ غیر معیاری چیز، گھٹیا چیز، ناپائیدار شے یا مالِ تجارت۔

دِہاڑی
روزانہ کی مزدوری، ایک دن کے کام کی اجرت، معاوضہ (نیز دیکھیے: دیہاڑی)
☆ ہم کئی دفعہ ادھر گیا، اپنا دہاڑی توڑا، اودھر اتنا انتظار کرایا۔
(عبداللطیف ابوشامل، سو ہے وہ بھی آدمی، ۲۶۲)

دہی جمانا
حاملہ کردینا، حمل ٹھہرانا (نیز دیکھیے قلفی جمانا)

دیری
[ی مجہول]
دیر، تاخیر۔
☆ رات گئے روز یانہ آتے ہو، روز سونے میں دیری ہوتی ہے۔
(یوسف بخاری دہلوی، یہ دلی ہے، ۱۹۲)
[دیر کا بگاڑ]

دیہاڑی
وہ اجرت جو مزدور یا کاری گر کو روز کے کام پر ملے، ایک

[ی مجہول] دن کے کام کا معاوضہ، دہاڑی۔
☆ کبھی دیہاڑی پر مزدوری کی ٹرک پر سامان لوڈ کیا۔
(عبداللطیف ابوشامل، ستارے زمین کے، ۲۵۹)
[غالباً دیہاڑا (بمعنی دن) سے]

دھار پر مارنا — ذرا خاطر میں نہ لانا، کوئی اہمیت نہ دینا، بالکل پروا نہ کرنا، ذلیل وحقیر سمجھنا، (بعضے پیشاب کی دھار پر مارنا بھی بولتے ہیں)
جیسے: ایسی ذلت کی نوکری کو میں دھار پر مارتا ہوں۔

دھاڑ — پولیس کی طرف سے مارا جانے والا چھاپہ، پولیس کی اچانک کارروائی۔
☆ اور اگر بدقسمتی سے پولیس کی دھاڑ آ گئی اور تمھیں پکڑ لیا تو حوالات جانا پڑے گا۔
(کرشن چندر، دادر پل کے بچے، ۷۹)

دھانگادھینگی [ی معروف] — ظلم، زور، زبردستی، جبر، زیادتی، جھگڑا، شورشرابا، (دھینگی دھانگا بھی مستعمل ہے۔)
☆ پی ایچ ڈی تک کے لیے آسان روی، دھانگا دھینگی بلکہ چوری بھی کس سینہ زوری سے کی جا رہی ہے۔
(جمیل الدین عالی، آئس لینڈ، ۱۶۴)

ڈھپکل میں ہوجانا — دیکھیے: ڈپّل میں ہوجانا
[پ مشدد]

ڈھکّا — بندرگاہ پر بحری جہاز کی گودی، وہ جگہ جہاں جہاز لنگرانداز
[ک مشدد] — ہوکر سامان اور مسافروں کو اتارتا چڑھاتا ہے۔ برتھ
(Berth)۔ (کراچی کی بندرگاہ پر کام کرنے والے مزدوروں کی مخصوص اصطلاح جو غالباً اس لیے بنی ہوگی کہ یہاں جہازوں کو موٹر بوٹ سے کھینچ کر لگایا اور ہٹایا جاتا ہے۔)
جیسے: آپ کا مال جس جہاز میں ہے وہ کل ڈھکّے پر لگے گا۔

ڈھکّا اسٹارٹ — کوئی کار یا بس وغیرہ جو پرانی اور فرسودہ ہونے کی وجہ آسانی
[ک مشدد] — سے اسٹارٹ نہ ہوتی ہو، پرانی اور کھٹارا گاڑی (نیز دیکھیے: کھچاڑا)
جیسے: یہ ڈھکّا اسٹارٹ کھٹارا آپ ہی کو مبارک رہے۔ بندہ پیدل چل لے گا۔

ڈھکّا دینا — کسی کام سے جان چھڑانا، جیسے تیسے کرنا، (کام کو) بری طرح انجام دینا۔

ڈھکّا پاس — ۱۔ رعایتی نمبر لے کر امتحان میں پاس ہونا، امتحان میں بلا

استحقاق پاس ہونا
۲۔ ایسا طالب علم جو رعایتی نمبر لے کر پاس ہو، نالائق طالب علم۔

دَھکّے میں ہو جانا	کوئی کام بغیر محنت یا کوشش کے ہو جانا، اتفاق یا خوش قسمتی سے کام بن جانا، (نیز دیکھیے: دُپّل / دھپل میں ہو جانا) جیسے: ارے اس میں اتنے تیر کہاں؟ یہ کام تو بس دھکے میں ہو گیا۔
دَھگڑ	عورت کا آشنا، خفیہ یار، محبوب جس سے عورت چھپ کر ملتی ہو۔ (ماخوذ از: مخمور اکبرآبادی، قاموس الفصاحت، ۲۱۹)
دُھلائی	سخت پٹائی، شدید مار پیٹ (نیز دیکھیے: ٹُھکائی، سُڑھائی؛ دُھنائی) [دھونا سے حاصل مصدر]
دَھمال ڈالنا	۱۔ وجد کے عالم میں رقص کرنا، جذبات سے بے قابو ہو کر رقصاں ہو جانا۔ ☆عشق سر پر چڑھ جاتا ہے تو آدمی دھمال ڈالنے لگتا ہے۔ (عبداللطیف ابوشامل، سو ہے وہ بھی آدمی، ۹۸)

۲۔ حال کھیلنا (بالخصوص کسی صوفی بزرگ کے مزار پر)؛ نقاروں کی دھن پر رقص کرنا۔ (بعض مزارات پر باقاعدہ نقارے بجا کر رقص کیا جاتا ہے اسے دھمال ڈالنا کہتے ہیں)۔
☆ گیروی رنگ کے چولوں میں مست ملنگ دھمال ڈالتے ہیں۔

(شاہد حنائی، چہرہ نما، ۱۰۸)

☆ بھائی صاب! اپن کا گھر تو گرہستیوں کا گھر ہے۔ کسی بجرگ کا مجار نہیں کہ بائی لوگ گج گج بھر لمبے بال کھول کر دھمال ڈالیں۔

(مشتاق احمد یوسفی، آب گم، ۱۰۱)

دُھنائی

سخت پٹائی، شدید مار پیٹ (نیز دیکھیے: ٹھکائی، سڑھائی، دُھلائی)
☆ وہ سب کی دھنائی لگاتا ہے، ہر بدمعاش اس کو دیکھ کر ڈرتا ہے۔

(عبداللطیف ابوشامل، سو ہے وہ بھی آدمی، ۱۱۵)

[دُھننا سے حاصلِ مصدر]

دَھندا/دَھندہ

۱۔ کاروبار، تجارت، لین دین، پیشہ، ذریعہ معاش۔
جیسے: یہ تو اپنا دھندا ہے اس کو کیسے چھوڑ دیں۔
۲۔ غیر قانونی یا غیر اخلاقی کاروبار، مذموم پیشہ، ناجائز ذریعہ

معاش۔

☆ یہ لوگ شوق سے رات کو دوسرا دھندا کرتے ہیں۔

(کرشن چندر، دادر پل کے بچے، ۱۰۷)

☆ سینما کی ٹکٹوں کی بلیک کا معزز دھندا فی الوقت اختیار کر رکھا تھا۔

(قرۃ العین حیدر، چاندنی بیگم، ۲۴۹)

دَھندا کرنا

کاروبار کرنا، تجارت کرنا، لین دین کرنا۔

☆ معلوم ہوتا ہے تم کو مجھ سے دھندا نہیں کرنے کا ہے۔

(کرشن چندر، دادر پل کے بچے، ۵۴)

دھونسیانا/دھونسیا دینا
[واؤ مجہول]

دھونس دینا، دھمکانا، ڈرانا، رعب جمانا۔

☆ مجھ جیسے کے ٹو والے کے لیے کوئی دھونسیا دینے والی بلندی نہیں۔

(جمیل الدین عالی، آئس لینڈ، ۳۱۸)

دھونکل
[واؤ مجہول]

(مذاقاً) بہت موٹا اور بہت پھولا ہوا آدمی، دھونکنی سے مشابہ۔

(ماخوذ از: مخمور اکبرآبادی، قاموس الفصاحت، ۲۱۹)

دِھیں پٹاس
[ی معروف]

چھٹکارا، گلوخلاصی، نجات۔

ڈاٹسن — ایک مخصوص ساخت کی بنی ہوئی پک اپ (خواہ کسی کمپنی کی ہو) (نیز دیکھیے، مزدا، سوزوکی)۔

ڈاکٹرنی — لیڈی ڈاکٹر، خاتون ڈاکٹر، ڈاکٹر کی تانیث

☆ ادھر شہر میں بچہ لوگ پیدا کرنے کے لیے بہت بڑا ڈاکٹرنی لوگ ہے،

(عبداللطیف ابوشامل، ستارے زمین کے، ۱۵۳)

[انگریزی doctor= + نی، لاحقہ تانیث]

ڈانگری — مستریوں یا کاری گروں کے پہننے کی موٹے کپڑے کی بنی وردی جس میں قمیض اور پتلون ملا کر سلے ہوتے ہیں۔

☆ ہم نے اپنے لارنس پور کے سوٹ پر کوئی گریس آلودہ ڈانگری نہیں پہنی۔

(کرنل محمد خان، بسلامت روی، ص ۱۲)

[انگریزی:dungaree]

ڈائجسٹی اَدَب — ڈائجسٹوں میں چھپنے والا ادب، گھٹیا ادب، پست درجے کا مطالعاتی مواد۔

[انگریزی:Deigest + ی، لاحقہ نسبت]

ڈِبا رڈِبّہ — ا۔ بے وقوف، احمق، گاؤدی (نیز دیکھیے: ڈھکن)

[ب مشدد] جیسے: تم تو بالکل ڈبہ ہو کوئی بات ہی نہیں سمجھتے۔
۲۔ ناکارہ، ناقص، گھٹیا، کم تر، پست درجے کا / کی۔
۳۔ ناکام (فلم)، فلم جو ناکام ہو کر ڈبوں میں بند ہو جائے۔
☆ گل بکاؤلی کی بیٹی میں ہیروئن بھی تو آئی، وہ پکچر ہی ڈبہ ہو گئی۔
(قرۃ العین حیدر، چاندنی بیگم، ۲۵۰)

ڈِبا/ڈبہ گول ہو جانا [ب مشدد] کسی چیز کا سرے سے غائب ہو جانا، ناپید ہو جانا، صفایا ہو جانا؛ ٹھپ ہو جانا۔
جیسے: الیکشن میں فلاں پارٹی کا ڈبا گول ہو گیا۔

ڈَبل سادہ ایک طرح کا پان جس میں دوبار کتھا اور چونا لگایا جاتا ہے۔
[انگریزی: Double+سادہ]

ڈَبل ہے گاڑی چلاؤ، تیز چلاؤ (کنڈکٹر کی طرف سے ڈرائیور کے لیے اشارہ کہ بس چلائی جائے، نہ روکنے کی ہدایت کے لیے بھی مستعمل)
جیسے: ڈبل ہے استاد جانے دو۔
[انگریزی: Double+ہے]

ڈراما/ڈرامہ ۱۔ بے وقوف بنانے کا عمل (دیکھیے: ڈرامے بازی)

۲۔گھنا آدمی، چالاک آدمی، چلتا پرزہ؛ ماہرِ فن شخص۔
☆ وہ ڈرامہ نویس بھی ہیں اور ڈرامے کے اداکار اور صداکار بھی بلکہ خود بہت بڑا ڈرامہ ہیں۔
(سحر انصاری، (دیباچہ) پھر نظر میں پھول مہکے، ۱۳)

ڈارما/ڈرامے بازی — بے وقوف بنانے کا عمل، دھوکا دہی، کوئی ایسا کام جو درپردہ کچھ اور (عموماً غلط) ہو؛ بہانے بازی، آنکھوں میں دھول جھونکنے کے لیے کی جانے والی کوئی حرکت (نیز دیکھیے: ٹوپی ڈراما)

[انگریزی:drama]

ڈرائیور چائے/ڈریور چائے [ی معروف/ی مجہول] — دیر تک پکائی ہوئی بہت تیز چائے جو نیند اڑا دے (لمبے سفر پر جانے والے ٹرکوں اور بسوں کے ڈرائیور پیتے ہیں تا کہ جاگتے رہیں)، (دیکھیے: کڑک چائے)

[انگریزی:Driver + چائے]

ڈرم — (کاروبار) دس لاکھ، ملین۔
جیسے: ایک ڈرم کا مال پھنس گیا۔

[انگریزی:drum]

ڈڑیاما/ڈڑیامہ [ڈکسور] — ڈراما کا عوامی تلفظ۔
☆ آپ ہر دفعہ سمجھتے ہیں کہ رحیم بخش ڈریامہ کھیل رہا ہے۔

(مشتاق احمد یوسفی، آبِ گم، ۱۰۲)

ڈَز — مالی نقصان۔ (نیز دیکھیے: چٹّی)
جیسے: آج تو بیٹھے بٹھائے پانچ سو روپے کی ڈز پڑ گئی۔

ڈَشکَرا — ہٹا کٹا، مسٹنڈا، شکل سے بدمعاش نظر آنے والا۔

ڈَکیتَن — ڈکیت کی تانیث، ڈاکو عورت۔
[ی مجہول]
☆اک ڈکیتن نے کہ جس کا نام ہے رشوت جہاں
افسرانِ پاک کے ایمان کو اغوا کر لیا
(عنایت علی خان: عنایتیں کیا کیا، ۲۶۰)
[ڈکیت + ن، لاحقہ تانیث]

ڈَمپلاٹ — (اینگلو انڈین) لحیم شحیم عورت۔
(ماخوذ از: مخمور اکبر آبادی: قاموس الفصاحت، ۲۲۰)
[غالباً انگریزی کے dump lot سے]

ڈَنڈ — جرمانہ
جیسے: اگر غلط کام کیا، قانون توڑا تو ڈنڈ دینا پڑے گا۔

ڈَنڈا بیڑی — (پولیس) بیڑیاں جن کے ساتھ لوہے کی دو سلاخیں بھی ہوتی

[ی مجہول]

ہیں جو زیرِ حراست ملزم کے پاؤں سے بندھی رہتی ہیں تا کہ وہ بھاگ نہ سکے (خاص طور پر خطرناک مجرموں کو عدالت میں پیشی کے وقت احتیاطاً ڈنڈا بیڑی کیا جاتا ہے) (اس کے ساتھ ''کرنا'' کا مصدر مستعمل ہے)

جیسے: زیرِ سماعت مقدمے کے دوران قیدیوں کو ڈنڈا بیڑی کر کے لانا انسانی حقوق کی خلاف ورزی ہے۔

ڈیرا/ڈیرہ

[ی مجہول]

ا۔مردانہ بیٹھک، نشست گاہ جہاں قریبی عزیز یا دوست (مرد) جمع ہوں نیز ٹھکانہ، ٹھور۔

☆ میں اس کے ٹھکانے پر پہنچا جسے وہ ڈیرہ کہہ رہا تھا۔ وہ فٹ پاتھ تھا۔

(عبداللطیف ابوشامل، سو ہے وہ بھی آدمی، ۸۹)

ڈھکّن

[ک مشدد]

احمق، بے وقوف، گاؤدی (نیز دیکھیے: ڈبا)

ڈھوس/ڈھیوس

[واؤ معروف]

بھڑوا، عورت کا دلال۔

[دیّوث کا بگاڑ]

ڈھیلا

[ی معروف]

ا۔ سست، کاہل، امنگ سے عاری، کام چور۔

۲۔ جنسی طور پر ناکارہ یا کمزور (مرد)

راگ دینا — جھوٹ بولنا، عذر لنگ پیش کرنا؛ دھوکا دینا؛ بے وقوف بنانا؛ شیشے میں اتارنا؛ چکنی چپڑی باتیں بنانا (نیز دیکھیے: گولی دینا)

رَتَل — ایک وزن جو تقریباً آدھے سیر کے برابر ہوتا ہے۔
☆ باندرے کی مارکیٹ میں ٹماٹر آٹھ آنے رتل ملتا ہے۔
(کرشن چندر، دادر پل کے بچے، ۸۵)
[عربی: رطل کا بگاڑ]

رَٹافکیشن [ٹ مشدد] — کتاب یا نصابی مواد کو سمجھے بغیر رٹنا، امتحان پاس کرنے کے لیے کوئی چیز بغیر سمجھے زبانی یاد کرنا،
☆ رٹافکیشن اور پرانے نصاب کا خاتمہ ضروری ہے۔
(امت، (روزنامہ)، (کراچی)، ۳۰ جولائی ۲۰۰۲ء، ۲)

رَضیہ غنڈوں میں پھنس گئی — شریف آدمی کے بدمعاشوں میں گھر جانے کے موقع پر بولتے ہیں، سیدھے سادے آدمی کو چالاک آدمیوں کا گھیر لینا اور اسے تنگ کرنا۔

رِگانا — ستانا، دق کرنا، زچ کرنا، پریشان کرنا، تنگ کرنا؛ خوشامد کروانا۔ (نیز دیکھیے: رِگے دینا)
جیسے: میں نے اسے خوب رگایا۔ اس کے بعد ہی اس کی چیز واپس کی۔

رَگڑا دینا — عبرتناک سزا دینا، سخت تکلیف دینا، اذیت پہنچانا، بہت پریشان کرنا، بہت زچ کرنا۔
جیسے: اپنے افسروں سے بنا کر رکھو ورنہ ایسا رگڑا دیں گے کہ زندگی بھر یاد رکھو گے۔

رِگنا — زچ ہونا، پریشان، ہونا، نیز ترسنا، خوشامد کرنا، رِگانا (دیکھیے) کا فعلِ لازم۔

رِگّے دینا [گ مشدد] — ستانا، تنگ کرنا، دق کرنا، زچ کرنا۔
☆ رگے دینا کا مطلب تھا زچ کرنا۔
(مرزا ظفر الحسن، پھر نظر میں پھول مہکے، ۱۰۱)

رَنگرُوٹ [واؤ معروف] — جو کسی جگہ نیا آیا ہو، نوآموز، نومشقا، اناڑی، ناتجربے کار، کام بگاڑنے والا،
☆ یہ دو نئے رنگروٹ آئے ہیں! پل پر سودا بیچنے۔
(کرشن چندر، دادر پل کے بچے، ۲۰)
[انگریزی: Recruit کا بگاڑ]

رو کڑ، رو کڑا [واؤ مجہول] — نقد روپیہ، کیش، (نیز دیکھیے: ناوا/نانواں)

رولا

شور شرابا، جھگڑا، تنازع، اعتراض، رکاوٹ۔

☆ راڑ رولا بڑھا تو میں نے سہرا ہٹا کر با آواز بلند کہا۔

(مشتاق احمد یوسفی، آبِ گم، ۲۰۷)

[پنجابی: بمعنی شور]

رونق میلہ

رونق، چہل پہل، گہما گہمی۔

☆ اسکول چوبیس گھنٹے کا ہوتا تو اچھا رونق میلہ لگا رہتا۔

(عبداللطیف ابوشامل، ستارے زمین کے، ۲۹۷)

☆ دکھاوے کی روشنیاں اسے بہلا نہیں سکیں۔ وہ ان رونق میلوں کا اسیر نہیں ہو سکا۔

(شاہد حنائی، چہرہ نما، ۲۲)

ریاؤں

بجائے ''رہا ہوں''۔

☆ میں جو کر ریاؤں بھلا کر ریاؤں
تو جو کر ریائے برا کر ریائے

(مجید لاہوری، نمکدان، ۲۳۰)

ریائے

بجائے ''رہا ہے''۔

☆ وفاؤں کے بدلے جفا کر ریائے
میں کیا کر ریاؤں تو کیا کر ریائے

(مجید لاہوری، نمکدان، ۲۳۰)

رِیا ہے — بجائے ''رہا ہے''۔
☆ آپ ہر دفعہ سمجھتے ہیں کہ رحیم بخش ڈریا مہ کھیل ریا ہے۔
(مشتاق احمد یوسفی، آب گم، ۱۰۲)

ریز گاری [ی مجہول] — (استہزائیہ) بچے (خصوصاً چھوٹے اور زیادہ تعداد میں)، بال بچے
(نیز دیکھیے: چوّنی اٹھنّی)

ریڑھ لگانا [مجہول] — ۱۔ ستیاناس کرنا، بہت خراب کرنا، بہت نقصان پہنچانا۔
جیسے: تم نے دو ہی دن میں نئی گاڑی کی ریڑھ لگا دی۔
۲۔ درپے آزار ہونا۔ (نیز دیکھیے: ریڑھ مارنا)۔
(ماخوذ از: منیر لکھنوی، بازاری زبان و اصطلاحاتِ پیشہ وران، ۹)

ریڑھ مارنا [ی مجہول] — ۱۔ رخنہ ڈالنا، درپے آزار ہونا۔
☆ ریڑھ مارنا = کسی کے فائدے میں رخنہ ڈالنا، درپے آزار ہونا۔
(منیر لکھنوی، بازاری زبان و اصطلاحاتِ پیشہ وران، ۹)
۲۔ برباد کرنا، ستیاناس کرنا۔

رِیشائیل — جس کے ریش ہو، باریش، داڑھی والا۔
[ریش + ائیل، لاحقہ وصفت]

ریکارڈ لگانا — کسی کی بے وقوفی کا تذکرہ کر کے لطف لینا؛ چھیڑنا، مذاق اڑانا، نشانۂ تضحیک بنانا۔ (نیز دیکھیے: تفریح لینا)
جیسے: اگر یہ بات پھیل گئی تو دوست میرا ریکارڈ لگائیں گے۔

ریلم ریلا — دھکم دھکا، ریلے پر ریلا
[ی مجہول، ی مجہول]
☆ پیچھے جو لوگ کھڑے ہیں ان کے پاؤں کبھی کبھی ریلم ریلا کی وجہ سے اکھڑ جاتے ہیں اور وہ بیٹھے ہوؤں پر گرنے لگتے ہیں۔
(مختار مسعود، لوحِ ایام، ۲۶۵)

ڑے — ارے (مخاطب کو متوجہ کرنے کے لیے) (نیز دیکھیے: اڑے)

☆ اڑے جاؤ ڑے گم کرو شکل اپنا
یہ کیوں دادا گیری دکھاتا پڑا ہے
(مجید لاہوری، نمکدان، ۲۳۲)

سادھن — انتظام، اہتمام، بندوبست، ذریعہ، نیز ذریعہ نقل وحمل، سواری۔
☆ ہمیں پیدا کیا تھا تو ہمارے جینے کا سادھن کیوں نہیں کیا؟
(کرشن چندر، دادر پل کے بچے، ۷۴)

سادی	دیکھیے :سدی۔
سارا گھر لیپ کر ہاتھ کالا	فضول کی کوشش۔
	(ماخوذ از: شائستہ سہروردی اکرام اللہ، دلی کی خواتین کی کہاوتیں اور محاورے، ۷۲)
سائیڈ دینا/مارنا	کسی گاڑی کا دوسری گاڑی کا راستہ اس طرح دبانا کہ اس کے لیے چلنا مشکل ہو جائے، راہ تنگ کرنا، گزر مشکل کر دینا، (گاڑی کا)
	[انگریزی:side (بمعنی جانب)+مارنا]
سبز پری	بھنگ۔
سپاری کردینا	قتل کر دینا، ٹکڑے کر دینا (خصوصاً دشمنی یا سیاسی وجوہ سے)۔
سُٹّا [ٹ مشدد]	۱۔سگریٹ کا کش (خصوصاً لمبا کش جو سکون اور اطمینان سے لیا جائے) (نیز دیکھیے :سُوٹا) جیسے: کیا بیٹھے ہوئے سٹے لگا رہے ہو، کوئی کام کرو۔ ۲۔کسی نشہ آور شے مثلاً چرس سے بھرا سگریٹ نیز ایسے سگریٹ

کاکش۔

سدّاں [مشدد نیز بلا تشدید]

سمیت، مع، کے ساتھ۔

☆ وی اتوار کے دنا میرے بڑے لمڈے کی شادی ہے۔ نکاح بداع دونوں اسی دن ہیں۔ تم بھی معہ بال بچوں سداں صبو سے آجانا۔

(ایم اے مغنی دہلوی، نرالی اردو، ۸۰)

سدّی [مشدد]

(پتنگ بازی) سفید دھاگا جو پتنگ اڑاتے وقت مانجھے کے بعد جوڑا جاتا ہے، سادی۔ (غالباً اس لیے کہ یہ ڈور ''سادہ'' ہوتی ہے)

☆ یہاں بچے جس دھاگے کو سدّی کہتے ہیں ہم اسے بچپن میں سادی کہتے تھے۔

(مرزا ظفر الحسن، پھر نظر میں پھول مہکے، ۹۷)

[سدّہ (سادہ) کی تانیث]

سُرخا

(تحقیراً) بائیں بازو کے خیالات کا حامل، کمیونسٹ، ترقی پسند۔

☆ دل بھی کیا سرخا تھا جس کو کر لیا تو نے اسیر
ایک معما ہے یہ تیری پالیسی میرے لیے

(مجید لاہوری، نمکدان، ۲۳۲)

[سرخ+الف، لاحقہ تذکیر وحقارت]

سر(پر) سے گزرنا — سمجھ میں نہ آنا، فہم سے بالاتر ہونا۔ (نیز دیکھیے: باؤنسر)

سر سے گزر جانا/گزرنا — بات بالکل سمجھ میں نہ آنا، فہم سے بالا ہونا، کچھ بھی سمجھ میں نہ آنا، (نیز دیکھیے: باؤنسر)
جیسے: آج سر کا لیکچر بہت مشکل تھا، سارا سر سے گزر گیا۔

سَرگَٹ — سگریٹ کی تخریب۔
☆ بڑی مشکل سے دن بھر کا چائے پانی سرگٹ اور ایک وقت کا کھانا ملتا ہے۔
(کرشن چندر، دادر پل کے بچے، ۱۰۳)
☆ ''ٹوپلا'' سر پے ''بگل'' میں میم، ''سرگٹ'' ہاتھ میں
دیکھ پھوٹو یہ ہے میرا چھوکرا انگلینڈ میں
(عنایت علی خان، عنایات، ۹۲)

سَڑانا — جلانا، ستانا، بہت تنگ کرنا (نیز دیکھیے: تپانا)۔

سُڑَپّے مارنا [پ مشدد] — سُڑک کر پینا، کوئی چیز پیتے ہوئے آوازیں نکالنا، شوربے والی چیز بدتمیزی سے کھانا۔
(ماخوذ از: منیر لکھنوی، بازاری زبان و اصطلاحاتِ پیشہ وران، ۹۰)

سَڑنا — بہت جلنا، کڑھنا، بہت تنگ ہونا، دق ہونا، (نیز دیکھیے: تپنا)

سَڑو [واؤ معروف] — جلدی غصے میں آجانے والا یا جلد دق ہوجانے والا، جو بہت ''سڑتا'' ہو۔
[سڑنا (بحذف نا) + واؤ معروف، لاحقہ تذکیر]

سُڑھائی — سخت پٹائی، شدید مار پیٹ، (نیز دیکھیے: دھنائی، دھلائی)

سُلفی — چھوٹی چلم یا پائپ وغیرہ جس میں تمبا کو بھر کر پیا جاتا ہے۔ چھوٹا سلفا۔
☆ میں جب چرس کی سلفی پیتا ہوں تو میرے اندر سے مرشد کی صدا آنے لگتی ہے۔
(عبداللطیف ابوشامل، سو ہے وہ بھی آدمی، ۹۶)
[سلفا کی تصغیر]

سُلیمانی اَنگُوٹھی [ی مجہول نیز ی لین، واؤ معروف] — ایک خیالی طلسمی انگوٹھی جس سے سارے کام ہو جائیں، جادو کی چھڑی۔

سُلیمانی پان [ی مجہول نیز لین] — ایک قسم کا پان جس میں کتھا چونا نہیں لگایا جاتا صرف سپاری اور سونف وغیرہ پڑتے ہیں۔

سُلیمانی ٹوپی — مراد: کوئی ایسی ترکیب سے آدمی نظر نہ آئے؛ کوئی طلسمی چیز،
[ی مجہول نیزی لین] — کوئی جادوئی شے جس کو پہننے والا غائب ہو جائے۔

سُلیمانی چائے — چائے جس میں دودھ نہ ڈالا گیا ہو، قہوہ۔
[ی مجہول نیزی لین]

سَمیِس / سَمیِض / شَمیِض — عورتوں کے باریک لباس کے نیچے پہننے کے لیے بنائی گئی
[ی معروف] — سادہ کپڑے کی قمیض، زنانہ سایہ، پیٹی کوٹ۔ (یہ لفظ قمیص یا قمیض کے انداز میں بنایا گیا ہے)

سَواری — مسافر، سوار۔
جیسے: بس خالی ہے۔ کوئی سواری نہیں ہے۔

سُوپ — پریشانی، ندامت، خجالت، شرمندگی، گھبراہٹ۔
[واؤ معروف] — [انگریزی کے محاورے To be in a soup سے]

سُوت — ایک انچ کا آٹھواں حصہ، ایک بٹا آٹھ (1/8) انچ، مراداً:
[واؤ معروف] — بہت چھوٹی سی پیمائش، معمولی لمبائی یا چوڑائی۔

سُوتنا — ۲۔ بہت مارنا، سخت مار پیٹ کرنا۔
[واؤ معروف] — ☆ سوتنا ایک اور معنی میں بھی استعمال کرتے تھے یعنی مارنا،

اصغر نے احمد کو سوت ڈالا۔

(مراز ظفر الحسن، پھر نظر میں پھول مہکے، ۹۷)

۲۔غذا کی بہت زیادہ مقدار کھانا، بے تحاشا کھانا پینا۔(نیز دیکھیے؛ سوڑھنا)

سُوٹا [واؤ معروف]

سگریٹ کا کش؛ نشے کا سگریٹ یا اس کا کش (نیز دیکھیے: سُٹا)

☆ کیا پتہ وہ جن تھا یا سوٹا زیادہ چڑھ گیا تھا۔

(عبداللطیف ابوشامل، سو ہے وہ بھی آدمی، ۹۷)

[پنجابی=سوٹا بمعنی کش]

سَودا پکّنا [واؤ معروف]

کاروباری مسئلہ طے ہو جانا؛ سودا پکا ہو جانا؛ خرید و فروخت کا کوئی معاملہ حتمی طور پر طے ہو جانا۔

سُور [واؤ معروف]

درد، تکلیف، اذیت، دکھ، صدمہ، عذاب، پریشانی۔

☆ مگر سرمد کا سور تو کچھ اور ہی تھا۔شاید یہ شاعر کا اپنا سور تھا۔

(شاہد حنائی، چہرہ نما، ۷۶)

[سندھی:سُور بمعنی درد]

سُوڑنا/سوڑھنا [واؤ معروف]

(استہزائیہ) خوب کھانا، دبا کے کھانا (نیز دیکھیے: سوتنا)

جیسے: کھانا مزے کا تھا سب نے سوڑھا۔

سوڑکی [واؤ معروف]

دیکھیے: سوزوکی جس کا یہ بگاڑ ہے۔

سُوزُوکی
[واؤمعروف، واؤمعروف]

نقل وحمل میں مستعمل کوئی گاڑی جس کے پچھلے کھلے حصے میں سامان وغیرہ رکھا جاتا ہے (خواہ کسی کمپنی کی بنائی ہوئی ہو)، پک اَپ۔
جیسے: ایک سوزوکی کرائے پر لےلو اور مال اس میں ڈال کر لے چلو۔

سُہوُلیَت
[واؤمعروف]

سہولت، آسانی۔

[سہولت کا بگاڑ]

سیان پتی/شیان پتی

(طنزاً) حد سے زیادہ ہوشیاری، چالاکی، غیر ضروری مستعدی۔

[سیاناپن کا بگاڑ]

سیٹنگ کرنا
[ی مجہول]

کسی لڑکی کو دوستی کے لیے تیار کرنا، معشوق کو راہ پر لانا، ابتدائے عشق میں دوسری طرف سے رضامندی حاصل کرنا۔
(نیز دیکھیے: لائن دینا)

سِیکھتڑ
[ی معروف]

جو سیکھ رہا ہو، نوآموز، نومشقا، نوسیکھیا؛ اناڑی، ناتجربے کار۔
☆ مچھروں..... کو بھی شرابی خون کی لت پڑ گئی ہے۔ بعضے سیکھتڑ، نئے نئے خون پینے والے تو کاٹتے ہی بے سدھ ہو کر وہیں گر پڑیں ہیں۔

(مشتاق احمد یوسفی، زرگزشت، ۲۹۸)

سین — انگریزی کے لفظ سائن کا ایک تلفظ، دستخط۔
[ی مجہول] — [Sign کا بگاڑ]

سین / سین پارٹ — دلچسپ واقعہ یا صورت حال، مزے کا واقعہ، عجیب واقعہ،
[ی معروف] — [انگریزی، Part+Scene]

سین ہونا / سین پارٹ ہونا — مزے کا واقعہ پیش آنا، دلچسپ صورت حال پیش آنا، عجیب واقعہ ہونا۔
[ی معروف]
جیسے: کل تو اس کے ساتھ بھی سین ہوگیا۔

سینہ گزٹ — وہ باتیں جو صرف کہی جائیں لکھی نہ جائیں، وہ اشعار، حکایات یا روایات جو سینہ بہ سینہ منتقل ہوں اور ضبطِ تحریر میں نہ آئیں؛ خفیہ باتیں یا فحش باتیں۔
[ی معروف]
[سینہ + انگریزی: Gazzette]

سیون اُکھڑنا — (خواتین) برداشت سے باہر ہونا۔
[ی معروف] — (ماخوذ از: شبیر علی کاظمی، اردو، (سہ ماہی) (کراچی) جولائی، ۱۹۵۹، ص ۱۱۲)

شارٹ

جو دستیاب نہ ہو، کم یاب، نایاب، جس کی قلت ہو نیز نہایت گراں۔

جیسے: آج کل گھی شارٹ ہے، پہلے آٹا شارٹ ہو گیا تھا۔

[انگریزی: In short supply کا اختصار]

شکمی کرائے دار

کرائے دار جس نے کسی مکان وغیرہ کا کوئی حصہ کسی کرائے دار سے کرائے پر لیا ہو، ذیلی کرائے دار، تحتی کرائے دار۔

شَکَل گُم کرو

(اظہارِ ناپسندیدگی کے لیے) دفع ہو جاؤ، شکل مت دکھاؤ، نظروں سے دور ہو جاؤ، (نیز دیکھیے: فوٹو گم کرو)

☆اڑے جاؤ ڑے گم کرو شکل اپنا
یہ کیوں دادا گیری دکھاتا پڑا ہے

(مجید لاہوری، نمکدان، ۲۳۲)

شوباز

[واؤ مجہول]

جو اپنی کسی موجود یا غیر موجود خوبی کی نمائش کرے، دکھاوا کرنے والا، وہ جو "شو" مارے۔

(دیکھیے: شو مارنا)

[انگریزی کے Show بمعنی دکھانا سے]

شودا

[واؤ مجہول]

جو اپنی کسی خوبی کی نمائش کرے، دکھاوا کرنے والا، اکڑنے والا، جو اکڑا اکڑا پھرے، جو "شو" مارے۔ (دیکھیے: شو مارنا)

[غالباً شہدا کا بگاڑ]

شوشا [واؤ مجہول]
ظاہری آرائش، اوپری سجاوٹ، بناوٹ۔
نیز نمائش، دکھاوا، دیکھا دیکھی۔
☆ اب ہم سہل پسند ہو گئے، شوشا زیادہ ہو گیا ہے۔
(عبداللطیف ابوشامل، ستارے زمین کے، ۵۳)
[انگریزی: Show + شا، تابع مہمل]

شو مارنا [واؤ مجہول]
دکھاوا کرنا، نمائش کرنا، اپنی کسی خوبی پر اکڑنا، ڈینگ مارنا۔

شے
تیز آدمی، چلتا پرزہ، چالاک آدمی، گھنا آدمی۔ (نیز دیکھیے: اونچی چیز، چیز)
جیسے: یار تم بھی بڑی شے ہو۔

شِیان پتی
دیکھیے: سیان پتی۔

شیطان کے کان بہرے
(خواتین) ایسے مواقع پر مستعمل جب کہنا ہو کہ خدا کرے کوئی سن نہ لے یا خدا کرے یہ جھوٹ ہو، نیز برا کلمہ منہ سے نکالتے وقت بھی مستعمل ہے۔
(ماخوذ از: مولوی سید احمد دہلوی، مرقع زبان و بیان دہلی، ۲۱)

صُبُو — صبح۔

☆ کیوں صبو ہی صبو کو سا پٹی کر رہی ہو۔

(خواجہ محمد شفیع دہلوی، دلی کی آوازیں، ۸۴)

صحت پر (کوئی) اثر نہ پڑنا — کوئی نقصان نہ ہونا، ضرر نہ پہنچنا؛ کوئی فرق نہ پڑنا، کوئی اہمیت نہ ہونا۔

جیسے: تمھارے نہ آنے سے میری صحت پر کوئی اثر نہیں پڑتا۔

صَحنک سے اٹھ جانا — (خواتین) عورت کا پاک دامن نہ ہونا، بدچلن ہونا، بے آبرو ہونا۔

(ماخوذ از: وحیدہ نسیم، عورت اور اردو زبان، ۹۴)

صحیح کا / صحیح کی — ۱۔ ٹھیک ٹھیک، مناسب، جیسا ہونا چاہیے، کما حقہ۔

۲۔ عمدہ، اچھا، پسندیدہ۔

۳۔ بہت، خوب جی بھر کے۔

صَفا — سیدھا، ہموار، صاف۔

☆ آپ صفا سپاٹ آگرو اور دلدلی میدانوں کے رہنے والے،

(مشتاق احمد یوسفی، آبِ گم، ۲۶۷)

صَندل گھِسنا — (خواتین) (فحش) عورتوں کی ہم جنسی کے ایک طریقے کی

طرف اشارہ۔

☆ نکالوں پیٹ سے جو پاؤں کیا ہے سر پھرا میرا
گھسے یاں کون صندل تم سے یہ عادت نہیں مجھ کو

(جان صاحب، بحوالہ وحیدہ نسیم، عورت اور اردو زبان، ۹۴)

علّامہ ۱۔ (طنزاً) جاہل جو خود کو عالم ظاہر کرے۔
۲۔ حرآفہ، قطامہ۔

عیبی [ی مجہول] جس میں عیب ہو، بد خصلت، بری عادت والا۔
☆ ہم جیسے عیبی کو کون رکھتا ہے اپنے گھر میں۔
(عبداللطیف ابوشامل، سو ہے وہ بھی آدمی، ۱۳۳)
[عیب + ی، لاحقہ نسبت]

غَرَق ہو جاؤ (کوسنا نیز بیزاری کا اظہار) تباہ ہو جاؤ، برباد ہو جاؤ، مر جاؤ؛ دفع ہو جاؤ، آنکھوں سے دور ہو جاؤ، بھاگ جاؤ۔
☆ ہم نے بولا اڑے دفع ہو جاؤ، کہیں غرق ہو جاؤ تم لوگ۔
(عبداللطیف ابوشامل، سو ہے وہ بھی آدمی، ۲۳۹)

غُنڈہ ٹیکس وہ رقم جو کوئی بد معاش عام لوگوں سے ڈرا دھمکا کر وصول کرے۔
(نیز دیکھیے: جگّا ٹیکس؛ بھتا)

[غنڈہ+انگریزی=Tax]

فالتو ٹیم
[واؤ معروف، ی مجہول]

فارغ وقت، فرصت کا وقت۔

☆ ابھی دھندے کا ٹیم ہے اور تم اپنا تبلیغ کر رہا ہے پھر فالتو ٹیم پر آنا۔

(عبداللطیف ابوشامل، سو ہے وہ بھی آدمی، ۱۱۵)

فالودہ بن جانا / بننا
[واؤ معروف]

ستیاناس ہو جانا؛ بہت نقصان ہو جانا؛ بھرکس نکل جانا۔

فِتنی

مکار عورت، عیارہ۔

☆ رحیمن ایک ہی فتنی ہے۔

(امجد علی اشہری، لغات الخواتین، ۱۵۳)

[فتنہ کی تانیث]

فُٹّا
[ٹ مشدد]

ایک فٹ کا پیمانہ جو بالعموم لکڑی یا اسٹیل کا بنا ہوتا ہے، اسکیل، رُولر۔

فٹافٹ

فوراً، تیزی سے، جلدی سے۔

☆ مہمان آگئے ہیں، فٹافٹ ہاں۔

(عبداللطیف ابوشامل، ستارے زمین کے، ۲۳۹)

فراڈیا — جو فراڈ کرے، فریبی، دھوکے باز، نوسر باز (نیز دیکھیے: فن کار)

[انگریزی: Fraud + یا، لاحقہ فاعلی]

فَرِشتہ — کسی خفیہ ادارے کا اہل کار، خفیہ پولیس کا آدمی، انٹیلجنس کے محکمے کا ملازم نیز خفیہ خدمت پر مامور شخص۔

جیسے: اب کے الیکشن میں فرشتوں نے ووٹ ڈالے۔

فَرض بنتا — (بجائے "فرض ہونا" مستعمل)، فریضہ ہونا۔

جیسے: یہ ہمارا فرض بنتا ہے کہ معاشرتی اقدار کے زوال کو روکیں۔

فَرلو [واؤ معروف نیز واؤ مجہول] — دفتر سے بلا اطلاع غائب ہو جانے کا عمل، غیر قانونی رخصت، بلا اجازت چھٹی نیز ایسی چھٹی جس کا اندراج دفتر میں نہ ہو اور حاضری لگتی رہے۔

☆ دفتر سے بھی لیو آپ نے لے رکھی ہے فرلو
بیگم سے بھی کہتا ہے، جو کچھ کرنا ہے کرلو

(دلاور فگار، مطلع عرض ہے، ۳۴۰)

[انگریزی: Furlough (بمعنی باقاعدہ رخصت) کی تخریب]

فَرنٹ ہو جانا — مخالف ہو جانا، آنکھیں پھیر لینا۔

(ماخوذ از: مخمور اکبرآبادی ،قاموس الفصاحت،۲۹۶)
[انگریزی:Fornt+ہوجانا]

فری پوزٹ
۱۔طوائف، کسبی، زنِ فاحشہ۔
۲۔آسانی سے جنسی تعلقات قائم کرلینے والی عورت۔
[انگریزی:Free Port(بمعنی آزاد بندرگاہ)]

فلائنگ کوچ
[واؤ مجہول]
تیز رفتار منی بس یا ویگن ۔ (اگرچہ انگریزی میں بھی اس ترکیب کا وجود نہیں ہے)
[انگریزی:Flying Coach]

فل فلیش
[ی مجہول]
مکمل طور پر، پورے طور پر، بھرپور طریقے پر؛ ہر لحاظ سے۔
[انگریزی:Full -Fledged کا بگاڑ]

فِلِم
[ل ساکن، تیز ل مکسور]
۱۔چالاک آدمی، گھنا آدمی۔
۲۔دلچسپ اور عجیب چیز یا شخص، وہ شخص جسے مذاق کا نشانہ بنا یا جائے۔(نیز دیکھیے :اونچی فلم)
[انگریزی:Film]

فِلِم چلانا
بے وقوف بنانا ، دھوکے بازی کرنا، آنکھوں میں دھول جھونکنا۔

فِلمِ لگانا	کسی کو مذاق کا نشانہ بنانا، کسی کی بے وقوفی کا تذکرہ کر کے لطف لینا، مضحکہ اڑانا، (بالعموم ''کی'' کے ساتھ مستعمل)، (نیز دیکھیے: تفریح لینا، ریکارڈ لگانا) جیسے: کل سب دوستوں نے اس کی فلم لگائی۔
فن کار	چالاک شخص، دھوکے باز، دھوکے سے لوٹ لینے والا۔ (نیز دیکھیے: اونچی چیز، فراڈیا)
فوتگی [واؤ مجہول]	وفات، موت، میت، جنازہ۔ جیسے: پڑوس میں فوتگی ہوگئی تھی میں وہاں چلا گیا تھا۔ [فوتیدگی کا بگاڑ]
فوٹو [واؤ مجہول، واؤ معروف]	شکل، صورت۔ جیسے: صبح سے چائے کا فوٹو نہیں دیکھا۔ [انگریزی: Photo بمعنی تصویر]
فوٹو گم کرو	بھاگ جاؤ، دفع ہو جاؤ، اپنی صورت مت دکھاؤ، نظروں سے دور ہو جاؤ۔ (نیز دیکھیے: شکل گم کرو، غرق ہو جاؤ)
فیشنی	فیشن کے مطابق، جدید رواج کے مطابق، فیشن ایبل۔

[انگریزی:Fashion+ی، لاحقہ نسبت وصفت]

فی نکالنا — خامی نکالنا؛ عیب نکالنا، خواہ مخواہ اعتراض کرنا، بلا وجہ نکتہ چینی کرنا۔

قلفی جما دینا/جمانا — حاملہ کر دینا، حمل ٹھہرا دینا۔ (نیز دیکھیے: دہی جمانا)

کاٹ کرنا — نقصان پہچانا؛ نقصان پہنچانے کے منصوبے بنانا۔

کاٹ میں رہنا — درپے آزار رہنا، نقصان پہچانے کے لیے موقع کی تاک میں رہنا۔

☆ وہ ٹیم ہی اب نہیں رہا نا! ہر کوئی دوسرے کی کاٹ میں رہتا ہے۔

(شبیر سومرو، امت (روزنامہ) (کراچی)، ۹/اپریل ۲۰۰۵، ص ٦)

کاٹنا — ا۔ مالی نقصان پہچانا، کسی کا روپیہ خرچ کروا دینا، رقم ہتھیا لینا۔

☆ یہاں سب ایک دوسرے کو کاٹنے کے چکر میں ہیں۔

(عبداللطیف ابوشامل، ستارے زمین پر، ص ۲۵۲)

۲۔ موڑنا (گاڑی وغیرہ کو)؛ موڑ کر نکالنا۔

جیسے: راستہ تنگ ہے گاڑی کو کاٹو۔

کارتوس [واؤ معروف]
کاغذ کا ٹکڑا وغیرہ جس پر جوابات لکھے ہوں اور جو امتحان میں نقل کے لیے استعمال کیا جائے، (نیز دیکھیے: پَھرا، بوٹی)

کاکس / کاکوس [واؤ معروف]
بیت الخلا، جائے ضرور۔
☆بشارت کوٹین کی نالی دار چادروں کا عارضی کاکوس (ٹائلٹ) بنوانا پڑا۔
(مشتاق احمد یوسفی، آب گم، ۲۰۶)
[گجراتی؛ انگریزی: Cacaue بمعنی ہگنا سے]

کاکسیا / کاکوسیا [واؤ معروف]
لال بیگ۔
[کاکس / کاکوس (دیکھیے) + یا، لاحقۂ وصفیت]

کانٹی [نون غنہ]
(دکن) جھاڑی۔
☆دکن میں کانٹے اور کانٹی میں فرق تھا۔ کانٹا وہ جو پاؤں میں چبھے۔ کانٹی جھاڑی کے معنی میں کہتے تھے۔
(مرزا ظفر الحسن، پھر نظر میں پھول مہکے، ۱۰۰)

کانگڑی
بہت دبلا، نہایت کمزور، نحیف۔

کباڑا
بہت نقصان، ستیاناس (بالعموم کرنا یا ہونا کے ساتھ مستعمل) جیسے: روئی کے دام گرنے سے اپن کا تو کباڑا ہو گیا۔

کپتب — (قسائی) کتف کا گوشت، شانے کا گوشت۔
(ماخوذ از: مولوی سید احمد دہلوی، مرقع زبان و بیان دہلی، ۲۵)
[عربی: کتف (بمعنی شانہ، کندھا) کا بگاڑ]

کٹا — بھینس کا (نر) بچہ۔
[ٹ مشدد]
☆مسٹر تم ابھی Bankers اور Sailors کو نہیں جانتے، کٹے کو بھی دوہ کر پھینک دیں۔
(مشتاق احمد یوسفی، زرگزشت، ۱۷۴)

کٹا کٹ — ایک قسم کا کھانا جو ایک بڑے سے سپاٹ توے پر تیل اور مسالے ڈال کے پکایا جاتا ہے اور ساتھ ساتھ گوشت وغیرہ کو کاٹا بھی جاتا ہے (اسی کاٹنے سے پیدا ہونے والی آواز کے نام پر اس کا نام پڑ گیا ہے)

کِٹ میں ہونا — نئے یا اچھے کپڑوں میں ملبوس ہونا، اچھا لباس پہنے ہوئے ہونا، بانکا سجیلا ہونا۔
جیسے: آج تو کٹ میں ہو۔
[انگریزی: Kit]

کٹ لینا / کٹنا — جان چھڑانا، جان چھڑا کر بھاگ لینا، کھسک لینا، نو دو گیارہ ہو جانا

جیسے: سامنے سے بھائی گلو آرہے ہیں۔ جلدی سے کٹ لو۔
(کسی عزیز ہستی کی مخاطب کرنے کا کلمہ، بالخصوص معشوقہ کو)
جانِ من۔

گُٹو
جیسے: ہائے میری گٹو۔
[ک مفتوح، ٹ مشدد، واؤلین]

گچرا
ناقص، گھٹیا، غیر معیاری، ناکارہ، بے کار، بے مصرف، (بالعموم چیز یا مال کے ساتھ مستعمل؛ کچرا چیز، کچرا مال)
☆ گاہک پاگل نہیں ہے کہ جس کو آپ خود کچرا بول رہے ہیں اس کی ڈبل قیمت دے دے۔
(شبیر سومرو، امت (روزنامہ) (کراچی)، ۳۰/اپریل، ۲۰۰۵، ص ۷)

گچرا کنڈی/کونڈی
کوڑا ڈالنے کا بڑا سا ڈبا؛ کیاری نما جگہ جہاں کوڑا ڈھیر کیا جائے۔
(بلوچستان) بدفعلی، ہم جنسی۔

گُچلائی
(سندھ) بات چیت، گفتگو، تبادلہ خیال، نشست، ملاقات، ہم نشینی۔

گچہری
☆ پرانی کتابوں کے ایک اور دکاندار نے مجھے واقفیت اور لمبی کچہریوں کے بعد ایک صاحب کا پتا دیا۔

(شبیر سومرو، امت (روزنامہ) (کراچی)، ۳۰/اپریل، ۲۰۰۵، ص ۵)

کچہری کرنا — ملاقات کرنا، تبادلہ خیال کرنا۔

کرخندار — کارخانے دار۔

کرم نوازی — کرم فرمائی کی بجائے مستعمل، کرم گستری۔

کرنٹا — (تحقیراً) اینگلو انڈین، مقامی عیسائی، دیسی عیسائی؛ کوئی سیاہ فام شخص۔

کرنٹی — کرنٹا (دیکھیے) کی تانیث۔

کریک [ی مجہول] — نیم پاگل، سنکی، خبطی، سودائی، سڑی۔
[انگریزی: Crack Pot کی تخفیف]

کڑک [ڑ مفتوح نیز مضموم] — جس کے اولاد نہ ہوتی ہو، جس نے جننا چھوڑ دیا ہو، بانجھ نیز کنجوس، بے فیض، جس سے کچھ حاصل نہ ہو (بالعموم مرغی کے ساتھ مستعمل، جیسے: کڑک مرغی)

☆پی آئی اے ہماری کڑک ہوگئی ہے کیا؟
جو اس نے آج راہ میں انڈا نہیں دیا

(عنایت علی خان، عنایتیں کیا کیا، ۳۲۳)

کڑکا	مفلس، قلاش، تہی دست۔
کڑ کڑ کرنا / کڑ کڑ	فضول گوئی، بکواس، بے ہودہ گوئی، کلکل؛ بڑبڑاہٹ، زیرلب نکتہ چینی۔ جیسے: زیادہ کڑ کڑ نہیں کرو۔

کڑک چائے — دیر تک پکائی ہوئی چائے، تیز چائے، زیادہ پتی والی چائے۔

☆ ہوٹل میں یہاں جاؤ تو آواز یہی آئے
اس بھائی کا دو آنہ، اُدھر ایک کڑک چائے

(دلاور فگار، انگلیاں فگار اپنی، ۳۷۶)

کڑکی — مفلسی، قلاشی، دیوالیہ پن، تہی دستی۔

[قرقی کا بگاڑ]

کُسُم کا آزار — (خواتین) عورتوں کی ایک بیماری جس میں مسلسل حیض آتا ہے (کسم کے پھول سے گہرا سرخ رنگ نکلتا ہے)

☆ بال بچے کی پیدائش کا خیال ہی چھوڑو نگوڑا کسم کا آزار ہی چلا جائے تو بڑی بات ہے۔

(وحیدہ نسیم، عورت اور اردو زبان، ۹۴)

کلاس لینا — ڈانٹنا، ناراض ہونا، خفا ہونا، غصے کا اظہار کرنا، ڈانٹ ڈپٹ کرنا۔

جیسے: آج ابا نے بھیا کی کلاس لی ہے۔

کَلاشن — کلاشنکوف کا مختصر نام۔

☆ ٹھا ٹھا، جب کلاشن چلتی ہے تو پھر آپ سنیں سواد آجائے گا۔

(عبداللطیف ابوشامل، سو ہے وہ بھی آدمی، ٦٤)

کَلٹی کرنا — ١۔ چھپا دینا، غائب کر دینا، چپکے سے لے جانا۔

جیسے: مال کلٹی کرو پولیس آ گئی ہے۔

٢۔ پلٹ دینا، الٹ دینا، اوندھا کر دینا، گرا دینا۔

جیسے: ایک چیز تلاش کرنے کے لیے سارے ڈبے کلٹی کرنے پڑیں گے۔

کلٹی ہونا — ١۔ رفو چکر ہونا، بھاگ جانا، چپکے سے سرک جانا، غائب ہو جانا۔

جیسے: یہاں سے فوراً کلٹی ہو جاؤ ورنہ اچھا نہیں ہوگا۔

٢۔ لڑھک جانا، گر جانا، پہلو کے بل گر جانا، اوندھا ہو جانا، الٹ جانا۔

جیسے: ٹکر سے بس کلٹی ہو گئی۔

گلّو

کالی، کالی لڑکی یا عورت، کَلّو کی تانیث۔

[ل مشدد، واوَ لین] [کالا (بحذف الف و الف)+ ولین، لاحقہ تانیث]

کَلُّو

کالا، کالا آدمی یا لڑکا۔

[ل مشدد، واوَ معروف] [کالا (بحذف الف والف)+ واوَ معروف، لاحقہ تذکیر]

کَلّو پَری

کالی رنگت کی پرکشش لڑکی، لڑکی جو کالی ہو لیکن دل کش ناک نقشہ رکھتی ہو۔

[واوَ لین]

کَمبَل

وہ شخص جو پیچھا نہ چھوڑے، ہر وقت ساتھ رہنے والا۔

☆ بس ایک مرتبہ دوستی ہو جائے تو پھر سمجھ لیجیے اب یہ کمبل چھوڑے گا نہیں۔

(مرزا ظفر الحسن، پھر نظر میں پھول مہکے، ۱۱۳)

کَمبَل ہو جانا/ رہنا

کسی کے ساتھ اتنی دیر یا اس طرح رہنا کہ وہ بیزار ہو جائے، کسی کے ساتھ زبردستی رہنا، اس طرح نتھی رہنا کہ ناگوار گزرے، گلے پڑ جانا، (غالباً مشہور کہاوت "میں تو کمبل کو چھوڑتا ہوں کمبل مجھے نہیں چھوڑتا" سے بنایا گیا ہے)، (نیز دیکھیے: چپکو)

جیسے: یار وہ لڑکا تو کمبل ہو گیا تھا، بڑی مشکل سے اسے گولی دی اور وہاں سے کلٹی ہوا۔

گمتی

کم، جو زیادہ نہ ہو۔

☆ کمتی غلط ہے، عوام بولتے ہیں، کم صحیح ہے۔

(عبدالرؤف عشرت لکھنوی، اصلاح زبان اردو، ۸)

گمتی میں گمتی

کم از کم، کم سے کم۔

☆ جاستی تو نہیں پر بھی سوچو جرا پانچ چھ چوپڑی تو پڑھیلا ہے ہم
پانچ چھ چوپڑی پڑھ کے کمتی میں کمتی لاکھوں کا بجنس کریلا ہے ہم

(مجید لاہوری، نمکدان، ۱۱۴)

گمیٹی ڈالنا
[ی مجہول]

کچھ لوگوں کا ہر ماہ رقم جمع کر کے قرعہ اندازی کے ذریعے کسی ایک رکن کو ساری رقم دے دینا (یہ بچت کے خیال سے کیا جاتا ہے اور ہر رکن کو اپنی ادا شدہ رقم باری آنے پر یکمشت واپس مل جاتی ہے)۔

[انگریزی: Committee سے]

گنجا

خوب صورت لڑکی، حسین لڑکی یا عورت (نیز دیکھیے: بچی، پیس)

گنڈم

مسترد کیا ہوا، بے کار، ناکارہ، بے فائدہ؛ گھٹیا؛ پست، کم تر۔

☆ ہونہہ، کنڈم، یعنی بکواس ہے۔

(سعادت حسن منٹو، چغد، ۱۰۳)

☆لکھنو کا مقدمہ ہارنے کے بعد سالی دنیا ہی کنڈم معلوم ہورہی تھی۔

(قرۃ العین حیدر، چاندنی بیگم، ۲۴۹)

☆یہ لوگ دن میں لکڑ منڈی میں گاہکوں کو ڈرا دھمکا کرنا قص اور کنڈم مال خریدواتے اور اور رات کو یہی فریضہ بازارِ حسن میں انجام دیتے۔

(مشتاق احمد یوسفی، آب گم، ۴۰)

[انگریزی کے Condemned کا بگاڑ]

کنگلا
مفلس، قلاش، کنگال۔

کوٹنا/کوٹ لگانا
[واؤ معروف]
سخت پٹائی کرنا، شدید مار پیٹ کرنا، تشدّد کرنا۔
(نیز دیکھیے: دھنائی، سڑھائی، دھلائی)
جیسے: اتنی کوٹ لگاؤں گا کہ ساری مستی نکل جائے گی۔

کونڈا
[واؤ معروف]
بہت نقصان، شدید مالی نقصان۔
(نیز دیکھیے: پھڑا)

کونڈا ہو جانا
[واؤ معروف]
دیوالیہ نکل جانا، شدید نقصان ہونا، بہت مالی نقصان ہونا،
(دیکھیے: بھٹا بیٹھ جانا)
جیسے: پچھلے سال گدام میں آگ لگ گئی۔ اپنا تو کونڈا ہو گیا۔

گونڈا کر دینا [واؤ معروف]	شدید نقصان پہچانا، مالی طور پر تباہ کر دینا، دیوالیہ کر دینا، (بالعموم ''کا'' کے ساتھ مستعمل) جیسے: ان ہنگاموں نے تو سیٹھ صاحب کا گونڈا کر دیا۔
گونڈی [واؤ معروف]	دھات یا مٹی کا بنا چھوٹا برتن، چھوٹا کونڈا، نیز چھوٹا سا گملا (جس میں پنیری یا پودے لگاتے ہیں) تراکیب میں بھی مستعمل جیسے: کچرا کونڈی (دیکھیے)۔
گونڈے	نذر و نیاز کا سامان، نذر و نیاز کی تقریب (بالخصوص ماہِ رجب میں ہونے والی) جیسے: کل ہمارے گھر کونڈے ہیں، اب آئیو ضرور!
کہانی	دھوکا، فریب، نوسر بازی، چال بازی نیز بہانہ۔
کہانی سنانا	دھوکا دینا، فریب کرنا نیز بہانے کرنا۔
کہانی دینا/کرنا	دھوکا دینا، فریب کرنا نیز بہانے بنانا، عذرِ لنگ پیش کرنا، ٹال مٹول کرنا۔ جیسے: وہ میرے ساتھ کہانی کر گیا۔ جیسے: یہ کہانی کسی اور کو دینا۔

کھاپڑ	خرانٹ جیسے: بہت کھاپڑ آدمی ہے۔
کھاتری	یقین، اعتماد، بھروسہ۔ ☆ اگر تم کو کھاتری نہیں ہے تو یہ لو آٹھ آنے۔ (کرشن چندر، دادر پل کے بچے، ۱۲۷) [غالباً خاطر جمع کا بگاڑ]
کھانا	۱۔ ناجائز مال بٹورنا، رشوت لینا، حرام کمائی کھانا۔ ☆ افسری چھوڑ کے مسجد کی امامت کرلو تم کو "پینے" کی نہ عادت نہ طلب "کھانے" کی (عنایت علی خان، عنایتیں کیا کیا، ۲۶۸) ۲۔ دھوکے سے لوٹ لینا، ہڑپ کر لینا۔ جیسے: وہ میرے پیسے کھا گیا۔
کھانچا [نون غنہ]	۱۔ رشوت۔ ۲۔ بدعنوانی، غبن۔ ۳۔ ناجائز طریقہ، چور دروازہ، غیر قانونی ذریعہ۔
کھایا پیا کچھ نہیں گلاس توڑا بارہ آنے	ایسے موقعے پر مستعمل جب کچھ کام نہ بنے اور نقصان بھی ہو جائے۔ (بعض عوامی ریستورانوں میں رواج ہے کہ جب

[کہاوت]

گاہک کچھ کھا پی کر باہر نکلتا ہے تو بیرا آواز لگا کر بتاتا ہے کہ کیا کھایا اور کتنی رقم لینی ہے تاکہ کاؤنٹر پر بیٹھا شخص آگاہ ہو سکے۔ یہ کہاوت گویا اسی بیرے کے الفاظ ہیں)

کھٹارا

پرانی اور فرسودہ گاڑی، ناکارہ گاڑی (نیز دیکھیے: کھچاڑا، دھکا اسٹارٹ)

☆ ایک کھٹارا کار اور لپاڑی ڈرائیور کا حکایتی طرز میں ایک طویل خاکہ ہے۔

(مشتاق احمد یوسفی، آب گم، ۲۳)

کھٹیا اُٹھانا رکھڑی کرنا

۱۔ (کسی کی زیادتی پر) شور شرابا کرنا، غل مچانا، ہائے واویلا کرنا، ظلم کے خلاف آواز اٹھانا۔

۲۔ جان سے مار دینا؛ سخت سزا دینا نیز بہت شرمندہ کرنا (برصغیر کے بعض علاقوں میں دستور ہے کہ کوئی مرجائے تو اس کی چارپائی اٹھا کر دیوار سے لگا کر کھڑی کر دیتے ہیں)

جیسے: ذرا آلینے دو اسے، پھر دیکھنا کیسے اس کی کھٹیا کھڑی کرتے ہیں۔

[کھٹیا = کھاٹ کی تصغیر، چھوٹا پلنگ]

کھچاڑا

کھٹارا (گاڑی)، فرسودہ اور ناکارہ گاڑی۔ (نیز دیکھیے: کھٹارا)

کھچڑا — حلیم کی طرح کا ایک کھانا جس میں مختلف اناج بطور اجزاء پڑتے ہیں، کھچڑی جس میں اضافی چیزیں پڑی ہوں۔
[کھچڑی کی تذکیر]

کھڈڑا — ہیجڑا، مخنث، نامرد، بزدل، زنخا۔

کُھڈّا [ڈ مشدد] — ذلت کا مقام، نہایت پریشانی کا مقام، ایسی جگہ جہاں سخت بے آرامی اور بے توقیری ہو۔
[غالباً کُھڈّی (بمعنی قدمچہ) سے]

کُھڈّی [ڈ مشدد] — نہات گھٹیا چیز، ذلیل شے؛ نہایت ذلت کا مقام۔

کُھڈّے لائن لگانا — بطور سزا یا انتقام (کسی ملازم یا ماتحت کو) غیر اہم یا تکلیف دہ جگہ تعینات کر دینا، تذلیل کے لیے غیر اہم یا بہت مشکل کام دینا، دور دراز اور غیر آباد مقام پر تبادلہ کر دینا، ایسا کام یا ذمے داری تفویض کرنا جس میں مسائل کا سامنا ہو۔
جیسے: جو افسران ناجائز احکام نہیں مانتے انھیں کُھڈّے لائن لگا دیا جاتا ہے۔

کُھڈّے لگانا — دیکھیے: کھڈّے لائن لگانا۔

[ڈ مشدد]

☆ جو مجھ جیسے ہیں انھیں کھڈے لگا دیا جاتا ہے۔

(عبداللطیف ابوشامل، ستارے زمین کے، ۲۵۹)

گھڑ پینچ

[ی مجہول، نون غنہ]

۱۔ مصیبت، پریشانی، شور غوغا، ہنگامہ آرائی، جھگڑا، فساد،

جیسے: زیادہ کھڑ پینچ مت کرو۔

۲۔ وہ شخص جو جھگڑا کرے، شور شرابا کرنے والا، فسادی، جھگڑالو

جیسے: وہ بڑا کھڑ پینچ آدمی ہے۔

گھڑ وس

[واؤ معروف]

خرانٹ

کھسکا ہوا

جس کا دماغ ''کھسک'' گیا ہو، جس کا دماغ چل گیا ہو، تھوڑا سا پاگل، خبطی، سنکی۔

☆ جوش میں آتا ہے تو عجیب جناتی زبان میں گفتگو کرنے لگتا ہے۔ کھسکا ہوا ہے، مگر ہے دلچسپ۔

(مشتاق احمد یوسفی، آب گم، ۲۶۷)

کھلا

[ل مشدد]

ریزگاری، خوردہ، چھوٹے نوٹ یا سکے۔ (نیز دیکھیے: چھٹا)

گُھلا ڈُلا

کھلا کھلا، ڈھیلا ڈھالا؛ آزاد، پابندیوں سے ماورا، عریاں۔

☆ بھارتی فلموں اور ٹیلی ویژن نشریات میں جس کھلے ڈلے انداز میں پروگرام دکھائے جاتے ہیں اس پر پاکستانی ناظرین کے ایک قابل ذکر طبقے میں کافی بے چینی پائی جاتی ہے۔

(جنگ، (روزنامہ)، (کراچی)، ۸/اپریل ۲۰۰۵ء، ۱۴)

[کھلا + پنجابی: ڈُلا (ڈُلنا بمعنی بہنا)]

گھلاس کر دینا

ختم کر دینا، جان سے مار دینا (نیز دیکھیے: خلاص کر دینا)

[خلاص کر دینا (دیکھیے) کا ایک تلفظ]

کھمبا رکھمبا ووٹر [واؤ مجہول]

پکا حامی، انتہائی وفادار، اٹل حمایتی، (جو کسی کی حمایت کے سلسلے میں کھمبے کی طرح اپنی جگہ جما رہے)

جیسے: یہاں فلاں پارٹی کے ووٹر کھمبے ہیں۔ اس علاقے سے کسی اور کو ووٹ نہیں مل سکتا۔

[کھمبا + انگریزی: Voter]

کھوٹی کرنا [واؤ مجہول]

محنت یا وقت ضائع کرنا، بے ثمر کام کرنا، خواہ مخواہ محنت کرنا۔

☆ دن بھر تمہارے ساتھ کھوٹی کرتا ہوں۔

(کرشن چندر، دادر پل کے بچے، ۷۳)

کھوکھا
[واؤ مجہول]

۱۔ چھوٹی موٹی چلتی پھرتی دکان، کیبن۔
جیسے: پان کا کھوکھا۔
۲۔ لکڑی کے پھٹوں سے بنائی ہوئی پیٹی جس میں پھل وغیرہ رکھتے ہیں۔
۳۔ (تجارت) ایک کروڑ، سولاکھ (کی رقم)۔

کھولی
[واؤ مجہول]

کوٹھڑی، چھوٹا سا کمرا۔
☆ تمھاری کھولی میں تو بجلی بھی نہیں ہے۔
[کرشن چندر، دادر پل کے بچے، ۴۲]

کھیپ
[ی مجہول]

بیرون ملک سے لایا جانے والا سامان جس پر کسٹم کے محصولات ادا نہ کیے جائیں، اسمگل شدہ سامان۔

کھیپیا
[ی مجہول]

جو "کھیپ" لے کر آئے، بیرون ملک سے کسٹم کے محصولات بچا کر سامان لانے والا شخص، اسمگلر۔ (نیز دیکھیے: پھیریا)
[کھیپ (دیکھیے) + یا، لاحقہ وصفیت]

کھینچو
[ی مجہول، نون غنہ، واؤ معروف]

۱۔ کھینچنے والا، کسی چیز کو کھینچ کر نکالنے والا۔
۲۔ اسٹیپل کی پن کو کاغذ سے باہر نکالنے کا آلہ (Staple Remover)
[کھینچنا سے اسم فاعل]

کھینچو مشین
[ی مجہول، نون غنہ، واؤ معروف]

پانی کو کھینچ کر زیرِ زمین ٹنکی تک پہنچانے والی مشین، وہ پمپ جو پانی کی بڑی لائن سے (ناجائز طور پر) پانی کھینچ کر مکان کے زیرِ زمین ذخیرے میں پھینکے، سکشن پمپ (Suction Pump)

گاڑلینا

چپکے سے لے لینا، اچک لینا، اڑا لینا، چھپا لینا، دبا لینا۔

گالا رگھالا

گودام وغیرہ میں مخصوص قسم کی چیز کو الگ رکھنے کے لیے بنا ہوا حصہ، کوئی مقام جہاں کوئی چیز رکھی جائے۔
[گھالنا (بمعنی ڈالنا) سے اسم ظرف]

گاہکی

گاہک کی آمد؛ فروخت، بکری، دکانداری، کاروبار۔
☆ کہیں دوسری جگہ دیکھو۔ میری گاہکی خراب ہے۔
(کرشن چندر، دادر پل کے بچے، ۱۶۰)
[گاہک + ی، لاحقۂ کیفیت]

گپ چُپ / گُپ چُپ

چپ چاپ، بالکل خاموش، بالکل چپ۔
[گپ = سنسکرت، گپت (بمعنی خفیہ) + چپ]

گٹر ماسٹر

بند گٹر کو کھولنے کا آلہ جس میں لکڑی کے ڈنڈے کے ایک سرے پر ربڑ کی تشتری سی بنی ہوتی ہے، اسے گٹر کے منھ پر رکھ

کر زور سے بار بار دباتے ہیں تو دباؤ سے پانی اترنے لگتا ہے۔(Drain Opener)

گٹکا

۱۔ چھالیہ، کتھے اور چونے وغیرہ کا مرکب جو بجائے پان کے استعمال ہوتا ہے۔
۲۔ ربڑ، لکڑی یا گتے وغیرہ کا چھوٹا سا ٹکڑا جو کسی مشین یا کسی خالی جگہ میں ٹھونس کر گدی کے طور پر استعمال کیا جاتا ہے۔
۳۔ (استہزائیہ) چھوٹا، منا، ننھا، بچہ۔

گٹے گوڈے [ٹ مشدد، واؤ مجہول]

ہڈیاں
جیسے: اس کو بول دینا کہ اب ادھر آیا تو اس کے گٹے گوڈے توڑ دیں گے۔

[پنجابی: گٹا = ٹخنہ؛ گوڈا = گھٹنا]

گدام

گودام کا بگاڑ۔

گڈی

پتنگ، کنکوا

[پنجابی]

گڈی چڑھنا / گڈی چڑھی ہوئی ہونا

عزت و توقیر حاصل ہونا، عروج پر ہونا، ترقی پر ہونا، اثر و رسوخ حاصل ہونا، بااثر ہونا۔

جیسے: وہ صاحب آپ کی بات نہ سنیں گے نہ سمجھیں گے کیوں کہ آج کل ان کی گڈی چڑھی ہوئی ہے۔

گراہک — گاہک کا بگاڑ۔
☆ تم لکڑی بیچتے ہو، تو کیا گراہک کو لکّو کی ہر گانٹھ، ہر داغ پہ انگلی رکھ رکھ کے بتاتے ہو کہ پہلے اسے دیکھو؟
(مشتاق احمد یوسفی، آبِ گم، ۱۰۰)

گرائیں [گ مفتوح] — ایک ہی گاؤں کے رہنے والے۔
☆ آواز آئی کہ صاحب تو گرائیں معلوم ہوتا ہے۔ (کرنل محمد خان، بجنگ آمد، ۱۴۳)
[پنجابی: گراں بمعنی گاؤں سے]

گرم — چائے یا کافی وغیرہ، کوئی گرم مشروب۔
جیسے: ٹھنڈا چلے گا یا گرم؟

گرما گرمی — بحث و تکرار، اختلاف، تنازع، جھگڑا۔

گرمائش — گرمی، حرارت، تپش [لفظ گرمی سے فارسی کے قیاس پر بنا لیا گیا ہے]

گرم ہونا — ۱۔ غصے میں آنا، بحث وتکرار کرنا، جھگڑا کرنا، برہم ہونا۔
۲۔ جنسی فعل کے لیے تیار ہونا۔

گرمی دکھانا — غصہ دکھانا، شور شرابا کرنا، جھگڑا کرنا، برہمی ظاہر کرنا۔

گرمی کھانا — غصے میں آجانا، مزاج برہم ہوجانا۔

گریبی [ی مجہول] — (استہزائیہ) معمولی چیز، حقیر شے، گھٹیا چیز۔
☆ ہمارے ہاں رشوت کو کمائی اور تنخواہ کو گریبی کہا جاتا ہے۔
(عبداللطیف ابوشامل، ستارے زمین کے، ۲۵۹)
[انگریزی: Gravy (بمعنی شوربا) کا بگاڑ]

گریزی [ی مجہول] — (کوئٹہ) محصول بچانے کی غرض سے چھپ کر مالِ تجارت سرحد کے پار لانا لے جانا، محصول ادا کیے بغیر مال لے جانا، اسمگلنگ، (غالباً محصول سے گریز کرنے کی رعایت سے بنایا گیا ہے)

گرین [ی معروف] — (زرمبادلہ کے کاروبار کا سلینگ) امریکی ڈالر (چونکہ یہ سبز رنگ کا ہوتا ہے)۔
جیسے: آج گرین کا کیا بھاؤ ہے؟
[انگریزی: امریکی ڈالر کے لیے مستعمل ترکیب

[Green Back کی تخفیف]

گُلشَن	محبوبہ، معشوقہ۔
گُمٹ رگُمَد	گنبد کا بگاڑ۔
[م مشدد]	(ماخوذ از: مولوی سید احمد دہلوی، مرقعِ زبان و بیانِ دہلی، ۲۵)
گُم ہو جاؤ	دفع ہو جاؤ، اپنی صورت مت دکھاؤ، نظروں سے دور ہو جاؤ (نیز دیکھیے: فوٹو گم کرو؛ شکل گم کرو)
گَنْد کرنا	۱۔ بلا وجہ اعتراض کرنا، خواہ مخواہ اختلاف کرنا۔ ۲۔ پریشان کرنا، تنگ کرنا، رنگ میں بھنگ ڈالنا، مزہ کرکرا کرنا، لطف غارت کرنا۔ ۳۔ برے کام سے ماحول خراب کرنا، اوچھی حرکت کرنا، نازیبا باتیں یا حرکتیں کرنا۔
گند ہو گئی	۱۔ پریشانی ہو گئی، مصیبت ہو گئی۔ ۲۔ مزہ کرکرا ہو گیا، لطف غارت ہو گیا۔ ۳۔ ماحول خراب ہو گیا۔ جیسے: اب اس دفتر میں کام کرنے کو جی نہیں چاہتا۔ یہاں بڑی گند ہو گئی ہے۔

گوٹ پھنسنا کام اٹکنا، مسئلہ حل نہ ہونا۔

[واؤ مجہول]

گوٹھ گاؤں۔

[واؤ مجہول] ☆سائیں تیرے گوٹھ کے فقیر ہوئے۔

(اصغر ندیم سید، بحوالہ عطش درانی، پاکستانی اردو: مزید مباحث، ۷۷)

[سندھی]

گوڈا گھٹنا۔

[واؤ مجہول] ☆اب تو یہ اپنی مٹی میں گوڈے گوڈے کھب گیا ہے۔

(شاہد حنائی، چہرہ نما، ۱۴۱)

[پنجابی]

گوراشاہی اردو انگریزی لب و لہجے اور محاورے میں بولی گئی اردو، انگریزوں جیسی اردو۔

☆اپنی گوراشاہی اردو میں بولنے لگا جو جرمنوں کے فہم سے بہت بالاتھی۔

(کرنل محمد خان، بجنگ آمد ۱۳۹]

گول ۱. بہت لمبا، بہت طویل؛ جس کا سرا نہ ملے۔

[واؤ مجہول]

جیسے: یہ راستہ تو گول ہے۔ کہاں تک جاؤ گے؟

۲. غائب، ناپید، جو موجود نہ ہو۔

☆ پھر چند لفظ لکھ دیے پھر گول ہو گئے
پھر قافیے سے باندھ کے چپکا دیا ابھی

(دلاور فگار، از سر نو، ۱۲۳)

☆ موجود کالی مرچ بھی تھی اور نمک بھی تھا
لیکن چھڑکتے کس پہ کہ انڈا تو گول تھا

(عنایت علی خان، عنایتیں کیا کیا، ۲۳۲)

گولا گنڈا [واؤ مجہول] — برف کا گولا جس پر میٹھا عرق / شربت وغیرہ ڈال کر کھایا جاتا ہے۔

گولی باز [واؤ مجہول] — جو جھوٹ بولے، بہانے باز، جو گولی دے (دیکھیے: گولی دینا)
جیسے: اس کی باتوں میں مت آنا گولی باز ہے۔

گولی دینا [واؤ، ی مجہول] — جھوٹ بولنا، بہانے بازی کرنا۔ (نیز دیکھیے: راگ دینا)
جیسے: اس کی باتوں پر یقین مت کرنا۔ بڑے بڑوں کو گولی دے جاتا ہے۔

گولی فِٹ کرنا [واؤ مجہول] — جھوٹ بولنا، بہانہ کرنا۔ (دیکھیے: گولی دینا)
جیسے: یار وہ تو مجھے بھی گولی فٹ کر گیا۔

گھاس لیٹ رگھانس لیٹ — مٹی کا تیل نیز گھٹیا چیز۔
[ی مجہول]
☆ انھوں نے گھانس لیٹ بنایا یعنی مٹی کا تیل۔
(مرزا ظفرالحسن، پھر نظر میں پھول مہکے، ۳۴)

گُھٹالا — دیکھیے: گھوٹالا رگھوٹالہ

گُھم گھیری — گول گھومنے کی کیفیت یا حالت، گول گھومنے کا عمل، دائروں میں گردش، چکر۔
[ی مجہول]
☆ بہت زیادہ ڈھیل دے دی تو نظروں سے اوجھل ہو جائے گی اور گھم گھیریاں کھاتے کھاتے کسی کانٹے دار درخت سے لپٹ جائے گی۔
(شاہد حنائی؛ چہرہ نما، ۱۰۳)

گھوٹالا / گھوٹالہ — ۱۔ گڑبڑ، خرابی، پریشانی، گھپلا، نقصان، کمی، خامی۔ (بالعموم گڑبڑ کے ساتھ مستعمل)
[واؤ مجہول نیز معروف]

☆ رقیبوں نے کیا گو لاکھ گڑ بڑ اور گھوٹالہ
مگر اے جان ہم نے بھی تو ون یونٹ بنا ڈالا
(مجید لاہوری، نمکدان، ۱۵۲)

☆ ہمارے ساتھ بھی فرہاد چاچا
وہی گڑبڑ گھٹالا ہوگیا نا!
(عنایت علی خان، عنایتیں کیا کیا، ۲۴۵)

۲۔ آمیزہ، مختلف اشیاء کا مرکب، بالخصوص کوئی سالن جس میں مختلف النوع اشیاء پڑی ہوں۔
جیسے: ایک پلیٹ چکن گھوٹالا اور ایک انڈا گھوٹالا لاؤ۔

گھوڑا [واؤ مجہول]
۱۔ بندوق۔
۲۔ موٹر سائیکل۔

گھونچو [واؤ مجہول، نون غنہ، واؤ معروف]
احمق، بے وقوف؛ گاؤدی، نادان، نا سمجھ۔
جیسے: فلاں صاحب بھی بڑے گھونچو نکلے۔

لاپی
پلاسٹر آف پیرس اور تیل وغیرہ کا مرکب جو رنگ سے پہلے دیوار کو ہموار کرنے کے لیے چھوٹے موٹے گڑھوں میں بھرا جاتا ہے۔
[لیپنا سے اسم آلہ]

لادی
۱۔ کسی چیز کا ڈھیر جو اوپر تلے رکھنے سے بنتا ہے؛ گٹھڑی (بالخصوص دھلے ہوئے اور استری کیے ہوئے کپڑوں کے ڈھیر کے لیے مستعمل)
☆ باجی نے ساری لادیاں گرا دیں۔
(یوسف بخاری، یہ دلی ہے، ۲۱۶)
۲۔ سِل، برف کی سل، (بالعموم "برف کی لادی"، مستعمل ہے)۔

لال پری	شراب۔
لال جھنڈی دِکھانا	بُرے وقت پر ساتھ نہ دینا، کام نہ آنا، ٹرخانا، رکھائی سے پیش آنا، ملاقات سے انکار کرنا، ملنے کی بجائے ٹال دینا؛ دور ہی سے اشارہ کر دینا کہ کام نہیں ہو سکتا۔ (نیز دیکھیے: ہری جھنڈی دکھانا)
لائن حاضر کر دینا / کرنا	(پولیس والوں کا سلینگ) معطل کر دنیا؛ بطور سزا واپس بلا لینا، پولیس لائن کی عمارت (افسر کے دفتر) میں جواب دہی کے لیے طلب کرنا۔ جیسے: ایس پی صاحب نے دو کانسٹیبلوں کو لائن حاضر کر دیا۔
لائن دینا	اظہار عشق کرنا، کسی (لڑکے یا لڑکی کو) ورغلانا، پسندیدگی کا اظہار کرنا۔ (نیز دیکھیے: سیٹنگ کرنا)
لَپاڑُو [واؤ معروف]	"لپیٹنے والا" (دیکھیے: لپیٹنا)، دروغ گو، جھوٹا، لپاڑی۔ [لپیٹنا سے اسم فاعل]
لپیٹنا [ی مجہول]	بہت دروغ گوئی کرنا، مبالغہ آرائی کرنا، گپ اڑانا؛ گپ ہانکنا۔ (نیز دیکھیے: پھینکنا / چھوڑنا)
لُٹّس	لوٹ مار۔

☆ایسی لٹس سرِ بازار ذرا سوچو تو
آگے تھانہ بھی ہے سرکار ذرا سوچو تو
(عنایت علی خان، عنایتیں کیا کیا، ۲۷۵)

لُچھا
[چھ مشدد]
(پتنگ بازی) مانجھے کی ایک خاص مقدار کا گچھا جس کو مخصوص انداز میں لپیٹا جاتا ہے، پتنگ اڑانے کی ڈور کی ایک مخصوص مقدار جو خاص طریقے سے انگوٹھے اور چھوٹی انگلی پر لپیٹنے سے ایک خاص شکل میں آجاتی ہے۔
☆ چھنگلیا سے انگوٹھے پر اور انگوٹھے سے چھنگلیا پر مانجھا لپیٹنے اور اس طرح دس بیس تیس مرتبہ لپیٹنے سے جتنا مانجھا ہوتا اسے ایک دو تین لچھے کہتے اور قیمت فی لچھا لیتے۔
(مرزا ظفر الحسن، پھر نظر میں پھول مہکے، ۹۷)

لَخ لَعنَت
(کوسنا) لاکھ لعنت، بہت لعنت ہو، دور دفع۔
☆میاں اسے لَخ لعنت دکھاؤ! دفع کرو
جو مستقل تمھیں ٹرخا رہاہے، کیا سمجھے
(عنایت علی خان، ازراہِ عنایت، ۱۰۲)
[لاکھ لعنت کا بگاڑ]

لَسن / لِسن
[س مشدد]
ستیاناس؛ بہت نقصان، شدید نقصان۔
جیسے: یہ کیا کیا؟ میری کتاب کا لسن کر دیا۔

لِش پِش — خوب صورت، بنا سنورا، سجا ہوا، چمک یا خوبصورتی کی وجہ سے نمایاں۔

☆ وہ ذرا لش پش پیکنگ میں ہوتی ہے۔

(عبداللطیف ابوشامل، ستارے زمین کے، ۳۱۲)

[پشتو]

لِشکارا — چمک دمک، آب وتاب، خیرہ کن روشنی۔

[پنجابی]

لشکارے مارنا — (خوبصورتی سے) آنکھیں خیرہ کر دینا، نظر چندھیا دینا؛ بہت خوب صورت نظر آنا، حسین لگنا؛ جچنا۔

لِفافہ — (سیاست) (تحقیراً) جو ایک سیاسی جماعت کو چھوڑ کر مفادات کی غرض سے دوسری سیاسی جماعت میں چلا جائے؛ وفاداری بدلنے والا، ایک ہاتھ سے دوسرے ہاتھ میں جانے والا؛ بکاؤ مال (نیز دیکھیے: لوٹا)

لِفٹ دینا/کرانا — ۱۔ توجہ دینا، اخلاق سے پیش آنا، اچھی طرح بات کرنا۔
۲۔ (کسی لڑکی یا لڑکے سے) پسندیدگی کی بنا پر اچھی طرح ملنا۔

لَفڑا — فساد، جھگڑا، لڑائی، بحث وتکرار، مخالفت؛ مصیبت، پریشانی؛ (نیز

دیکھیے: پھڈا؛ ٹنٹا)

☆ بہت لفڑا ہوگا۔ ہاں بڑا اوانڈا ہو جائیں گا۔

(سعادت حسن منٹو، چغد، ۱۰۷)

☆ تم نے خواہ مخواہ لفڑا کیا۔

(کرشن چندر، دادر پل کے بچے، ۹۰)

☆ ہر وقت کچھ نہ کچھ پھڈا اور لفڑا ہوتا رہتا ہے۔

(مشتاق احمد یوسفی، آبِ گم، ٦٧،

لَگنا

۱۔ اختلاف ہونا، جھگڑا ہونا، دشمنی ہونا، نہ بننا، (بالعموم "سے" کے ساتھ مستعمل)

جیسے: اس کی فلاں سے لگتی ہے۔

۲۔ تعینات ہونا، مقرر ہونا (کسی عہدے وغیرہ پر)

جیسے: وہ ڈی ایس پی لگے ہوئے ہیں۔

۳۔ ٹرین یا بس کا چلنا (سفر کے آغاز میں) (بالعموم اہل بہار کے ہاں مستعمل)

جیسے: ٹرین کتنے بجے لگے گی؟

لَلّوٗ

[ل مشدد، واؤ معروف]

احمق، بے وقوف، گاؤدی، نادان (نیز دیکھیے: بونگا)

لَلّو

زبان

[واؤ مجہول] ☆ خبردار جو جواب دیا ہوگا۔ موئی لنکا کی، تیری للو پکڑ کر کھینچ لوں گی۔

(خواجہ محمد شفیع دہلوی، دلی کی آوازیں، ۵۶)

لَلّوُ پنجّو [واؤ معروف، واؤ معروف]
ایرا غیرا نتھو خیرا، حقیر، معمولی، گرا پڑا۔

لَمبا پانی
(چائے خانوں کا سلینگ) ایسی چائے جس میں دودھ کی نسبت قہوہ یا پانی زیادہ ہو (اس میں چوں کہ دیر تک قہوہ ڈالا جاتا ہے اور پیالی کو چائے سے بھری ٹنکی کے کھلے نل کے نیچے رکھ کر ایک مخصوص انداز میں مزید نیچے تک لے جایا جاتا ہے لہٰذا لمبا کا لفظ استعمال کیا گیا)

لَمبا لِفافہ
طویل طریقہء کار، پیچیدہ دفتری عمل، مشکل اور دیر طلب کام۔
جیسے: وہاں اتنی جلدی کام نہیں ہوتا۔ لمبا لفافہ ہے

لَمبا کر دینا/ کرنا
نڈھال کر دینا، بے دَم کرنا، عاجز کرنا، سخت ستانا۔
جیسے: مہنگائی نے غریبوں کو لمبا کر دیا ہے۔

لَمبی چھوڑنا
گپ ہانکنا؛ مبالغہ آرائی کرنا (نیز دیکھیے... چھوڑنا، پھینکنا)

لم لیٹ
[ی مجہول]

لیمونیڈ کا بگاڑ۔

☆ گھانس لیٹ کا ایک ہم مشرب لفظ لم لیٹ تھا یعنی لیمونیڈ۔

(مرزا ظفر الحسن، پھر نظر میں پھول مہکے، ۳۴)

[انگریزی: Lemonade کا بگاڑ]

لَمنڈا

لڑکا، بالا، لونڈا۔

☆ کہیے کہیے خیریت تو ہے۔ کیا کسی لمڈے نے آپ پر ہاتھ چھوڑ دیا؟

(یوسف بخاری دہلوی، یہ دلی ہے۔ ۱۹۴)

لوٹا
[واؤ مجہول]

(سیاست) (تحقیراً) جو ذاتی مفاد کی خاطر سیاسی وفاداری تبدیل کرے، ایک سیاسی جماعت کو چھوڑ کر دوسری میں جانے والا، بکاؤ مال، بے وفا۔

(نیز دیکھیے: لفافہ)

لوفر
[واؤ مجہول]

آوارہ، لفنگا، اوباش۔

☆ کہتے ہیں نا کہ بری سوسائٹی خراب کر دیتی ہے، میرے دوست ایسے ہی تھے کہ میں لوفر بن گیا۔

(عبداللطیف ابوشامل، سو ہے وہ بھی آدمی، ۱۲۳)

[انگریزی: loafer (بمعنی آوارہ گرد)]

لوگ
[واؤ مجہول]

۱۔ بطور لاحقہ مستعمل؛ بالعموم کسی برادری یا انسانوں یا حیوانوں کی کسی نوع یا گروہ کو ظاہر کرنے والے لفظ کے بعد جیسے: بھائی لوگ، یار لوگ، آدمی لوگ، جانور لوگ۔

☆ تم دونوں چھوکرا لوگ اس کے پاؤں پڑ جانا۔

(کرشن چندر، دادر پل کے بچے، ۱۲۵)

☆ یہ پانی کا جگہ ایک ہندو سادھو نے بنایا تھا۔ جانور لوگ ادھر پانی پیتا تھا اور سادھو کو دعا دیتا تھا۔

(عبداللطیف ابوشامل، سو ہے وہ بھی آدمی، ۲۳۷)

☆ میرے پاس آدمی لوگ آیا کہ حاجی صاحب اس جگہ کو دس لاکھ میں فروخت کردو۔

(عبداللطیف ابوشامل، سو ہے وہ بھی آدمی، ۲۳۹)

۲۔ اہل خانہ، کسی کنبے کے افراد۔

جیسے: خالہ لوگ آئے ہیں (یعنی خالہ اور ان کے افرادِ خانہ آئے ہیں)

لیچڑ
[ی معروف]

ہر بات میں اعتراض اور جھگڑا کرنے والا، ہر بات کو خواہ مخواہ طول دینے والا۔

جیسے: وہ بڑا لیچڑ آدمی ہے اس سے کون کاروبار کرے۔

لیڈیز
[ی مجہول، ی معروف]

خاتون، عورت؛ خواتین، عورتیں، (جمع کے علاوہ واحد کے لیے بھی مستعمل)

جیسے: استاد گاڑی روکو، ایک لیڈیز کو اترنا ہے۔
[انگریزی Ladies]

ماتھا خوری/ماتھا کوٹی — جھگڑا، شور شرابا، بحث وتکرار، اختلاف۔
[واؤ مجہول/واؤ معروف] (نیز دیکھیے: متھا خوری، مغز ماری)

ماٹھا — ا۔ بودا؛ کمزور؛ پھسپھسا۔
۲۔ ناکارہ، ناقص، گھٹیا، کم تر۔

ماجھا ساجھا — ہر کس وناکس؛ ایرا غیرا نتھو خیرا۔
جیسے: ہر ایرے غیرے ماجھے ساجھے پر اعتبار نہ کرلیا کرو۔ کسی دن لگ پتا جائے گا۔

مارکہ — تجارتی نشان یا علامت، ٹریڈ مارک۔
(ماخوذ از: مخمور اکبرآبادی، قاموس الفصاحت، ۲۳۸)

مارم پٹی — ا۔ مار پیٹ۔
[ٹ مشدد] ۲۔ بچوں کا ایک کھیل جس میں کھلاڑیوں کو گیند مار کر ''آؤٹ'' کیا جاتا ہے۔
(دیکھیے: پٹواری)

مارم مار — قتل وغارت؛ مار پیٹ، تشدد؛ افراتفری۔

☆روزانہ جلسے جلوس مارم مار ہو رہی تھی۔

(عبداللطیف ابوشامل، ستارے زمین کے، ۴۴)

مارنا

۱۔لگانا؛ ڈالنا (بالخصوص کثرت کے مفہوم کے لیے، جیسے: شربت میں برف دبا کے مارو (یعنی بہت ڈالو))

☆پان میں چونا جاستی مارو
واہ واہ کیا زبان ہے پیارے

(مجید لاہوری، نمکدان، ۲۴۸)

☆چائے میں شکر مارو اسے لمبا پکاؤ
میر سے نے جو بولا ہے وہی میرے کو لاؤ

(دلاور فگار، انگلیاں فگار اپنی، ۳۷۷)

۲۔کرنا۔(بالعموم چھٹی کے ساتھ مستعمل)

جیسے: بہت چھٹیاں مار رہے ہو۔

۳۔کوئی چیز اس طرح لینا کہ کسی کو خبر نہ ہو، چپکے سے لینا، اچک لینا، چُرانا۔

جیسے: یہ قلم کہاں سے مارا؟

ماسی

گھریلو ملازمہ؛ گھر کا کام کرنے والی۔

[ماسی بمعنی خالہ]

مانند

جیسا، کی طرح، مانند، مثل۔

☆ کیا جنگلی کے مافک گدھا ہے۔

(کرشن چندر، کرشن چندر کے مزاحیہ افسانے، ۱۰۸)

[موافق کا بگاڑ]

مالا — (کسی عمارت کی) منزل، فلور۔

جیسے: کون سے مالے پر رہتے ہو؟ تیسرے؟ ارے باپ رے باپ، تین مالے کون چڑھے گا۔

ماما — ماموں، ماں کا بھائی؛ (بالعموم مخاطب کرنے کا کلمہ، احتراماً بڑوں کو مخاطب کرنے کے لیے بجائے چاچا مستعمل)

مانگے کا تا گا بڑھیا کی بَرات — (خواتین) پرائی چیز پر شیخی۔

(سید احمد علی اشہری، لغات الخواتین، ۲۱۶)

مائی باپ — ۱. بزرگ، بڑا، بمنزلہ ماں باپ۔

۲. مضبوط سہارا، پشت پناہ۔

جیسے: آپ ہی ہمارے مائی باپ ہیں۔

مُبارَکی — مبارک باد کا بگاڑ؛ تبریک، تہنیت۔

☆ میں تو تم کو شادی کی مبارکی دینے آیا تھا۔

(ایم اے دہلوی، نرالی اردو، ۴۳)

مَپانا/مپانہ — ناپ، پیمائش۔
☆ جوتی کا مپانا دلی بھیجا گیا۔
(امجد علی اشہری، لغات الخواتین، ۲۱۶)

مَتوالا — ایک مخصوص سیاسی جماعت کا پرانا اور پکا کارکن، ''جیالا'' (دیکھیے) کے مقابل۔

مَتھا خوری — دماغ چاٹنے کا عمل، سر کھانا، مسلسل بحث کر کے سر کھالینا؛ بحث و تکرار کرنا، اختلاف کرنا۔ (نیز دیکھیے: مغز ماری)
[مَتھا = ماتھا (بمعنی سر)]

مَتھا لگانا — مقابلہ کرنا؛ بحث کرنا۔ (بالعموم ''سے'' کے ساتھ مستعمل)
☆ ہم بونوں کو غالب جیسے بڑے بڑے جنوں سے متھا نہیں لگانا چاہیے۔
(غلام ربانی مجال، اخبارِ اردو، (اسلام آباد)، مارچ، ۲۰۰۵ء، ۸۷)

مَتھا مارنا — دماغ کھپانا، دماغ سوزی کرنا؛ بحث و مباحثہ کرنا، تکرار کرنا۔
☆ تم یا تو ہم سے بات کرو یا جاؤ سائنس دان سے متھا مارو۔
(عبداللطیف ابوشامل، ستارے زمین کے، ۶۲)

مَتھے لگنا — مقابلہ کرنا، مقابلے کی دعوت دینا؛ بحث کرنا؛ مخالفت کرنا۔

مٹی ڈالو | رفع دفع کرو، چھوڑ دو، بھول جاؤ، خاک ڈالو۔
[ٹ مشدد] | [پنجابی: مٹی پاؤ کا ترجمہ]

مِٹھ لُونا | جس میں نمک ہلکا ہو۔
☆ آج سالن مٹھ لونا تھا۔
(سید امجد علی اشہری، لغات الخواتین، ۲۱۷)
[مٹھ = میٹھا کی تخفیف + لونا = لون بمعنی نمک + ا، لاحقہء صفت]

مجبوری کا نام شکریہ | ایسے موقعے پر مستعمل جب یہ ظاہر کرنا ہو کہ کوئی چارہ کار نہ پا کر سب کچھ برداشت کرنا پڑتا ہے۔
☆ ڈر تو بہت لگتا ہے لیکن مجبوری کا نام تو جناب شکریہ ہے۔
(عبداللطیف ابو شامل، سو ہے وہ بھی آدمی، ۱۸۴)

مجھے سمجھ نہیں آتی | میری سمجھ میں نہیں آتا کی بجائے مستعمل۔

مُچھڑ | جس کی بڑی بڑی مونچھیں ہوں، بڑی اور لمبی مونچھوں والا، مچھیل۔
[چھ مشدد]

مچھلی | (قسائی) گائے کی پنڈلی کا گوشت۔ (نیز دیکھیے: ادلا)

محاسبہ | (خواتین) حساب۔

(امجد علی اشہری، لغات الخواتین، ۲۱۹)

مُحَبّتی

محبت کرنے والا؛ ملنسار۔

☆ کیا بتاؤں بڑا ہی محبتی کتا ہے۔

(مشتاق احمد یوسفی، زرگزشت، ۲۹۸)

[محبت + ی، لاحقۂ نسبت]

مَزدا

چھوٹی بس، منی بس (چوں کہ یہ بالعموم مزدا کمپنی کی بنائی ہوئی ہوتی ہے)

مَزے داری

لُطف، مزہ۔

☆ یہ کیا مزے داری ہے کہ بھاگا بھاگ پہنچے؛ ریلتے پیلتے اندر گئے۔

(اشرف صبوحی دہلوی، دلی کی چند عجیب ہستیاں، ۱۳۳)

مَستک

دماغ، مغز؛ سر۔

☆ بائی تمھارا مستک پھریلا ہے۔

(قرۃ العین حیدر، گردش رنگ چمن، ۲۳۴)

مَستی

ا۔ شرارت، اچھل کود؛ ہنگامہ آرائی نیز چھیڑ چھاڑ۔

جیسے: بچوں سے کہو مستیاں نہ کریں۔

۲۔غرور وتکبر، فخر، ناز نیز طاقت کا اظہار۔
جیسے: یہ سب دولت کی مستی ہے۔

مَسکہ — مکھن۔

مَسکہ پالِش — مقصد برآری کے لیے کسی کی خواہ مخواہ تعریف یا جی حضوری، خوشامد، چاپلوسی۔

☆مسکہ پالش کر کے جو بن بیٹھا ہے پردھان مجیدؔ
اپنا جانا بوجھا ہے اور اپنا دیکھا بھالا ہے
(مجید لاہوری، نمکدان، ۶۵)

☆مسکہ پالش ہے گُر ترقی کا
مسکہ پالش شعار ہے اپنا
(مجید لاہوری، نمکدان، ۱۵۸)

مُسکہ لگانا — خوشامد کرنا، چاپلوسی کرنا، مکھن لگانا۔

☆یار کے در پہ رسائی ہوگئی
غیر کو مسکہ لگانا ہی پڑا
(مجید لاہوری، نمکدان، ۱۵۳)

مُسلمانی — ۱۔ختنے۔
جیسے: کل بچے کی مسلمانی کرائی ہے۔ بہت رو رہا ہے۔

۲۔ عضوِ تناسل۔

☆ جو وقتِ ختنہ میں چیخا تو نائی نے کہا ہنس کر
مسلمانی میں طاقت خون ہی بہنے سے آتی ہے

[اکبر الٰہ آبادی، کلیاتِ اکبر، ۱: ۳۴۴]

۳۔ مسلمان ہونے کی حالت، اسلام۔

☆ اگر مسلسل دال کھائی جائے تو مسلمانی زائل ہو جاتی ہے۔

(کرنل محمد خان، بجنگ آمد، ۱۵۲)

مَسْکَری — تمسخر؛ مذاق اڑانا۔

[مسخرگی کا بگاڑ]

مَشْہُوری [واؤ معروف] — شہرت، نام و نمود؛ اشتہار بازی، تشہیر۔

☆ کبھی کبھی صرف مقابلے اور کمپنی کی ''مشہوری'' کے لیے بھی۔

(جمیل الدین عالی، آئس لینڈ، ۲۵۶)

☆ وہ اپنے اشتہار اور مشہوری کے پیسے بھی عوام سے لیتے ہیں۔

(عبداللطیف ابوشامل، ستارے زمین کے، ۳۱۴)

معاملہ فِٹ ہو جانا/ہ نا — عاشق اور معشوق کے درمیان رابطہ ہو جانا؛ لڑکے اور لڑکی کے درمیان عشق شروع ہو جانا۔ (نیز دیکھیے: سیٹنگ ہو جانا)

معشوقی — ۱۔ عشق، محبت، پیار۔

[واؤ معروف] ۲۔ معشوق، محبوب، محبوبہ، معشوقہ۔
☆ ٹی وی کا ڈرامہ قتل، ڈکیتی، اغوا اور عاشق معشوقی دکھاتا ہے۔
(عبداللطیف ابوشامل، ستارے زمین کے، ۷۵)

مَغز چاٹ — جو فضول باتیں کر کے دماغ چاٹ لے، دماغ چاٹنے والا، دماغ کھانے والا۔
☆ یہ ایکسٹرا جو کمپنی نے بھرتی کیا ہے پرلے درجے کا مغز چاٹ ہے۔
(سعادت حسن منٹو، کالی شلوار، ۴۹)

مَغْز ماری — دماغ کھپانے کا عمل، دماغ سوزی کرنا، بحث و تکرار کرنا۔ (نیز دیکھیے: ماتھا کوٹی، متھا مارنا)
☆ اس مشق میں بقول اپنے گجراتی اسپکینگ احباب کے .... کیا مغز ماری کروں۔
(جمیل الدین عالی، آئس لینڈ، ۲۹۶)

مُفتا — ۱۔ مفت کی کھانے والا؛ بن بلایا مہمان، طفیلی۔
۲۔ مفت کی دعوت، مفت کا کھانا۔

مَکّڑ [ک مشدد] — ہندوستان سے ہجرت کر کے آنیوالا، عرف عام میں "مہاجر"۔ (نیز دیکھیے: بھیا، پناہ گیر)

مِکس پلیٹ — مِلا جُلا، مخلوط؛ کوئی ملی جلی چیز، آمیزہ۔
[ی مجہول] — [انگریزی:Mixed Plate کا بگاڑ]

مُک مُکا — رشوت لے کر معاملہ ختم کرنا، کچھ لے دے کے جان چھڑانا، ملی بھگت سے کوئی ناجائز یا غلط کام کرنا۔

☆ تھانے پہنچ کے ڈر ہے تواضع مزید ہو
بہتر ہے راستے ہی میں کچھ مک مکا کریں

(عنایت علی خان، کچھ اور، ۱۱۷)

[پنجابی: مُکانا (بمعنی ختم کرنا) سے]

مَکھنا — باریک کپڑے کا نقاب یا چادر جو چہرے پر ڈالی جاتی ہے؛ گھونگھٹ۔

(ماخوذ از: مولوی سید احمد دہلوی، مرقع زبان و بیانِ دہلی، ۲۵)

[عربی: مِقنَع کا بگاڑ]

مُلّا — نیک آدمی؛ پرہیزگار؛ شریف آدمی، سیدھا سادہ آدمی۔
جیسے: اس کی بات چھوڑو۔ وہ تو مُلّا ہے۔ وہ نہیں آئے گا۔

مَمی ڈیڈی — (استہزائیہ) ماں باپ کا فرماں بردار بچہ، لڑکا جو ہر بات میں ماں باپ کی اجازت کا طلب گار ہو؛ بہت سیدھا سادہ، بھولا، معصوم۔
جیسے: ارے اسے چھوڑو وہ نہیں آئے گا اس پروگرام میں، وہ تو

ممی ڈیڈی ہے۔

مُنڈوے میں کوئی پوچھے نہ پوچھے میں دولھے کی چاچی — کوئی خواہ مخواہ قریبی رشتے داروں یا اہم لوگوں میں شامل ہونے کی کوشش کرے تو کہا جاتا ہے۔
(ماخوذ از: شائستہ سہروردی اکرام اللہ، دلی کی خواتین کی کہاوتیں اور محاورے، ۴۵)

مُنڈ گوی مارنا — (خواتین) گھٹنوں میں سر دے کر بیٹھنا یا لیٹنا؛ نہایت غمگین ہونا۔
(ماخوذ از: امجد علی اشہری، لغات الخواتین، ۲۳۲)

مَن موجی [واؤ مجہول] — دل میں آئی بات کر گزرنے والا، اپنی مرضی پر عمل کرنے والا۔
☆ آپ لوگ بھی من موجی ہیں۔ جو دماغ میں آ گئی شروع ہو گئے۔
(عبداللطیف ابوشامل، سو ہے، ہو بھی آدمی، ۱۸۳)

مُنھ ماری — بدکلامی؛ تو تو میں میں؛ زبانی جھگڑا، زبانی لڑائی۔
جیسے: میری اس سے منھ ماری ہو گئی۔

مَوالی — لفنگا، آوارہ، بدمعاش، اُچکا۔
☆ تم پڑھیلا مانس ہو، کوئی پھڈے باز موالی، ملباری نہیں۔
(مشتاق احمد یوسفی، آبِ گم، ۱۰۱)

مُوت (خواتین) نُطفہ، اولاد، جاپا (عموماً کہا جاتا ہے یہ کس کا مُوت
[واؤ معروف] ہے؟)

(ماخوذ از: سید احمد دہلوی، لغات النساء، ۲۹۶)

مُوتری پیشاب کرنے کی جگہ، پیشاب خانہ، بیت الخلا۔
[واؤ معروف] ☆ سب سے پہلے میں اس اسٹڈیو کی موتری (پیشاب خانے) میں گیا۔

(سعادت حسن منٹو، لاؤڈ اسپیکر، ۱۹۹)

☆ جب اس کے ایک حصے سے سخت بد بو آنے لگی تو یار لوگوں نے اس کا نام بدل کر موتری گلی رکھ دیا۔

(مرزا ظفر الحسن، پھر نظر میں پھول مہکے، ۴۵)

[موتر = پیشاب + ی، لاحقۂ ظرفیت]

موج میلہ عیش و عشرت، عیش، و نشاط، پسندیدہ تفریح، خوش طبعی۔
[واؤ مجہول، ی مجہول] جیسے: جاؤ موج میلہ کرو

مَولائی درویشانہ، فقیرانہ۔
[واؤ لین] ☆ تم نے شروع میں بتایا تھا کہ چرس پیتے ہو۔ یہ درویش کیوں پیتے ہیں؟ سرکار یہ تو مولائی نشہ.......... سبھی پیتے ہیں۔

(عبداللطیف ابو شامل، سو ہے وہ بھی آدمی، ۹۶)

مولی صاحب/مولی صاب — مولوی صاحب کا بگاڑ۔
[واؤ لین]
☆ خدا بھلا کرے مولی صاب کا......مولی صاحب نے ہی مجھے اِتنا شوخین بنا دیا تھا۔
(ایم اے مغنی دہلوی، نرالی اردو، ۲۳)

مُہین خانَم — بناوٹی نزاکت دکھانے والی۔
[ی معروف]
(ماخوذ از: شائستہ سہروردی اکرام اللہ، دلی کی خواتین کی کہاوتیں اور محاورے، ۸۳)

مَیّا — ماں، والدہ، امّی۔ (حقارت اور محبت دونوں موقعوں پر مستعمل)
☆لیلیٰ سنگھار خانے سے لینٹی جو بن کے آئی
میّاَ بھی اس کو دیکھ کے حیران رہ گئی
(عنایت علی خان، عنایتیں کیا کیا، ۲۷۳)
[ماں کی تصغیر]

میٹر پھرنا — سر گھوم جانا، بہت غصہ آنا، مزاج یکایک بگڑ جانا (نیز دیکھیے: میٹر گھوم جانا)
[ی معروف]
☆ جب کوئی بچہ کسی چیز کا ضد کرے تو میرا میٹر پھر جاتا ہے۔
(عبداللطیف ابو شامل، ستارے زمین کے، ۵۵)

میٹر گھوم جانا/میٹر گھومنا — بہت زیادہ غصہ آنا، یکایک مزاج برہم ہو جانا۔

[ی معروف، واؤ معروف] جیسے: اس کی بات سنتے ہی میرا میٹر گھوم گیا۔

میٹھا — کھانا کھانے کے بعد پیش کی جانے والی میٹھی چیز، ''سویٹ ڈش''۔
[ی معروف]
جیسے: میٹھے میں کیا بنایا ہے؟

مِینا کاری کرنا — (طنزاً) بہت سنوارنا؛ باریک کام کرنا، باریکی چھانٹنا، مین میکھ نکالنا۔
[ی معروف]

میں نے جانا ہے — مجھے جانا ہے کی بجائے مستعمل۔

ناکو — (بلوچی رمکرانی) بے تکلفی سے مخاطب کرنے کا کلمہ۔ (بالعموم دوست یا ہم عمر کے لیے مستعمل)
[واؤ معروف]
جیسے: اڑے ناکو کیا حال ہے!

نامُوسی — بدنامی، رسوائی، ذلت۔
[واؤ معروف]
جیسے: آپ کی ناموسی ہو جائے گی۔

ناوا/ناواں/ناڈواں — روپیا پیسا، رقم، مال دولت (نیز دیکھیے: روکڑا)
[نون غنہ]
☆ میاں کماتے تو تم ہو اور ناواں گھر والی پاس۔
(خواجہ محمد شفیع دہلوی، دلی کی آوازیں، ۷۳)

☆ ہر چند کہ آج میرے پاس نانواں (روپیہ) نہیں تھا۔

(مشتاق احمد یوسفی، آبِ گم، ۱۰۲)

نَخالص

خالص (ن اضافی ہے)

☆ اب تو بوتل سے منھ لگا کے نخالص پیتا ہے۔ نہ سوڈے کا ٹنٹا نہ گجک کا بکھیڑا۔

(مشتاق احمد یوسفی، زرگزشت، ۲۹۷)

نَسُوت ہونا

پتلا پانی جیسا ہونا، سالن وغیرہ کا گاڑھا نہ ہونا۔

(ماخوذ از: شبیر علی کاظمی، اردو، سہ ماہی، کراچی، جولائی ۱۹۵۹ء)

نَشَئی

نشہ کرنے والا، جو منشیات استعمال کرے (بالخصوص چرس یا ہیروئن وغیرہ)

☆ جب آدمی نشئی ہو جائے تو پھر وہ کیا کام کر سکتا ہے۔

(عبداللطیف ابوشامل، سو ہے ہو بھی آدمی، ۱۳۳)

نَغَد

نقد، نقد رقم، روپیہ پیسہ۔

☆ پھر جوئے بازی کی لت لگی تو ایسی کہ نغد نہونے پہ ادھار جوا کھیلتا۔

(ایم اے مغنی دہلوی، ترالی اردو، ۳۶)

[نقد کا بگاڑ]

نَفَری — (پولیس والوں کا سلینگ) افرادی قوت، عملے کے ارکان۔
جیسے: علاقے میں ہنگامہ ہورہا ہے۔ دوسرے تھانے سے نفری منگواؤ۔ ہماری نفری کم ہے۔

نَقد نارائن — (مزاحاً) نقد رقم؛ دھن دولت، روپیہ پیسہ؛ دولت کا دیوتا۔
☆نہیں سرکار فلم اسٹوڈیو میں نقد نارائن کے علاوہ اور کسی کی پوجا نہیں کی جاتی۔
(کرشن چندر، دادر پل کے بچے، ۲۵)

نَقشہ دینا — جھوٹ بولنا؛ ٹالنے کی غرض سے فرضی مشکلات بتانا؛ گھما پھرا کر بات کرنا۔

نَقشے باز — چالاک، تیز طرّار؛ دھوکے باز۔
☆واہ صاحب بڑا نقشے باز نقاش تھا۔
(قرۃ العین حیدر، گردشِ رنگ چمن، ۱۰۰)

نَقشے/نقشہ بازی — جھوٹ بولنا؛ چالاکی کرنا؛ گھما پھرا کر باتیں کرنا؛ فرضی مشکلات بیان کرنا۔
☆نہ ریڈروز میں آگ لگتی نہ پنکی آج یہ نقشہ بازی کرتے۔
(قرۃ العین حیدر، چاندنی بیگم، ۲۰۳)

نَگ — کوئی چیز یا سامان جس کی گنتی ہوسکے؛ تعداد، عدد، (نیز دیکھیے: نَنگ)

(ماخوذ از: شمس الرحمٰن فاروقی، روزمرہ لغات، ۲۱۴)

نمبر دو	دیکھیے: دو نمبر
نَمبری	بدمعاش، چالاک؛ چلتا پرزہ، فریبی (نیز دیکھیے: دس نمبری)۔
نَمبری شے	دیکھیے: نمبری۔
نَموُنہ [واؤ معروف]	۱۔ احمق، بے وقوف۔ ۲۔ عجیب؛ بے سر و پا، بے تکا۔
نمونہ گیری کرنا	۱۔ جانتے بوجھتے انجان بننا، لاعلمی ظاہر کرنا۔ ۲۔ الٹی سیدھی حرکتیں کرنا، عجیب حرکتیں کرنا؛ بے تکی باتیں یا کام کرنا۔
ننّاتے رہنا	(خواتین) کسی چیز کے نہ ہونے کا شکوہ کرنا، ترسنا۔ (ماخوذ از: امجد علی اشہری، لغات الخواتین، ۲۵۵)
نَگ	کوئی چیز جس کی گنتی ہو سکے؛ عدد، تعداد؛ (تعداد کو ظاہر کرنے کے لیے مستعمل) (نیز دیکھیے: نگ؛ دانہ)

نوشیرواں
[واؤ مجہول، ی مجہول]

۱۔(پتنگ بازی) وہ پتنگ جس سے مسلسل نو پیچ کاٹے گئے ہوں۔
☆ جو گڈی نوشیرواں ہوجائے اس کی تحریری تصدیق فرنٹ امپائر کرے گا۔

(سید یوسف بخاری دہلوی، یہ دلی ہے،۲۹۶)

۲۔(پتنگ بازی) وہ شخص جس نے مسلسل نو پیچ کاٹے ہوں۔
☆ اگر ایک شخص مسلسل نو پتنگیں کاٹے تو اسے "نوشیرواں" کا خطاب دیا جاتا۔

(مرزا ظفر الحسن، پھر نظر میں پھول مہکے، ص ۱۰۱)

نیچو
[ی معروف، واؤ معروف]

نیچے کا بگاڑ۔
☆ ابھی وہ تھوڑی دیر میں موڑ سے ادھر آوے گا اور جب وہ اس پل کے نیچو پہنچے گا۔

(کرشن چندر، دادر پل کے بچے،۱۲۵)

نین مُتنی

عورت جو ذرا سی بات پہ رو دے، فوراً رو دینے والی عورت، عورت جس کی آنکھوں میں فوراً آنسو آجائیں۔

(ماخوذ از: وزیر بیگم ضیاء، محاوراتِ نسواں،۱۵۵)

واٹ لگانا

۱. ستیاناس کر دینا، بہت نقصان پہنچانا۔
۲۔ بہت پریشان کرنا، بہت شرمندہ کرنا۔
جیسے: آج تو دوستوں نے کالج میں اس کی واٹ لگادی۔

[واٹ = غالباً ڈاٹ کا بگاڑ]

واجا
(مکرانی / بلوچی) احتراماً کسی کو مخاطب کرنے کے لیے مستعمل، برخلاف "تاکو" (دیکھیے) کے جو بے تکلفی سے مخاطبت کے لیے آتا ہے۔

[غالباً خواجہ کا بگاڑ]

وارا کھانا
(کاروبار) کسی سودے میں نفع ہونا، کوئی سودا اس طرح طے ہونا کہ بیچنے والے کو کچھ بچت / منافع ہو۔ (نیز دیکھیے: پڑتا؛ وارے میں آنا)

جیسے: اس دام پر ہم نہیں بیچ سکتے۔ وارا نہیں کھاتا۔

وارَن پھیرَن
[ی مجہول]
(خواتین) صدقے کی چیز، وہ شے جسے کسی کے سر پر بطور صدقہ پھیرا گیا ہو؛ واری ہوئی شے۔

(ماخوذ از: امجد علی اشہری، لغات الخواتین، ۲۵۸)

وارے میں آنا / ہونا
(کاروبار) سودے کا نفع بخش ہونا، ایسا سودا طے ہونا کہ بیچنے والے کو کچھ نفع ہو۔ (نیز دیکھیے: وارا کھانا؛ پڑتا)
جیسے: اتنا سستا نہیں بیچ سکتے۔ اتنے میں یہ وارے میں نہیں آتا۔

واندا / واندہ / واندھا
[نون غنہ]
۱۔ شور شرابا؛ بحث تکرار، لڑائی جھگڑا؛
☆ بہت لفڑا ہوگا ہاں......... بڑا واندا ہو جائیں گا۔
(سعادت حسن منٹو، چغد، ۱۰۷)

۲۔ مسئلہ۔

☆کوئی واندہ نہیں ہے۔

(سعادت حسن منٹو، ٹھنڈا گوشت، ۱۹۴)

۳۔ ہرج۔

☆اچھا کوئی واندہ نہیں اونٹ چلے گا۔

(قرۃ العین حیدر، چاندنی بیگم، ۲۵۹)

وایا بھٹنڈا — دیکھیے: براستہ بھٹنڈا

[انگریزی: Via (بمعنی براستہ) + بھٹنڈا]

☆ہر اک کو لیکن فکر ہے منزل پائے وایا بھٹنڈا

(مسٹر دہلوی، عطرِ فتنہ، ۱۱۶)

وَٹ — رعب، دبدبہ؛ شان و شوکت۔ نیز دیکھیے: ٹور۔

جیسے: اس کی بڑی وٹ ہے۔

وَخت — ۱۔ وقت، زمانہ۔

☆اب کیا کرو۔ وخت بدل گیا۔

(قرۃ العین حیدر، چاندنی بیگم، ۲۶۰)

۲۔ برا وقت، آزمائش، پریشانی، مصیبت کے دن۔

جیسے: کبھی ہمارا بھی اچھا زمانہ تھا۔ آج ہم پر وخت آن پڑا ہے۔

[وقت کا ایک تلفظ]

وِس — اُس۔

وِس کو — اُس کو۔

وِسی — اُسی۔

☆ پاک ایرویز کا جو جہاز گرا تھا نا! یہ وسی کے انجن کی گاڑی ہے۔ کیوں نا انکل؟

(مشتاق احمد یوسفی، زرگزشت، ۱۹۴)

وَقت پڑا اپا تکا گدھے کو کہا کا کا — برا وقت پڑنے پر خود سے کم تر کی بھی خوشامد کرنی پڑتی ہے۔

(شائستہ سہروردی اکرام اللہ، دلی کی خواتین کی کہاوتیں اور محاورے، ۸۶)

وَقت پڑنا — مصیبت پڑنا، بُرے دن آنا، بُرا وقت آنا۔

(ماخوذ از: سید احمد دہلوی، لغات النساء)

وَکھرا — مختلف، منفرد؛ یگانہ، یکتا۔

[پنجابی]

وَکھری — وکھرا (دیکھیے) کی تانیث۔

ونانوے (دکن) نواسی (۸۹)۔

☆اناسی کوونانوے اورنوے کونوو کہتے تھے۔

(مرزاظفرالحسن، پھرنظر میں پھول مہکے،٦۹)

وَنٹی دیکھیے: لچھا۔

☆ لچھے کوآج کل بچے ونٹی کہتے ہیں۔

(مرزاظفرالحسن، پھرنظر میں پھول مہکے،۱۰۰)

وَنجی /وَنجھی لکڑی کا کوئی لمبااور پتلا لچکدار ٹکڑا، بانس، بلّی۔

وِنیس (دکن) اُنیس (۱۹)

[ن مشدد، ی معروف] ☆ کئی لوگ اُنیس کو ونیس کہتے تھے۔اسی طرح چند ایک ونتیس (۲۹)، ونتالیس (۳۹)، ونچاس (۴۹)، ونسٹھ (۵۹)، ونہتر (٦۹) وغیرہ بھی کہتے تھے۔

(مرزاظفرالحسن، پھرنظر میں پھول مہکے،٦۹)

ہاتھ پاؤں سے چھوٹنا (خواتین) ولادت سے فارغ ہوجانا، زچگی سے فراغت پانا۔

(ماخوذاز: وحیدہ نسیم، عورت اوراردوزبان،۹۱)

ہاتھوں پرآنا (خواتین) نہایت کمزور ہوجانا، (بیماری کے سبب) اتنا کمزور ہوجانا کہ ہاتھوں پراٹھایاجاسکے۔

(ماخوذ از: شائستہ سہروردی اکرام اللہ، دلی کی خواتین کی کہاوتیں اور محاورے، ۸۱)

ہارس ٹریڈنگ [ی مجہول]
(سیاست) سیاست دانوں / اسمبلی کے اراکین کے ووٹوں اور وفاداریوں کو رشوت کے عوض حاصل کرنے کا عمل، وفاداری کی خرید و فروخت۔
[انگریزی: Horse Trading]

ہانڈی وال [نون غنہ]
ایک ہانڈی میں کھانے والے، ساتھ کھانا پکانے اور کھانے والے (بچت اور سہولت کے خیال سے)، ایک ساتھ رہنے والے؛ مراداً: پکے دوست، جگری یار۔
[ہانڈی + وال، لاحقۂ وصفیت]

ہَبَڑ دَبَڑ
جلد بازی، عجلت؛ افراتفری، بے چینی، گھبراہٹ۔

ہَبَڑ دَبَڑ میں
جلدی میں، عجلت میں؛ گھبراہٹ میں۔

ہَپّا جڑنا [پ مشدد]
لقمہ ملنا، نوالہ نصیب ہونا۔
(ماخوذ از: شبیر علی کاظمی، اردو، (سہ ماہی)، کراچی، جولائی ۱۹۵۹ء، ۱۳۳)

ہَرُ وبَرُو
۱. بلاوجہ، خواہ مخواہ، بے سبب۔

۲. بار بار، کثرت سے (نیز دیکھیے: اڑ و بڑ و)

ہَری جھنڈی دِکھانا — برے وقت میں ساتھ نہ دینا، وقت پر کام نہ آنا، ٹرخانا؛ بیٹھنے کا نہ کہنا، رکھائی سے پیش آنا؛ دور ہی سے اشارہ کر دینا کہ کام نہیں ہوگا۔

ہَفتہ — غنڈہ ٹیکس جو ہفتہ وار وصول کیا جائے (نیز دیکھیے: بھتہ؛ جگا ٹیکس)

☆ ہم اس جگہ کا بھتہ دیتے ہیں، ہفتہ دیتے ہیں۔

(کرشن چندر، دادر پل کے بچے، ۱۰۵)

ہَلّا گُلّا — تفریح اور خوشی سے بھرپور عمل، کوئی کام یا بات جس میں شور شرابا اور تفریح ہو۔

جیسے: ہم پکنک پر گئے تھے۔ خوب ہلا گلا کیا۔

ہَلکا ہونا — جماع کرنا، مباشرت کرنا، جنسی فعل کرنا۔

☆ ہلکا ہونا = جماع کرنا

(منیر لکھنوی، بازاری زبان و اصطلاحاتِ پیشہ وران، ۱۵)

ہَلکٹ — کمینہ، گھٹیا، نیچ، پست۔

☆ سالا؟ ہلکٹ؟ اپن کو یہ باتیں پسند نہیں۔

(کرشن چندر، دادر پل کے بچے۔ ۴۸)

☆ جب وہ سالا ہلکٹ بالکل دھت ہو گیا تو اس کو پھر کسی کے پاس

ہئی ہے	ہے ہی ہے۔ یقیناً ہے، ضرور ہے، ہے ہی۔
ہیاں/ہیآں	(مزاحاً) یہاں، اِدھر، اِس طرف۔
ہیرامنڈی [ی معروف]	لاہور کا بازارِ حسن؛ مجازاً: کوئی بھی بازارِ حسن، وہ مقام جہاں جسم فروشی ہوتی ہو، قحبہ خانہ (نیز دیکھیے: جاپانی روڈ، ٹھوکر گلی) ☆ میں دو دن لاہورُ کا تھا۔ وہاں دیکھا کہ جس بازار میں کوئلوں سے منھ کالا کیا جاتا ہے وہ ہیرامنڈی کہلاتی ہے۔ (مشتاق احمد یوسفی، آبِ گم، ٦٧)
ہیروئنچی [ی معروف، و مجہول]	جو ہیروئن استعمال کرے، ہیروئن کے نشے کا عادی، ہیروئن پینے والا۔ ☆ ماں مرگئی ہے اور باپ ہیروئنچی ہے۔ (عبداللطیف ابوشامل، سو ہے وہ بھی آدمی، ١١٠) [انگریزی: Herion + ترکی: چی، لاحقہ فاعلی]
ہیروئنی	(دیکھیے: ہیروئنچی) ہیروئن کے نشے کا عادی ☆ میرا باپ ہیروئنی ہے۔ سارے میرے کو ہیروئنی کی اولاد کہتے ہیں۔

(عبداللطیف ابوشامل، سو ہے ہو بھی آدمی، ۱۱۱)

[انگریزی: Herion + ی، لاحقۂ نسبت]

یار — (تحقیراً) عورت کا آشنا، محبوب، عاشق۔

یاری لگانا — (تحقیراً) آشنائی کرنا؛ ناجائز تعلقات قائم کرنا۔

یا شیخ اَپنی اَپنی دیکھ — نفسا نفسی کا عالم؛ خود غرضی کا سماں۔

☆ یہاں پر کون کسی کے پھڈے میں پڑتا ہے، یہاں تو یا شیخ اپنی اپنی دیکھ والا مسئلہ ہے۔

(عبداللطیف ابوشامل، سو ہے وہ بھی آدمی، ۱۰۴)

یَڑکانا — ڈرا دھمکا کے کام نکلوانا؛ رعب جمانا۔

☆ ہمارے شکوک رفع کرنے یا ممکن ہے یرکانے کی غرض سے وہ ہمیں ایک کمرے میں لے گیا۔

(مشتاق احمد یوسفی، زرگزشت، ۲۹۶)

[پنجابی]

...یلا — ماضی اور صفت بنانے کے لیے بمبئی کی اردو میں (گجراتی اور مراٹھی کے اثرات کے تحت) بعض الفاظ کے ساتھ بطور لاحقہ مستعمل۔

جیسے: بنیلا (بنا ہوا)؛ پھریلا (پھرا ہوا)؛ پڑھیلا (پڑھا ہوا)؛ پڑیلا (پڑا ہوا) گئیلا (گیا ہوا) کریلا (کیا ہوا) لکھیلا (لکھا ہوا)۔

☆ہم کو سب لوگ جانتا، معلوم ؟
اپنا فوٹو بہت چھپیلا ہے۔

(مجید لاہوری، نمکدان، ۲۲۹)

☆تو ہمارا سالے کا کیا بھیجا پھریلا ہے جو اس کو گالی دے گا۔

(کرشن چندر، دادر پل کے بچے، ۸۴)

☆ادھر تو چوبیس کلاک ہاہاکار مچیلا ہے۔

(مشتاق احمد یوسفی، زرگزشت، ۱۷۷)

☆بائی تمھارا مستک پھریلا ہے۔

(قرۃ العین حیدر، گردشِ رنگ چمن، ۲۳۴)

فہرست اسناد

الف: کتب

شمار	مصنف	کتاب	ناشر	طبع	سال اشاعت
۱۔	احمد دہلوی، مولوی سید	لغات النساء	۔، دہلی	اول	۱۹۱۷ء(؟)
۲۔	احمد دہلوی، مولوی سید	مرقع زبان و بیان دہلی	مستنصر پریس، دہلی	دوم	۱۹۱۶ء
۳۔	اشرف صبوحی، دہلوی	دلی کی چند عجیب ہستیاں	انجمن ترقی اردو، دہلی	اول	۱۹۴۳ء
۴۔	اشک، اوپندر ناتھ	منٹو: میرا دشمن	جمشید کتاب گھر، حیدر آباد (سندھ)	اول	ندارد
۵۔	اکبر الہ آبادی	کلیاتِ اکبر (جلد اول)	بزمِ اکبر، کراچی	۔	۱۹۵۱ء
۶۔	امجد علی اشہری، سید	لغات الخواتین	دار التذکیر، لاہور	۔	۲۰۰۳ء
۷۔	ایم اے مغنی	نرالی اردو	وحشت دہلوی	دہلی	۱۹۲۷ء
۸۔	جون ایلیا	گمان	الحمد پبلی کیشنز، لاہور	اول	۲۰۰۴ء
۹۔	دلاور فگار	از سرِ نو	بیسویں صدی بکڈپو، دہلی	ندارد	۱۹۷۹ء
۱۰۔	دلاور فگار	انگلیاں فگار اپنی	اردو محل، کراچی	اوّل	۱۹۷۹ء(؟)

۱۱۔ دلاور فگار	مطلع عرض ہے	اردو محل، کراچی	اول	۱۹۷۹ء
۱۲۔ رزمی صدیقی، پروفیسر	کلیاتِ رزمی	فن کدہ، راولپنڈی	اول	۱۹۹۴ء
۱۳۔ رضی مجتبیٰ	آبشار	اکادمی بازیافت کراچی،	اول	۲۰۰۲ء
۱۴۔ رضی مجتبیٰ	اجالے کی اوٹ	اکادمی بازیافت، کراچی	اول	۲۰۰۵ء
۱۵۔ سحر انصاری	(دیباچہ) پھر نظر میں پھول مہکے	بک پبلشرز، کراچی	اول	۱۹۷۶ء
۱۶۔ شاہد حنائی	چہرہ نما	اکادمی بازیافت کراچی	اول	۲۰۰۱ء
۱۷۔ شائستہ سہروردی اکرام اللہ	دلی کی خواتین کی کہاوتیں اور محاورے	اوکسفرڈ، کراچی	اول	۲۰۰۵ء
۱۸۔ شعار ہاشمی	دکنی لغت	ندارد	ندارد	ندارد
۱۹۔ ضمیر جعفری	مافی الضمیر	جم ساہی ایسوسی ایٹس، لاہور	دوم	۱۹۷۸ء
۲۰۔ ظفر الحسن، مرزا	پھر نظر میں پھول مہکے	بک پبلشرز، کراچی	اول	۱۹۷۶ء
۲۱۔ ظفر الرحمٰن دہلوی	اصطلاحاتِ پیشہ وران (جلد سوم)	انجمن ترقی اردو، کراچی		۱۹۷۷ء
۲۲۔ عالی، جمیل الدین	آئس لینڈ	رائٹرز کوآپریٹو سوسائٹی، لاہور	اول	۲۰۰۱ء

۲۳۔	عبداللطیف ابوشامل	ستارے زمین کے	جسارت پبلی کیشن، کراچی	اول	۲۰۰۳ء
۲۴۔	عبداللطیف ابوشامل	سو ہے وہ بھی آدمی	منشورات، لاہور	اول	۲۰۰۲ء
۲۵۔	عشرت لکھنوی، خواجہ عبدالرؤف	اصلاحِ زبانِ اردو	نامی پریس، لکھنؤ	ندارد	ندارد
۲۶۔	عطش درانی (مرتب)	پاکستانی اردو: مزید مباحث	مقتدرہ قومی زبان، اسلام آباد	اول	۲۰۰۲ء
۲۷۔	عنایت علی خان	ازراہِ عنایت	فیروز سنز، لاہور	اول	۱۹۸۹ء
۲۸۔	عنایت علی خان	عنایات	یادگار پبلشرز، حیدرآباد	دوم	۱۹۹۲ء
۲۹۔	عنایت علی خان	عنایتیں کیا کیا	منشورات، لاہور	ندارد	ندارد
۳۰۔	عنایت علی خان	کچھ اور	حیدرآباد	اول	۲۰۰۳ء
۳۱۔	فاروقی، شمس الرحمٰن	روزمرہ لغات	آج، کراچی	اول	۲۰۰۳ء
۳۲۔	قاضی عارف ابوالعلائی	دکن کی زبان	حیدرآباد دکن	اول	۱۳۵۴ھ
۳۳۔	قرۃ العین حیدر	چاندنی بیگم	سنگِ میل، لاہور	۔	۱۹۹۰ء
۳۴۔	قرۃ العین حیدر	گردش رنگ چمن	سنگ میل، لاہور	۔	۱۹۹۰ء
۳۵۔	کرشن چندر	پرانے خدا	مکتبہ اردو ادب، لاہور	ندارد	ندارد
۳۶۔	کرشن چندر	دادر پل کے بچے	مکتبہ اردو ادب، لاہور	ندارد	ندارد

۳۷۔	کرشن چندر	کرشن چندر کے مزاحیہ افسانے	مکتبہ اردو ادب، لاہور	ندارد	ندارد
۳۸۔	کرشن چندر	گدھے کی واپسی	مکتبہ اردو ادب، لاہور	ندارد	ندارد
۳۹۔	گیان چند، ڈاکٹر	لسانی مطالعے	ترقی اردو بیورو، نئی دہلی	سوم	۱۹۹۱ء
۴۰۔	مبین مرزا	خوف کے آسمان تلے	اکادمی بازیافت، کراچی	اول	۲۰۰۴ء
۴۱۔	مجید لاہوری	نمکدان	جنگ پبلشرز، لاہور	ـ	۱۹۹۰ء
۴۲۔	محمد جعفری، سید	شوخیٔ تحریر	مکتبہ دانیال، کراچی	اول	۱۹۸۵ء
۴۳۔	محمد خان، کرنل	بجنگ آمد	مکتبۂ اردو ڈائجسٹ، لاہور		۱۹۷۵ء
۴۳ الف	محمد خان، کرنل	بسلامت روی	مکتبۂ جمال، راولپنڈی		۱۹۷۷ء
۴۴۔	محمد شفیع دہلوی، خواجہ	دلی کی آوازیں	جید برقی پریس، دہلی	اول	ندارد
۴۵۔	مختار مسعود	لوحِ ایام	العطاء، لاہور	اول	۱۹۹۶ء
۴۶۔	مخمور اکبرآبادی، محمود رضوی	اردو زبان اور اسالیب	آل پاکستان ایجوکیشنل کانفرنس، کراچی	اول	۱۹۶۱ء
۴۷۔	مخمور اکبرآبادی، محمود رضوی	قاموس الفصاحت	انجمن اسلامیہ پاکستان، کراچی	اول	۱۹۷۴ء

۴۸۔ مسٹر دہلوی	عطر فتنہ	مشتاق احمد چاندنا، کراچی	اول	۱۹۷۲ء
۴۹۔ مشتاق احمد یوسفی	آب گم	مکتبہ دانیال، کراچی	اول	۱۹۹۰ء
۵۰۔ مشتاق احمد یوسفی	زرگزشت	مکتبہ دانیال، کراچی	دوم	۱۹۷۷ء
۵۱۔ معین الرحمٰن، ڈاکٹر سید	(دیباچہ) چہرہ نما	اکادمی بازیافت، کراچی	اول	۲۰۰۱ء
۵۲۔ منٹو، سعادت حسن	ٹھنڈا گوشت	مکتبہ شعر وادب، لاہور	ندارد	ندارد
۵۳۔ منٹو، سعادت حسن	چغد	مکتبہ شعر وادب، لاہور	ندارد	ندارد
۵۴۔ منٹو، سعادت حسن	لاؤڈ اسپیکر	گوشۂ ادب، لاہور	ندارد	ندارد
۵۵۔ منیر لکھنوی	بازاری زبان و اصطلاحات پیشہ وران	مطبع مجیدی، کانپور	اول	۱۹۳۰ء
۵۶۔ نظیر اکبر آبادی	کلیاتِ نظیر	مکتبۂ شعر و ادب، لاہور	۔	۱۹۸۶ء
۵۷۔ وحیدہ نسیم	عورت اور اردو زبان	غضنفر اکیڈمی، کراچی	دوم	۱۹۹۳ء
۵۸۔ وزیر بیگم ضیاء	محاوراتِ نسواں	علمی پرنٹنگ پریس، لاہور	دوم	۱۹۴۳ء
۵۹۔ یوسف بخاری دہلوی	یہ دلی ہے	ایچ ایم سعید کمپنی، کراچی	دوم	۱۹۶۳ء

۶۰۔ Tariq Rehman	Pakistani English	Nat.Inst. of Pak. Stu. Islamabad.	اول	۱۹۹۰ء

ب: جرائد

نمبر	نام	نوعیت	مقام	شمارہ
۱۔	اخبارِ اردو	(ماہنامہ)	اسلام آباد	جولائی ۲۰۰۴ء مارچ ۲۰۰۵ء
۲۔	اردو	(سہ ماہی)	کراچی	جولائی ۱۹۵۹ء
۳۔	اردو نامہ	(سہ ماہی)	کراچی	شمارہ ۵۰، مارچ ۱۹۷۵ء
۴۔	امت	(روزنامہ)	کراچی	۳۰ر جولائی ۲۰۰۲ء ۳ر اپریل ۲۰۰۵ء ۹ر اپریل ۲۰۰۵ء
۵۔	جرنل اوف ریسرچ		بہاء الدین زکریا یونیورسٹی، ملتان	شمارہ ۵، ۲۰۰۴ء
۶۔	جنگ	(روزنامہ)	کراچی	۸ر اپریل ۲۰۰۵ء ۲۰ر اپریل ۲۰۰۵ء
۷۔	خدا بخش لائبریری جرنل		پٹنہ	شمارہ ۲۸، ۱۹۸۴ء
۸۔	قومی زبان	(ماہنامہ)	کراچی	جنوری ۱۹۸۹ء

ہمارے ادارے کی دیگر مطبوعات

انتخاب ادب مرزا عظیم بیگ چغتائی	شفیق آشکار
پطرس کے مضامین	پطرس بخاری
مضامین فرحت	مرزا فرحت اللہ بیگ
اردو کی شگفتہ شاعری اور ہمارے رسم ورواج	شوکت جمال
اردو لغات: اصول اور تنقید	ڈاکٹر عبدالرؤف پاریکھ
لغت نویسی اور لغات	ڈاکٹر عبدالرؤف پاریکھ
انتخابِ میر	مولوی عبدالحق رمحمد حسن عسکری
دیوانِ غالب	مرزا اسداللہ خاں غالب
کلیاتِ اقبال	علامہ محمد اقبال
جھولی میں ہیرے موتی	ڈاکٹر رئیس احمد صمدانی
رانا پیلس (ابن صفی)	خرم علی شفیق
سائیکو مینشن (ابن صفی)	خرم علی شفیق
سخن ہائے گسترانہ	مشفق خواجہ مرتب انور سدید
سوالات وخیالات	کرار حسین رانتظار حسین
قتیل اور غالب	سید اسد علی انوری

Available at:
Fazlee's Book Supermarket
507/3, Temple Road, Urdu Bazar, Near Radio Pakistan,
Karachi, Pakistan.
Phone: 021-32629724, 32212991, Fax:021-32633887
E-mail: fazleepublisher@gmail.com
Website: www.fazleebooks.com